

UNIVERSAL
LIBRARY

OU_224933

UNIVERSAL
LIBRARY

سلسلة كتب جامعة عثمانية

ترجمہ
کتاب الخراج وصیغہ الکتابت

تالیف

ابو الفرج قدامہ بن جعفر

انس

سید ابو الخیر مودودی

رکن رشتہ تالیف ترجمہ جامعہ عثمانیہ کراچی

۱۳۳۹ھ ۱۳۳۹ھ ۱۳۳۹ھ

طبع جامعہ عثمانیہ کراچی

فہرست مضامین

گیارہواں باب

دیوان البرید، سک، اور وہ رستے جو نواحی مشرق مغرب تک جساتے ہیں

دیوان البرید - ۳-۵
دارالمملکت سے تمام اطراف نواحی تک جانیوالی شاہراہیں اور ان کی منسلکیں۔

مدینۃ السلام (بغداد) سے مکہ معظمہ کا رستہ، المدینہ سے مکہ کا
رستہ، مکہ سے الطائف کے مراحل، الغزو سے الہین کا رستہ
البصرہ سے مکہ کا رستہ، مصر سے مکہ کا رستہ، دمشق سے
مکہ کی منازل، الہامہ سے مکہ کا رستہ، صنعاء سے مکہ کی منازل
خولان سے مکہ کا رستہ، عمان سے مکہ کا رستہ، الہامہ سے
البصرہ کی منازل، الہامہ سے الہین کی منازل، عمان سے
البصرہ کی منازل۔

۵-۱۳

وہ ممالک جو مدینۃ السلام سے نواحی مشرق تک جاتی ہیں۔
مدینۃ السلام سے واسطہ کا رستہ، واسطہ سے البصرہ کا رستہ

البصرہ سے سوق الاہواز کا رستہ، سوق الاہواز سے شیراز کا
 رستہ، شیراز سے السیرجان کا رستہ، السیرجان سے سجستان
 کا رستہ، شیراز سے امبہان کا رستہ، الاہواز سے امبہان
 کا رستہ۔
 ۱۳-۱۴

وہ مسالک جو کورہ مشرق کو جاتی ہیں۔

مدینۃ السلام سے طحان کا رستہ، طحان سے قرمیں کا رستہ،
 قرمیں سے ہندان کا رستہ، قرمیں سے ہناوند کا رستہ،
 ہناوند سے ہندان کا رستہ، ہناوند سے الکرج کا رستہ،
 ہندان سے الایقارین کا رستہ، الکرج سے امبہان
 کا رستہ۔
 ۱۴-۱۹

وہ مسالک جو ہندان سے کناف مشرق تک جاتی ہیں۔

ہندان سے الرے کا رستہ، الرے سے نیابور کا رستہ،
 نیابور سے مرو کا رستہ، مرو سے آمل کا رستہ، آمل سے
 بخارا کا رستہ، بخارا سے سمرقند کا رستہ، سمرقند سے
 زامین کا رستہ، زامین سے الاش کا رستہ، مدینۃ الاش
 سے حدود العین تک، سمرقند سے فرغانہ کا رستہ، زامین
 سے فرغانہ کا رستہ، ساباط سے شروہ کا رستہ، خجندہ سے
 قهرموہنان کا رستہ، الاش سے فرغانہ کا رستہ، فرغانہ سے
 سے نوشجان اعلیٰ کا رستہ، طراز سے کیماک کا رستہ، مرو سے
 طارستان کا رستہ، بلخ سے طارستان اعلیٰ کا رستہ۔
 ۱۹-۲۲

وہ مسالک جو نواحی شمال تک جاتی ہیں۔

کورہ اذریجان کے رستے۔ بن سیمزہ سے مدینۃ مرنند کا
 رستہ، المراءض سے موقتان کا رستہ، برزہ سے نکاس کا
 رستہ، مرنند سے ذہیل کا رستہ، وزرمان سے برزہ
 کا رستہ۔
 ۲۲-۳۶

وہ مسالک جو مدینۃ السلام سے اکناف مغرب تک جاتی ہیں :-

مدینۃ السلام سے الموصل کا رستہ ، الموصل سے نصیبین کا رستہ ، نصیبین سے ارزن کا رستہ ، آمد سے الرقہ کا رستہ ، نصیبین سے الرقہ کا رستہ ، بلد سے سنجار کا رستہ ، سنجار سے قرقیا کا رستہ ، الرقہ سے عرش کا رستہ ۔

۳۶-۳۹

وہ مسالک جو مدینۃ السلام سے فوجی مغرب تک جاتی ہیں :-

مدینۃ السلام سے الرقہ کا رستہ ، الرضا فہ سے دمشق کا رستہ ، حلب سے دمشق کا رستہ ، حمص سے دمشق کا رستہ ، دمشق سے جبال الدؤن کا رستہ ، الرطہ سے مہر کا رستہ ، الفطاط سے افریقیہ کا رستہ ، ترنوط سے برقہ کا رستہ ، برقہ سے اجدابیہ کا رستہ ، اجدابیہ سے طرابلس (الغرب) کا رستہ ، طرابلس سے القیروان کا رستہ ۔

۲۶-۲۹

سک ۲۶-۵۲

مدینۃ السلام سے فوجی مشرق کے سک :-

مدینۃ السلام سے اصطخر کے سک ، مدینۃ السلام سے الجبل کے سک ، اقم و اصہبان کے سک ، ہناوند کے سک ، قزوین کے سک ۔

۲۴-۲۹

مدینۃ السلام سے فوجی مغرب کے سک :-

مدینۃ السلام سے الموصل کے سک ، بلد سے قنسرین کے سک ، حمص سے فلسطین کے سک ، نصیبین سے خلا کے سک ، کفر قوٹا سے قالیقلا کے سک ، البقطن سے حصن منصور کے سک ، دیار مضر کے سک ، بیج سے شہر الشامیہ کے سک ، الفطاط سے برقہ کے سک ۔

۲۹-۵۲

دوسرے باب میں سے

معمورہ ارض کی تقسیم :-
 بلد الجامعین ، اقلیم مراہس ، اقلیم اسوان ، اقلیم مصر ،
 اقلیم ، نطرس ، اقلیم رودس ، اقلیم بنطوس ۵۳

تیسرے باب میں سے

معمورہ ارض کے سمندروں کی وضع :-
 خلیج البربری ، بحر الاحقر ، بحر الروم ، — اس کے جزائر
 اور اس کی خلیج - ۵۲-۵۶

چوتھے باب میں سے

پہاڑوں کا ذکر :-
 اقلیم رابع کے پہاڑ - جبل الشج ، جبل سینر ، جبل الکام
 اقلیم خامس کے پہاڑ - الحارث والحویرث ۵۷

پانچویں باب میں سے

نہریں ، چشمہ اور بطاح

نہریں :-
 دجلہ ، الفرات ۵۸-۶۰

چھٹا باب

ملکت اسلام ، اس کی عکداریاں ، اور ان کے ارتفاع

السواد کے کور اور طیسج :-

دجلہ کا شرقی علاقہ - کورہ استان شاذ فیروز ؛ (وہ کور جن کو دجلہ و تائمرا سیراب کرتا تھا) - کورہ استان شاذ قباذ ، کورہ استان خسرہ شاذ ہرمز ، کورہ استان اردین کردیہ (وہ کور جن کو دجلہ الفرات سیراب کرتا تھا) - کورہ استان خسرہ مابور ، کورہ استان خسرہ شاذ بہمن ؛ (دجلہ کی غربی جانب کے کور) - کورہ استان کورہ استان اردشیر بابکان ، کورہ استان یزدیو ماسفان ، کوڑ استان البہقباذ الاعلیٰ ، کورہ استان البہقباذ الاوسط ، طیسج استان البہقباذ الاسفل -

۶۶-۶۷

مملکت اسلام کا ارتفاع :-

ارتفاع السواد - بطائع پیدا ہونے کا سبب ، ہنراسین ، ایفار قطین ، ہنراسل - ارتفاع کور الابرار ، ارتفاع کور فارس ، ارتفاع مدن کرمان ، ارتفاع مدن مکران ، ارتفاع کورہ اصہبان ، ارتفاع سجستان ، ارتفاع اعمال خراسان ؛ (شمال مشرقی اعمال) ، ارتفاع کورہ خلوان ، ارتفاع کورہ الرے ، ارتفاع کورہ قزوین ، ارتفاع ناحیہ قومس ، ارتفاع جرجان ، ارتفاع طبرستان (اعمال مغرب) ، ارتفاع الموصل ، ارتفاع قروی و بازیدی ، ارتفاع دیار ربیعہ ، ارتفاع کور اردن و میافارقین ، ارتفاع طون ، ارتفاع بلاد ارمینہ ، ارتفاع دیار مصر ؛ (اعمال طریق الفرات) ، ارتفاع جند قسربین و العمصم ، ارتفاع جند تمص ، ارتفاع جند دمشق ، ارتفاع جند الارون ، ارتفاع جند فلطین ، ارتفاع اعمال مصر و الاسکندریہ ؛ (مہینۃ السلام کی جنوبی سمت) ، ارتفاع نجد ، ارتفاع محلیف الامین ، ارتفاع البحرین - ارتفاع حات - ۶۶-۶۳

۸۶-۸۷

قائمہ ارتفاعات -

۸۸

مملکت ابروین کی جباریت

ساتواں باب

تغور الاسلام اور ان کے گرد رہنے والی اقوام و مہتمم کا ذکر

تغور :-

تغورات امیہ ، تغور الجزیریہ ، تغور البکریہ ، تغور البحرہ

۸۸-۹۲

اسطول -

رومیوں کے متعلق چند مفید باتیں :-

۹۲-۹۴

رومی جوشش کی ترتیب ، اعلیٰ سلطنت ،

۹۴-۹۶

صوائف و شوائب کے موسم ،

شمال مغربی سرحدیں ، شمال مشرقی سرحد ، بلاد کیماک ، جنوبی سرحد

۹۶-۱۰۰

مغربی سرحدیں -

—————

دریاجہ

اس کتاب کا مصنف ابو الفرج قُدامہ بن جعفر بن قُدامہ نصارائے عرب میں سے تھا، المکتفی باللہ (سنہ ۲۸۹ - ۲۹۵) کے ہاتھ پر اسلام لایا، اور دالسلام کے دیوان خراج میں ایک زمانہ تک اوسط درجہ کی خدمتوں پر رہنے کے بعد ابو الحسن علی بن محمد بن الفُرات کی وزارت میں دیوان الزمام کا رئیس ہوا۔ یاقوت نے لکھا ہے: آخری بات جو ہمیں اس کی نسبت معلوم ہے وہ ابو حنیان کا یہ بیان ہے کہ وہ سنہ ۳۲۰ میں ابوسعید السیرانی اور متی منطقی کے مناظرہ کے موقع پر الفضل بن جعفر بن الفُرات کے ہاں موجود تھا۔

وہ اس عہد کے فقہاء و بلغاء اور فاضل فلاسفہ میں سے تھا، اس نے ثعلب، المبرد، ابوسعید الشکر، ابن قتیبہ اور ان کے طبقہ کا زمانہ پایا ہے۔ ریاضی اور منطق میں اعلیٰ دستگاہ رکھتا تھا، اور نقد شعر میں اپنے زمانہ میں مشہور تھا۔ اس نے ادب میں بہت سی کتابیں تالیف کی تھیں لیکن ہمیں اس کی صرف دو کتابوں پر اطلاع ہے، جن میں سے ایک نقد الشعر ہے، جو اس موضوع پر پہلی اور ایک اچھی کتاب ہے؛ سنہ ۳۰۱ میں استاذ کے مطبعۃ الجواب میں طبع ہو چکی ہے۔ اور دوسری کتاب الخراج

صنف الکتابت ہے۔ یہ اس کی تالیفات میں غالباً سب میں بڑی، اور نہایت جزیل الفائدہ کتاب تھی۔ اس میں سلطنت کے تمام دواوین کے اعمال و احوال ان کے رسوم و آداب، اور وہ تمام امور جن کی ایک کاتب کو ضرورت ہوتی ہے، اس نے تفصیل سے لکھے تھے۔ لیکن افسوس ہے کہ اس کثیر المنفعت کتاب کا بڑا حصہ ضائع ہو گیا۔ اس کی آٹھ منزلوں اور ہر منزل کے متعدد ابواب میں سے ہم تک جو کچھ پہنچا ہے وہ پانچویں منزل کا آخری باب، اور چھٹی منزل کے سات بابوں میں سے دو کامل اور چار ناقص ابواب ہیں۔

یہ ابواب، کتاب الخراج کے نام سے مشہور مشرق ڈی خویہ نے جسے عربی تاریخ و جغرافیہ کی بہت سی کتابوں کی تصحیح و تہذیب کا شرف حاصل ہے، قسطنطنیہ کے مکتبہ کوبرلو کے دو نامہ تمام نسخوں سے مرتب کر کے مع ترجمہ فرناویہ لیدن کے مطبعہ بریل سے شائع کئے ہیں۔ صفحات آئندہ میں انہی ابواب کا ترجمہ ہے۔

ابوالخیر مودودی

دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ

۲۲ اکتوبر ۱۹۲۹ء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کتاب الخراج وصنعة الكتابة

(پانچویں منزل)

گیارھواں باب

دیوان البرید سکک اور وہ رستے جو نواحی مشرق و مغرب تک جاہیں

دیوان البرید

ابوالفرج نے کہا : برید کے لئے ایک دیوان کی ضرورت ہے جو اسی کے لئے مخصوص ہو۔ تمام نواحی سے جتنے خرائط روانہ ہوں وہ سب صاحب دیوان کے پاس جائیں، تاکہ وہی ان میں سے ہر شے منزل مقصود تک پہنچوائے، تمام نواحی کے اصحاب برید و اصحاب اخبار جو کچھ بھیجیں وہ خلیفہ کے سامنے ان کے

لحج، سکک، ڈاک چوکی، وہ مکان یا رابطہ جس میں برید کا دفتر اور اس کے خواہ دار ملازم اور برید کے اونٹ گھوڑے اور خچر ہیں۔ اس کو بکتہ البرید اور دار البرید بھی کہتے ہیں۔
لحہ اصحاب برید، پوسٹ ماسٹر۔ اصحاب اخبار، پریچ نوٹس سلطان کی طرف سے دیوانہ، اہمال کے خفیہ نگار۔

پیش کرنے کا انتظام کرے، یا ان کے خلاصہ مرتب کرے؛ اور فُرُوغِ انقیبیتیں
وہ مؤقفین و مرتبین سلگتے کے معاملات پر نظر رکھے، ان کے اِزراق چکائے
اور تمام بلاد میں اصحابِ خرائط مقرر کرے۔ اس دیوان کے رئیس میں جس
بات کی ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ وہ، یا فی نفسہ، اور یا خلیفہ وقت قائم بالامر
(۱۸۵) کے نزدیک ثقہ ہو۔ کیونکہ اس دیوان میں ایسا کوئی کام نہیں جو ایک لائق و
کار گزار اور متصفیح آدمی ہی کا محتاج ہو۔ بلکہ اُس کے لئے ثقہ اور متحقق ہونا بھی
ضروری ہے۔ ضبطِ اعمال و احوال کے دفتری رسوم و آداب اس دیوان کے
بھی وہی ہیں جو ہم دوسرے دفاتروں کے رسوم و آداب کے سلسلہ میں بیان
کر چکے ہیں۔ لیکن اس دیوان کے رئیس کو ان امور کے علاوہ رستوں او
ڈاک چوکیوں اور تمام نواحی کی طرف جانے والی مسالک کے احوال سے،
جن کا ہنوز ذکر نہیں کیا گیا ہے، باخبر ہونا؛ اور ان امور کی نسبت اس کے
پاس ایسی معلومات کا ہونا، جن کے لئے اس کے سوا کسی اور کی طرف رجوع کرنی
احتیاج ہو، ناگزیر ہے۔ اگر خلیفہ کسی طرف جانا چاہے، یا کہیں فوج بھیجی جائے
جس کا معاملہ اہم سمجھتا ہو (یا اسی طرح کے دیگر معاملات) اور وہ رستوں کے
احوال اور دیگر متعلقہ امور کی نسبت اس سے سوال کرے، تو لازم ہے کہ وہ
بغیر وقت و تکلف اس کے سوالات کا جواب دے، اور اپنے پاس اس قسم
کی تمام معلومات پوری طرح ہیا و مرتب موجود رکھے۔

لے حامل خرائط، پروانچی ہرکارہ۔

لے ڈاک چوکیوں کے وہ ملازم جو اسکندار (یہ ایک پرچہ ہوتا تھا جس میں دار و نوافذ خرائط و
مراسلات کی تعداد اور ان کے، لوگوں کے نام درج ہوتے تھے۔ فارسی: از کو دار) پر اس کے
اوقات درود و صدور لکھتے، اور ان پر توقیع (مہر یا طغرا) ثبت کرتے تھے۔

لے دار البرید کے باقاعدہ ملازم، جن کے رواتب مقرر ہوتے تھے اور جو ان میں شایر و
متعین رہتے تھے۔

لے پروانچی، ہرکارہ، ڈاک کے پھیلے جانے والے۔

دارالملکت سے تمام اطراف فوجی تک جانیاں الی شاہراہیں اور اُن کی منزلیں

اب ہم مواضع اسما و برید، منازل، ان کے درمیان میلوں اور فرتوح کی تعداد، ہر منزل کی کیفیت، اس کے پانی، اس کی خشونت و سہولت، اس کی آبادی، اور ایسے ہی دوسرے امور کا ذکر کرتے ہیں۔ اور اس کی ابتدا اس شاہراہ سے کرتے ہیں جو مدینۃ اسلام (مکہ) سے مکہ کو جو مکہ الاعظم و بیت اللہ الاقدم ہے، جاتی ہے۔ اس کے بعد ہم اس طریق (رستہ) کا ذکر کریں گے جو مکہ سے آگے الہین جاتا ہے۔ پھر دوسری سمتوں میں جانے والے رستوں کا ذکر کریں گے۔ انشاء اللہ۔

مدینۃ السلام سے مکہ معظمہ کا رستہ

مدینۃ السلام سے جس رگڑی، جو ہذا الملک پر ہے، سات فرسخ جسے کوئی سے قصر ابن ہبیرہ پانچ فرسخ۔ قصر ابن ہبیرہ سے سوق اسد سات فرسخ۔ سوق اسد سے ساری لہ پانچ فرسخ۔ ساری سے مدینۃ الکوفہ پانچ فرسخ۔ الکوفہ سے القادسیہ پندرہ میل۔ القادسیہ سے العذیب ۶ میل۔ العذیب بڑی سرحد پر (جزیرۃ) العرب و فارس کے درمیان ایک فوجی چوکی تھا، یہاں القادسیہ سے العذیب تک دو متصل دیواریں تھیں، اور

لحم ابن رستہ، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹

۱۸۶ دونوں جانب غلستان تھے، جب نکلے والا نکلتا تو جنگل میں داخل ہو جاتا۔
 الغناب سے المینہ، جہاں پانی کے حوض ہیں، چودہ میل۔ المینہ سے القرعہ
 ۱۷ ایک منزل ہے اور اس میں کنوئیں ہیں، ۳۲ میل۔ القرعہ سے واقصہ،
 جہاں حوض اور کنوئیں ہیں، ۲۴ میل۔ واقصہ سے العقبہ، جہاں کنوئیں اور
 زُبالہ گاہ ہے، ۲۹ میل۔ العقبہ سے القاع ۲۴ میل۔ القاع سے زُبالہ جو
 ایک آباد و کثیر الابل مقام ہے، ۲۴ میل۔ زُبالہ سے الشقوق، جہاں حوض
 ہیں، ۱۸ میل۔ الشقوق سے قبر العبادی جہاں حوض ہیں، ۲۹ میل۔ قبر العبادی سے
 الشلیہ ۲۹ میل۔ الشلیہ سے الخیرۃ جہاں پانی کی قلت ہے، ۳۳ میل۔ الخیرۃ
 ایک شہر ہے جس کے گرد اگر دقت فیصل ہے، اور اس میں منبر، حمام،
 اور حوض ہیں، اس کا نام المحسنۃ اس لئے رکھا گیا کہ خیرۃ نے یہاں
 لاؤ جاری کی تھی اس سے قبل اس کا نام زُرُود تھا، اسکی ریت سرخ ہے۔
 الخیرۃ سے الاجفر ۲۳ میل۔ الاجفر سے فید، جو منزل عامل ہے
 اور جس میں قنات و زروع و منبر ہے، ۳۶ میل۔ فید سے تُوڑ، جہاں
 حوض، کنوئیں، اور ابو دلف کا بنایا ہوا قلعہ ہے، ۳۳ میل۔ تُوڑ سے سمیراء
 جہاں حوض ہیں، ۱۶ میل۔ سمیراء سے الحاجر، جہاں حوض اور کنوئیں ہیں،
 ۳۳ میل۔ الحاجر سے معدن النقرہ جہاں کنوئیں اور حوض ہیں، ۲۷ میل
 النقرہ سے مینۃ المادان ۲۷ میل۔ مینۃ سے الرَبْدہ، جہاں پانی کی افراط
 ہے اور منبر ہے، ۲۳ میل۔ الرَبْدہ سے معدن بنی سلیم جہاں کنوئیں اور
 حوض ہیں، ۱۹ میل۔ معدن بنی سلیم سے العمق ۲۶ میل۔ العمق سے اناجیہ
 جہاں پانی کم ہے، ۳۲ میل۔ اناجیہ سے المنع، جہاں پانی کافی ہے، ۳۴
 میل۔ المنع سے القمرہ جہاں پانی خوب ہے، اور جہاں سے ایک رستہ
 الیمین کو مڑ جاتا ہے، ۱۸ میل۔ القمرہ سے ذات عرق، جہاں پانی بہت ہے

لے خرو و ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱

اور جہاں سے احرام باندھا جاتا ہے ۲۷ میل ہے۔
 اگر ہم الشجرہ کی طرف مڑ جائیں، تو التقرہ سے العینہ جہاں پانی کی قلت ہے، ۴۰ میل العینہ (۱۸۷)
 سے بطن النخل، جہاں پانی کی افراط ہے اور نخلستان ہیں ۲۷ میل۔ بطن النخل
 سے الطرف ۲۲ میل۔ الطرف سے المدینہ ۳۵ میل۔

المدینہ سے مکہ کا رستہ

رہا المدینہ سے مکہ کا رستہ؛ تو المدینہ سے الشجرہ، جہاں کنویں
 اور حوض ہیں، ۶ میل۔ یہ منزل نہیں ہے، لیکن یہاں سے احرام باندھا
 جاتا ہے۔ الشجرہ سے نخل، جہاں کنویں ہیں ۱۲ میل۔ نخل سے الشیاء، جہاں
 پانی ہے اور جہاں شواہین و مقبور (= شکرے) بیچے جاتے ہیں، ۱۹ میل۔
 الشیاء سے الرؤیثہ جہاں کی زمین نرم ہے اور جس پر پانی گدلا ہو جاتا ہے،
 ۳۲ میل۔ الرؤیثہ سے الشیاء، جہاں درخت ہیں اور ماہ جاری ہے،
 ۳۶ میل۔ الشیاء سے الالبوا، جہاں کنویں اور کھیت ہیں، ۲۹ میل۔ الالبوا
 سے الحجۃ، جہاں کنویں ہیں، اور سمندر کا گھاٹ ہے، ۲۷ میل۔ الحجۃ سے
 قدیمہ، جہاں سیلابی کنویں ہیں ۲۶ میل۔ قدیمہ سے عسفان، جہاں کنویں
 ہیں، ۲۳ میل۔ عسفان سے بطن مَر، جہاں نخلستان ہے، کھیت میں حوض
 ہیں، اور جس میں پانی بہتا ہے، ۱۶ میل۔ بطن مَر ایک بڑا قصبہ ہے، کچھ
 دُکیر الماتل ہے، یہاں سے چار میل پر میمونہ زو جہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم
 کی قبر ہے، اور اس سے ۶ میل پر مسجد عائشہ ہے۔ پھر کہ تک ۶ میل
 کا رستہ ہے، یہاں سے اہل مکہ احرام باندھتے ہیں، یہ حد حرم ہے۔
 بطن مَر سے کہ تک ۱۶ میل کی مسافت ہے۔

مکہ سے الطائف کے محل

مکہ سے الطائف تک تین مرحلے ہیں، مکہ سے بُراہن المرتفع، اور

بُرا بن المَزَنَع سے قَرْنُ الْمَنَازِل؛ یہ ایک قریہ ہے، اہل الیمین یہاں احرام باندھتے ہیں، اور یہیں سے سید سے ہاتھ کو الطائف کی طرف رستہ مڑ جاتا ہے۔

کہ سے نکل کر الطائف کا ارادہ رکھنے والا (العقَبَہ کے رستہ) عرفات آتا ہے، اور اس سے گذر کر بطنِ نَعْمَان پہنچتا ہے، جہاں نَعْمَان السحاب نام کا ایک پہاڑ ہے؛ اس کو نَعْمَان السحاب اس لئے کہتے ہیں کہ اس پر ہمیشہ ابر چھایا رہتا ہے۔ پھر وہ ایک گھاٹی پر چڑھتا ہے، اور جب اس گھاٹی پر چڑھ جاتا ہے تو وہ الطائف کے سر پر ہوتا ہے، پھر اس سے اتر کر ایک اور چھوٹی سی گھاٹی پر چڑھتا ہے جس کا نام تَغْنِیمُ الطَّائِف ہے۔ (۱۸۶)

الغمرہ سے الیمین کا رستہ

اب وہ رستہ لوجو الغمرہ سے الیمین کی طرف مڑتا ہے۔ الغمرہ سے الحبذ ۱۲ میل۔ یہ موضع بَرِید و مُنَقِم قَوَافِل ہے؛ یہاں صرف ایک ہی کنواں ہے، اور نخل و زُرُوع ہیں، جن کو اونٹ سے پانی دیا جاتا ہے؛ یہ (حضرت) عُمَان بن عَفَّان کے آزاد کردہ غلام کُسر کا موضع ہے۔ الجَدَد سے القُتُق۔ القُتُق سے تَرْہ۔ یہ ایک بڑا قریہ ہے، اس میں پتے چشمتہ اور کھیتیاں ہیں؛ یہ الہندی کی لونڈی کا خالصہ گاؤں ہے۔ پھر تَرْہ سے صَفْرُ ایک منزل ہے، اس میں صحراء کے صاحب البرید کے دو گھر ہیں، اور میٹھے پانی کے دو کنویں ہیں۔ پھر صَفْر سے کَرْزَا، ایک منزل ہے، اس میں نخلستان ہے اور میٹھے پانی کا چشمہ ہے، لیکن یہاں صرف صاحب البرید کا ایک مکان اور قَوَافِل کی فردگاہ ہے؛ یہ مقام بطنِ وادی میں ہے،

لے توسین کی عبارت کا ماخذ خرداذبہ، ۱۳، ہے۔

لے خرداذبہ، ۱۳۲، صفحہ۔

لے خرداذبہ، ۱۳۳، مطبوعی، ۲۲۲، حقل، ۲۹۱، نقسسی، ۳۰، ذکر کلی۔

اور کثیر النخل ہے۔ پھر کراء سے زینۃ صحراء میں ایک منزل ہے، یہاں بڑا
 نخلستان ہے، اور میٹھے پانی کا ایک بڑا چشمہ ہے، اور اس کے گرد اقی
 اتنی دور تک آبادی ہے جہاں تک پکار نے والے کی آواز جا سکے۔ پھر
 زینۃ سے تبارک ایک کثیر الابل قریہ ہے، اور (قبیلہ) قیس کی (شاخ) مُضَرَ
 کا مکن ہے؛ یہاں منبر ہے، چشمہ ہیں، اور کنوئیں ہیں۔ پھر تبارک سے
 زینۃ ایک بڑا اور کثیر الابل قریہ ہے، یہ ایک وادی کے بطن میں ہے
 جس میں چشمہ اور کنوئیں ہیں؛ یہ بھی (قبیلہ) قیس کی (شاخ) مُضَرَ کا مکن ہے
 پھر زینۃ سے جنداء اعراب قیس کی منزل ہے۔ جنداء سے بنات حرم
 ایک بڑا قریہ ہے، اس میں بہت سی منازل و ذروع ہیں؛ ایک چشمہ ہے
 اور میٹھے پانی کا کنواں ہے۔ بنات حرم سے یثرب صحراء میں ایک منزل ہے
 اس میں ایک میٹھا کنواں ہے اور آبادی نہیں ہے، اس کے گرد غنیم کے
 بدوی رہتے ہیں؛ اس کے اور جرش کے درمیان ۱۴ میل کا فاصلہ ہے۔ یہاں
 سے کتبۃ ننگ، جو ایک بڑا قریہ ہے، صحراء میں منازل و قصور اور کنوئیں
 ہیں؛ اس کے اور جرش کے درمیان ۸ میل کا فاصلہ ہے۔ پھر کتبۃ سے (۱۸۹)
 النجف، یہ موضع برید ہے، یہاں پانی کا کنواں ہے اور منزل قواہل ہے؛
 یہ بلاد یثرب میں ہے اور اس کے گرد اعراب بنی زبید آباد ہیں۔
 پھر النجف سے شروم راج، یہ صحراء میں ایک بڑا قریہ ہے، اس میں چشمہ
 ہیں اور بکتر تا کستان ہیں، اور یہاں جب نام کی (قبیلہ) ہمدان
 کی ایک شاخ آباد ہے۔ پھر شروم راج سے المہجرہ ایک بڑا پہاڑی قریہ ہے

لہ خرداذہ، ۱۳۵، بنات حرم۔ مقدسی، ۱۱۱: بنات حرم۔

لہم خرداذہ، ۱۳۵۔ مقدسی، ۱۱۱: یثرب۔

لہ ابن خرداذہ، ۱۳۵؛ رستہ ج، ۱۸۲: کتبۃ۔

لہ خرداذہ، ۱۳۵؛ شروم راج۔ مقدسی، ۱۱۱: شروم راج۔ یاقوت ج ۵، ۲۵۹:

شروم۔

اس میں بکثرت چشمہ ہیں اور آبادی ہے؛ اس کے اور شہر و مزارع کے دریا
ایک درخت ہے، جو درخت پتہ سے ملتا جلتا ہے، لیکن وہ اس سے بڑا
ہوتا ہے؛ اس درخت کو ظلمۃ الملک کہتے ہیں، یہ الیمین و الحجاز کے دریا
حد ہے؛ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں کہ الیمین کے درمیان حد
کھینچ دی تھی۔ البتجرہ سے عرق پہاڑ میں ایک منزل ہے، اس میں اعراب
بنی حوّلان رہتے ہیں، یہاں پانی کبھی گھٹ جاتا ہے اور کبھی بڑھ جاتا ہے
یہ الیمین کی عملداری میں پہلا مقام ہے، اور عامل صفہ کے ماتحت ہے۔
پھر عرق سے صفہ ایک بڑا قریہ ہے، اس میں منبر و مسجد ہے، بکثرت
تاجر ہیں؛ یہاں الیمین کے ذبغ چمڑے اور جوتیوں کا کاروبار کرتے
ہیں؛ یہاں کے اکثر تاجر اہل البصرہ میں سے ہیں؛ بصریوں کا ایک سب
الزینبیہ کی طرف مڑتا ہے اور وہاں سے صفہ جاتا ہے، صفہ کے
ماتحت بہت سی محالیف ہیں، اور ان میں بکثرت دیہات ہیں۔ پھر
صفہ سے الاعمشہ تک پہاڑ میں ایک منزل ہے، مگر اس میں آبادی
نہیں ہے؛ یہاں ایک درخت کے نیچے پانی کا ایک چھوٹا سا چشمہ ہے، او
اس کے گرد بھدان کا ایک قبیلہ رہتا ہے۔ پھر الاعمشہ سے خیوان
ایک بڑا قریہ ہے، اس میں مسجد جامع ہے، منبر ہے، اور کثرت سے
آبادی ہے؛ یہاں پاکستان میں جن کی بڑے بڑے خوشوں کے سبب
توصیف کی جاتی ہے؛ یہ پہاڑی مقام ہے، آسمان کے پانی پر باشندوں
کی، جو (قبیلہ) بکیل سے ہیں، گزران ہوتی ہے۔ پھر خیوان سے اثافت
ایک بڑا قریہ ہے، اور اس میں منبر ہے؛ یہاں کے باشندہ (قبیلہ) جشم
سے ہیں، جمعہ کے جمعہ یہاں بازار لگتا ہے، یہاں کھیتیاں اور پاکستان
ریں؛ پینے کا پانی ایک حوض سے لیا جاتا ہے۔ پھر اثافت سے زیدہ ایک

بڑا قریب ہے، اس میں منبر ہے، کثرت آبادی ہے، پاکستان میں، کیتیاں ہیں، چشمہ ہیں، گھاس اور چارہ ہے؛ یہ ایک وادی کے بطن میں ہے، اور (۱۹۰) اس کی عکداری میں متعدد مخالفین ہیں ریدہ سے صغاً، قصبہ المین۔

اس رستہ پر میل کے نشانات ہیں، اور یہ عوامل و عامل کی آمد و رفت کا رستہ ہے، اگر کوئی مکہ جانے والا بڑا لُحْذَا کی طرف جائے، تو وہ ایسی منزل ہے جس میں صرف ایک کنواں ہے۔ بڑا لُحْذَا سے ایک کثیر الابل رستہ یہ پر پہنچتے ہیں، جہاں سے اہل المین احرام باندھتے ہیں؛ یہ یہاں ایک تیز بہنے والی نہر سے پانی لیا جاتا ہے؛ یہ قریش کا مقام ہے اور قرن کہلاتا ہے، قرن سے چڑھائی کا رستہ ہے۔

البصرہ سے مکہ کا رستہ

ہم الکوفہ سے مکہ کا رستہ لکھ چکے، اب البصرہ سے مکہ کا رستہ لکھتے ہیں: البصرہ سے الحُفَیْز، پھر اَوَیَّہ، پھر ذَاتُ الْعَشْرِ، پھر الْیَسُوعَہ، پھر الشَّامِیَہ، پھر السَّجَّاج — النَّبِیْح سے ایک رستہ التَّوَدَّ جاتا ہے، پھر الْعَوَسَجَہ، پھر الْقَدْرِیَّتِیْن، پھر رَامَہ، پھر اَمْرَہ، پھر ضَرِیَّہ، پھر جَبْدِیْہ، پھر نَلْجَہ، پھر الدَّرَفِیَہ، پھر قُبَا، پھر مَرَّان، پھر دُزْبَہ، پھر اَوَّلَاس، پھر ذَاتُ عَرَق، پھر بَسْتَان ابن عامر، پھر مکہ۔

مصر سے مکہ کا رستہ

دبا مصر سے مکہ کا رستہ؛ تو اس کی منازل پے پے اس کی نصف ہیں: الْقَطَاط، الْحُبَّت، الْبُؤِیْب، بَیْدَہ، مَنْزِلُ ابْنِ مَرْو، عَجْرُ مَوْد، الرَّبِیْعِیَہ، الْکَلْبِیَّی، الْحَصْن، اس کے بعد ایک منزل ہے، پھر اَیْک، پھر شَرْفُ الْبَغْل، لے قصبہ کے معنی میں ہے بڑا شہر اور اس کا صدر مقام۔

لے خُرَد اذیہ، ۱۴۹: اللہ بَیْدَہ۔

لے خُرَد اذیہ، ۱۴۹: اللہ بَیْدَہ۔

لے خُرَد اذیہ، ۱۴۹: اللہ بَیْدَہ۔

(۱۹۱) مَذْنِب، الْأَغْرَاءُ، اس کے بعد ایک منزل ہے، پھر الْكَلَابُ، شَنْب، بَدَا، السَّرْحَتَيْنِ، الْبَيْضَاءُ، دَادِي الْقُرَى، الرَّحْمِيَّةُ، ذُو الْمَرْوَةِ، السَّوْدِيَّةُ، شَنْبُ الْمَدِينَةِ۔ جو شخص ساحل کا رستہ لے، وہ شرف الْبَغْلِ پہنچنے کے بعد اَقْلًا جَانِکَا، پھر الشَّنْب، پھر طَبْرُ، پھر عَوْنِيَّة، پھر الْوَجْه، پھر مَخْمُوس، پھر الْحَبْرَة، پھر الْأَحْصَاء، پھر شَيْع، پھر مَسْئُولَان، پھر الْحَبَار، اور الْحَبَار سے الْمَدِينَة تک دودن کی مسافت ہے۔

وَمَشَقُّ سَمَكٍ كِي مَنْزِلِ

وَمَشَقُّ سَمَكٍ كِي مَنْزِلِ یہ ہیں :- ذَاتِ الْمَنْزِل، پھر سَمَك، پھر بَوَّك، پھر الْحَدِيدَة، پھر الْأَنْج، پھر الْحَبِيَّة، پھر الْحَبْر، پھر دَادِي الْقُرَى، پھر الْمَدِينَة۔

الْيَمَامَةُ سَمَكٍ كَارِسْتِ

الْيَمَامَةُ سَمَكٍ كَارِسْتِ یہ ہے :- الْيَمَامَةُ سَمَكٍ الْفَرْس، وہاں سے الْحَدِيدَة، وہاں سے الشَّج، وہاں سے الْقَشِيَّةُ الْفَقَاء، وہاں سے سَقِيْرَاء، وہاں سے الشَّة، وہاں سے مَرَارَة، وہاں سے سُوَيْفَة، وہاں سے

لَمْ خُرْدَاذِيَّة، ۱۴۹۔ مَقْدِسِي، ۱۱۰۔ الْأَغْرَاءُ، يَعْقُوبِي، ۳۴۱؛ أَعْرَاءُ۔

لَمْ ابْنِ رَسْتَة، ج، ۱۸۳۔ يَعْقُوبِي، ۳۴۱؛ قَالِس۔ مَقْدِسِي، ۱۱۰؛ الْكَلَابُ۔

لَمْ يَعْقُوبِي الْبَدَلَان، ۳۴۱۔ اِمَطْرِي، ۲۷؛ قَوْل، ۳۴۱؛ مَقْدِسِي، ۵۳؛ بَدَا يَعْقُوب۔

لَمْ خُرْدَاذِيَّة، ۱۴۹؛ يَعْقُوبِي، ۳۴۱؛ ذِي شَنْب۔

لَمْ مَقْدِسِي، ۱۱۰؛ ضَبَّة۔

لَمْ جَمْرُ الْحَمَل۔ اِمَطْرِي، ۱۹؛ قَوْل، ۲۷۔ دَارِ عَرَبٍ مِیْنِ اس نام کے متعدد مقامات ہیں۔

لَمْ خُرْدَاذِيَّة، ۱۴۲؛ صَدَاة۔

لَمْ خُرْدَاذِيَّة، ۱۴۲؛ الشَّرِيفَةُ۔ قَوْل، ۲۴؛ سُوَيْفَةُ الْفَعْلَانِيَّتَيْنِ

الْقَرْنَيْنِ — اس مقام پر البقرہ کا رستہ مل جاتا ہے۔
 الیامہ سے ایک اور رستہ بھی ہے۔ (الیامہ سے) مانض، پھر باجہ
 پھر الزلف، بیچ میں ایک منزل ہے، اس کے بعد مضاہ، پھر اہل، پھر
 الجون، پھر اودیہ؛ یہاں وہ رستہ مل جاتا ہے جو البقرہ سے مکہ جاتا ہے۔

صُعَاء سے مکہ کی منازل

صُعَاء سے مکہ کی منازل یہ ہیں: — صُعَاء سے الزکاتہ، پھر
 قریۃ رافدہ، پھر تیموان، پھر صَعْدہ، پھر التَّغِی، پھر القَصْبہ، پھر الثَّج، پھر (۱۹۲)
 کُثْبہ، پھر بَنَاتِ تَرَم، پھر جَدَا، پھر بَیْشہ، پھر تَبَالہ، پھر زَبِیْشہ، پھر
 الزَّعَا، پھر صَفْر، پھر الشَّق، پھر بَسْتَانِ ابْنِ عَامر، پھر مکہ۔

تَوْلَان سے مکہ کا رستہ

مُخْلَف تَوْلَان سے مکہ کا رستہ یہ ہے: — تَوْلَان سے ذِی سَعْمِ،
 پھر العُرَش، پھر بَیْشہ، پھر مُنْکَان، پھر طَلِی، پھر یَبَہ، پھر ابْنِ جَادِہ
 پھر عَلِیْب، پھر اَلِیْث، اس کے بعد ایک منزل ہے، پھر یَلْکَم، پھر
 مَلْکَان، پھر مکہ۔

عُمَان سے مکہ کا رستہ

عُمَان سے مکہ کے ساحلی رستہ کی منازل یہ ہیں: — فَرْق، عَوَکَلان
 ساحل مَنَہ، بلاد الشَّو، مُخْلَف کَنَدَہ، مُخْلَف عبد اللہ بن مُدْرَج، مُخْلَف لُج
 اَبِیْن، مَدَن، مَغَاضِ اللُّو، مُخْلَف بنی مجِید، المَنْجَد، مُخْلَف الرِّکَب،
 المَنْدَب، مُخْلَف رَمْع، زَبِید، مُخْلَف مَلْک، الحِزْوَہ، مُخْلَف الحِکْم، عَشْرہ
 لہ خود اذہ، ۱۳۶: رکابہ۔

لہ خود اذہ، ۱۳۷: پہاڑ۔

لہ خود اذہ، ۱۳۹: مقدسی، ۸۵۷: لُج؛ اور ایک مقام پر (۸۷) لُج ہے۔

جو لوگ بڑی شاہ راہ سے جانا چاہیں وہ عشر سے العرش کی طرف ہولتے ہیں ، اور اس شاہ راہ پر متعدد تعایف سے گزرتے ہیں ؛ اور جو ساجل کی طرف جانا چاہیں وہ عشر سے مزی فنان کی طرف جاتے ہیں ، پھر مزی فنان (۱۹۳) پھر السمرین ، پھر اغیار ، پھر البزج ، پھر الشعیبہ ، اس کے بعد ایک اور منزل ہے ، پھر جدہ ، اور پھر مکہ ۔

الیامہ سے البصرہ کی منازل

اور جو الیامہ سے البصرہ جانا چاہیں ان کی منازل یہ ہیں —
النباک ، سکیہ ، اس کے بعد ایک منزل ہے ، پھر جب الشرب ، اس کے بعد تین منزلیں ہیں ، پھر القن ، طفقہ ، پھر القرقاع ، اس کے بعد تین منزلیں اور ہیں ، پھر کانمہ ، اس کے بعد ایک اور منزل ہے ، اور اس کے بعد البصرہ ۔

الیامہ سے الیمین کی منازل

الیامہ سے الیمین کی منازل یہ ہیں — الخرج ، تبعہ ، المجاذہ ، المغن ، الشق ، الثور ، الفلج ، الصفا ، بئر الابرار ، نجران ، الجلی ، بڑیس ، مریج المنجورہ ۔

عمان سے البصرہ کی منازل

عمان سے البصرہ کی منازل یہ ہیں — السجہ — یہ عمان والنجریں درمیان ہے ، قطر ، القعیر ، ساحل تبیر ، ثمض ، منہ ، القریب ۔

لے خرداذہ ، ۱۵۱ ، مقدسی ، ۵۰۵ ، طحطیہ ایک طحطیہ ہے اور ایک طحطیہ اول الذکر البصرہ سے الیامہ کے رخ میں ہے ، اور ثانی الذکر البصرہ سے مکہ کے رخ میں ہے ۔

لے خرداذہ ، ۶۰ ، سحرانی ، ۱۶۸۰ ، مسیحیہ ۔

لے خرداذہ ، ۶۰ ، القری ۔ ہمانی : القریبان ۔

حَنَان، خَلِيج، الْمَعْرَس، عَصَى، الْمَقَرَّ، الرَّابُوعَة، عَرَفْجَا، الْحُدُوث، عِبَادَان۔

وہ مسالک جو مدینۃ السلام سے نواحی مشرق تک جاتی ہیں

ہم نے ہر جہت سے مکہ تک کا راستہ بیان کر دیا ہے، اور اس کے ساتھ الکناف جنوب؛ مثلاً الیمین اور اس کے متصل الیمامہ و عُمَان و البحرین اور جو مقامات ان جہات سے قریب ہیں ان کے رستے بھی بتا دیے ہیں۔ اب ہم ان مسالک کا ذکر کریں گے جو اس کی دوسری جانب، نواحی مشرق یعنی الْأَهْوَاز و فَاكْس و اَمْبَهَان و کِرْمَان و سِجِسْتَان، اور ان کے قریب کے مقامات کی طرف جاتی ہیں۔ اس کی ابتداء ہم مدینۃ السلام سے کرتے ہیں۔

مدینۃ السلام سے واسطہ کا رستہ

مدینۃ السلام سے کَلْبَادِی دو فرسخ۔ مدائن پانچ فرسخ۔ سب بنی کومات فرسخ۔ ثَمَانِیۃ چار فرسخ۔ جَبَل پانچ فرسخ۔ ہَرْسَبَس سات فرسخ۔ قَسَم الْقَلِج (۱۹۴) پانچ فرسخ۔ واسط سات فرسخ؛ اس طرح واسط سے مدینۃ السلام ۵۰ فرسخ ہے۔

وَاسِط سے الْبَصْرَة

وَاسِط سے الرَّصَافَة دس فرسخ۔ الْقَطْر بارہ فرسخ۔ ہَرْمُتَقِل ۶ فرسخ۔ مدینۃ الْبَصْرَة چار فرسخ؛ اس طرح وَاسِط سے الْبَصْرَة ۵۰ فرسخ ہے۔

الْبَصْرَة سے سُوق الْأَهْوَاز کا رستہ

الْبَصْرَة سے الْأُمَیْد چار فرسخ۔ الْأُمَیْد سے بَیَان پانچ فرسخ۔ بَیَان سے حِصْن مَهْدِی خُشْکِی کے رستے ۶ فرسخ، اور سَمْنَد کے رستے ہَرْمُتَقِل پر ۸ فرسخ۔ حِصْن مَهْدِی سے سُوق الْأَزْبَعَاء چار فرسخ۔ سُوق الْأَزْبَعَاء سے الْحَوَل ۶ فرسخ۔ الْحَوَل سے دَوَّالاب ۸ فرسخ۔ دَوَّالاب سے سُوق الْأَهْوَاز ۲ فرسخ؛ اس طرح الْبَصْرَة سے سُوق الْأَهْوَاز ۳۶ فرسخ ہے۔

سُوقِ الْأَهْوَازِ سے شیراز کا رستہ

سُوقِ الْأَهْوَازِ سے حوسرول (۶ جویرول) ۲ فرسخ - حوسرول سے اَزْمِ چار فرسخ -
 اَزْمِ سے سائل ۲ فرسخ - سائل سے قریۃ الجہاری ۳ فرسخ - قریۃ الجہاری سے العین ۳ فرسخ -
 العین سے رام ہرمز چار فرسخ - رام ہرمز سے وادی المُلح چار فرسخ - وادی المُلح سے الرُّط
 (۱۹۵) دو فرسخ - الرُّط سے خابِرَان ۲ فرسخ - خابِرَان سے المُسْتَرَح دو فرسخ - المُسْتَرَح سے دُہلیزَان
 دو فرسخ - دُہلیزَان سے کمارستان ۲ فرسخ - کمارستان سے سائل ۳ فرسخ - سائل سے
 ارجان ۵ فرسخ - مدینۃ آرجان سے داسین ۴ فرسخ، داسین سے بُندِ قُت ۴ فرسخ - بُندِ قُت
 سے خان تَماء ۶ فرسخ - خان تَماء سے اُتران ۹ فرسخ - اُتران سے التَّوْبُنْدِجان ۶ فرسخ -
 التَّوْبُنْدِجان سے الکَرْدِکان ۵ فرسخ - الکَرْدِکان سے النُّحْرَارَہ پانچ فرسخ - النُّحْرَارَہ سے
 خَلَّان پانچ فرسخ - خَلَّان سے جُویم چار فرسخ - جُویم سے شِیراز پانچ فرسخ؛
 اس طرح الْأَهْوَازِ سے شِیراز ۲۰۱ فرسخ ہے۔

شِیراز سے التَّیْبِجان کا رستہ

شِیراز سے اَصْطَخَر ۱۲ فرسخ - اَصْطَخَر سے زیاداباذ ۸ فرسخ - زیاداباذ سے جوبانان
 چار فرسخ - جوبانان سے قریۃ عبدالرحمن ۴ فرسخ - قریۃ عبدالرحمن سے قریۃ الْأَس
 ۴ فرسخ - قریۃ الْأَس سے صاہک ۶ فرسخ - صاہک سے سَرْمَقان ۹ فرسخ - سَرْمَقان
 سے بُشْتَم ۵ فرسخ - بُشْتَم سے بُیْنْدُکس فرسخ - بُیْنْدُکس سے التَّیْبِجان - قصبہ کرمان
 چار فرسخ؛ اس طرح شِیراز سے التَّیْبِجان ۶۶ فرسخ ہے۔

۱۔ اَصْطَخَر، ۸۹؛ حوقل، ۱۰۱؛ مقدسی، ۴۵۳؛ الجہان بران -

۲۔ اَصْطَخَر، ۱۲۶؛ حوقل، ۱۹۴؛ بُک تَنک - مقدسی، ۴۵۳؛ ب بک؛ اور یہی البیضا، فارس، ۶۰؛

اَصْطَخَر، ۱۳۴؛ حوقل، ۱۵۴؛ مقدسی، ۲۲۳ -

۳۔ خرداذہ، ۴۳؛ اَصْطَخَر، ۱۳۳؛ حوقل، ۲۰۲؛ مقدسی، ۴۵۳؛ ابن رستہ، ۱۸۹؛ بُک تَنک -

۴۔ خرداذہ، ۴۳؛ کر جان - مقدسی، ۴۵۵؛ جرکان -

۵۔ اَصْطَخَر، ۱۰۱؛ مقدسی، ۴۴۵؛ اباذہ؛ اور یہی قریۃ عبدالرحمن ہے۔

السیہ جان سے بختان کارستہ

السیہ جان سے بختان ۶ فرسخ - بختان سے رباط کونخ ۸ فرسخ - (۱۹۶)
 رباط کونخ سے ساہونی ۶ فرسخ - ساہونی سے امیر چار فرسخ - امیر سے
 ختاب ۶ فرسخ، ختاب سے امیر چار فرسخ، امیر سے کوزم ۸ فرسخ،
 کوزم سے کشک ۸ فرسخ - کشک سے رابن ۸ دس فرسخ - رابن سے
 داریجن ۸ فرسخ - داریجن سے بتم ۱۲ فرسخ - بتم سے زمار سمیر اور
 صحراہ فرسخ - زمار سمیر سے بختان ۱۲ فرسخ؛ اس طرح السیہ جان
 قصبہ کزان سے بختان ۱۸۸ فرسخ ہے، اس میں مفادہ بھی ہے اور
 جاؤ (سڑک) بھی۔

شیراز سے ضہبان کارستہ

اور جو کوئی شیراز سے ضہبان جانا چاہے تو اس کارستہ یہ ہے
 ۱۔ شیراز سے مینا بوز، فرسخ - مینا بوز سے امین، فرسخ - امین سے عقبہ کینا
 ۳ فرسخ، عقبہ سے خوشکان، فرسخ - خوشکان سے قصر ابن خلیفہ پانچ فرسخ - قصر ابن سے

۱۔ مقدسی، ۴۷۳: ازین

۲۔ خرداذبہ، ۴۹ - مطهری، ۱۶۰: حقل، ۲۱۹: مقدسی، ۴۷۰: غبزاو۔

۳۔ مطهری، ۱۶۱: حقل، ۲۱۹: مقدسی، ۲۵۰: گوگون۔

۴۔ مطهری، ۱۶۱: حقل، ۲۱۹: مقدسی، ۴۶۱: رابن۔

۵۔ مطهری، ۱۶۱: حقل، ۲۱۹: مقدسی، ۴۶۱ - خرداذبہ، ۴۹: ابن کستہ و دیوزین، یا قوت، ۱۶، ۱۹: داروزین۔

۶۔ خرداذبہ، ۴۹ - مطهری، ۱۶۲: حقل، ۲۲۰: مقدسی، ۵۲۰: زمار سمیر

۷۔ مطهری، ۲۰۲: حقل، ۱۳۲۸: ۱۸۶: مقدسی، ۵۲۰: ۴۲۲: (مدینہ) زمار مقدسی، ۴۵۸: اور ساہور

۸۔ مطهری، ۱۳۲: حقل، ۲۰۱: کشا (مرصد)

۹۔ مقدسی، ۴۵۸: حرسکان۔

۱۰۔ مطهری، ۱۳۲: حقل، ۲۰۱: مقدسی، ۴۵۸: قصر امین۔

(۱۹۷) اِصْطِرْخَان ، فرسخ - اِصْطِرْخَان سے خُوارِش ۶ فرسخ - خُوارِش سے سرالے
 ماس و مَرَوَۃ چار فرسخ - ماس و مَرَوَۃ سے کَرُو ، فرسخ - کَرُو سے النّحان
 ۹ فرسخ - النّحان سے اِصْبَهان ، فرسخ ؛ اس طرح ثَبِرَاز سے اِصْبَهان ۱۰ فرسخ
 ہے ۔

الْاَبْوَاَز سے اِصْبَهان کا رستہ

اور جو شخص اَلْاَبْوَاَز سے اِصْبَهان جانا چاہے اس کا رستہ یہ ہے :-
 مَوَاقِف اَلْاَبْوَاَز سے عَسْکَرِ کَرَم ۸ فرسخ - پھر المِیَاخ ، فرسخ - المِیَاخ سے اِیْنِج
 تین فرسخ ، اِیْنِج سے سرالے (۹) چار فرسخ - سرالے سے رَسْتَا کَرُو ، فرسخ
 (یہ ایک گھاٹی میں قلعہ ہے) - پھر شَلِیل تک پانچ فرسخ - شَلِیل سے خُوزِستان
 ۹ فرسخ - خُوزِستان سے اَرْبَہِش اَبَاذ چار فرسخ - اور اَرْبَہِش اَبَاذ سے کَرِیر کا
 ، فرسخ - کَرِیر کاں سے بَابْکَانَ ، فرسخ - بَابْکَانَ سے النّحان ، فرسخ
 النّحان سے مَدِیْنَةُ اِصْبَهان ، فرسخ ؛ اس طرح اِیْنِج کے رستہ اَلْاَبْوَاَز سے
 اِصْبَهان ۵۰ فرسخ ہے ۔

وہ مسالک جو کو مشرق کو جاتی ہیں

ہم اَلْاَبْوَاَز ، فارس ، کُرْمَانَ و سِجِسْتَانَ اور ان کے قریب اِصْبَهان
 و فارس تک کے رستوں کا ذکر کر چکے ہیں ، اب اُن رستوں کا ذکر کرتے ہیں جو
 مشرق کے ضلع و فوجی تک جاتے ہیں ۔ اس کی ابتدا بھی مَدِیْنَةُ السَّلام
 ہی سے ہوگی ۔

لے مقدسی ، ۴۵۸ ، سرالے ماس ۔

لے خُرد اذ بہ ، ۵۴ ، رَسْتَا کَرُو ۔

لے خُرد اذ بہ ، ۵۵ ، سلیدت ۔

لے خُرد اذ بہ ، ۵۸ ، خاں اَلْاَبْرار ۔

مَدِیْنَةُ السَّلَام سے حُلُوَان کا رستہ

مَدِیْنَةُ السَّلَام سے ہنزوان چار فرسخ - ہنزوان سے دیربازما چار فرسخ -
دیربازما سے الدسکرہ ۸ فرسخ - الدسکرہ سے جلوآء، فرسخ - جلوآء سے (۱۹۸)
خانقین، فرسخ - خانقین سے قصرشیریں ۶ فرسخ - قصرشیریں سے حُلُوَان
پانچ فرسخ؛ اس طرح مدینۃ السلام سے حُلُوَان ۴۱ فرسخ ہے۔

حُلُوَان سے قرظین کا رستہ

حُلُوَان سے ماوردستان چار فرسخ - ماوردستان سے مَرَجُ القَلْعَہ
۶ فرسخ - مَرَجُ القَلْعَہ سے قصریندہ چار فرسخ - قصریندہ سے الزُّبَیْدِیَّہ
۶ فرسخ - الزُّبَیْدِیَّہ سے شکاریش تین فرسخ، شکاریش سے قصرعمرو
چار فرسخ - قصرعمرو سے قرظین ۳۰ فرسخ - اس طرح حُلُوَان سے
قرظین ۳۰ فرسخ ہے۔

قرظین سے ہمدان کا رستہ

قرظین سے قنطرہ مزیم پانچ فرسخ - قنطرہ مزیم سے مسخنہ (۹) چار
فرسخ - مسخنہ سے قصرالقصص ۶ فرسخ - قصرالقصص سے اسدآباد، فرسخ -
اسدآباد سے الزعفرانیہ ۶ فرسخ - الزعفرانیہ سے مدینہ ہمدان ۳ فرسخ -
اس طرح قرظین سے مدینہ ہمدان ۳۱ فرسخ ہے۔

۱۔ مقدسی، ۱۳۵: دیربازما - ابن رستہ، ۱۱۶۳: دیرتیرہ۔

۲۔ مخرذاب، ۱۹: مقدسی، ۱۳۵: ماوردستان - ابن رستہ، ماوردستان۔

۳۔ مخرذاب، ۱۹: مطهری، ۱۹۷: حقل، ۲۰۶: مقدسی، ۳۸۶: طبرہ۔

۴۔ مخرذاب، ۱۹: مخرذاب، ۴۱: مطهری، ۱۹۷: حقل، ۱۱۰: مقدسی، ۵۱، ۳۸: قرظین۔

مقدسی، ۳۸۴، ۲۸: گردان شاہان۔

قرنین سے ہنڈ کا رستہ

اور جو کوئی قرنین سے ہنڈ جانا چاہے وہ قرنین سے الڈ کا رستہ لے، جو ۷ فرسخ ہے۔ الڈ کان سے قعر القوس ۹ فرسخ۔ قعر القوس (۱۹۹) سے کراس پانچ فرسخ۔ کراس سے ہنڈ چار فرسخ؛ اسطرح قرنین سے ہنڈ ۲۵ فرسخ ہے۔

ہنڈ سے ہمدان کا رستہ

اور جو کوئی ہنڈ سے ہمدان جانا چاہے، وہ راکہ آئے، جو ۶ فرسخ ہے۔ راکہ سے الڈین ۵ فرسخ۔ اور الڈین سے ہمدان ۸ فرسخ؛ اس طرح ہنڈ سے ہمدان ۱۴ فرسخ ہے۔

ہنڈ سے الکرج کا رستہ

اور جو کوئی ہنڈ سے الکرج جانا چاہے، جو الاغارین کا قصبہ ہے، تو ہنڈ سے راکہ ۷ فرسخ ہے۔ راکہ سے جورداب ۸ فرسخ۔ اور جورداب سے الکرج پانچ فرسخ؛ اس طرح ہنڈ سے الکرج ۱۹ فرسخ ہے۔

ہمدان سے الاغارین کا رستہ

اور جو شخص ہمدان سے الاغارین اور اس کے قصبہ الکرج کا رستہ معلوم کرنا چاہے، تو ہمدان سے طاسفندین ۳ پانچ فرسخ۔ طاسفندین سے جورداب، فرسخ ۷۔ جورداب سے الکرج پانچ فرسخ؛ اس طرح ہمدان سے الکرج

لے مقدسی، ۴۰۲: الدیر۔

لے مقدسی، ۴۰۲: خوارب۔

لے اوتاج، ص ۴، طاسفند؛ لب اللباب، ۱۶۶: مقدسی، ۴۰۲: طاق سعید۔

۷۔ افریح ہے۔
 اس کے علاوہ ہمدان سے الکرج کا ایک رستہ اور بھی ہے۔
 ہمدان سے بخارا پانچ فریح بخود سے خنداب، فریح۔ خنداب سے
 الشنبان (۹)، فریح۔ الشنبان سے الکرج ۹ فریح؛ اس رستہ سے
 ۸۔ افریح ہوتے ہیں۔

الکرج سے اصہبان کا رستہ

اور جو کوئی الکرج سے اصہبان جانا چاہے، تو الکرج سے خرماباذ
 ۷۔ فریح۔ خرماباذ سے القینیہ، فریح۔ القینیہ سے بخورباذان ۶ فریح۔ (۲۰۰)
 بخورباذان سے تھوران ۸ فریح، تھوران سے برج و زہر، فریح۔ برج و زہر سے المارمیزان
 چار فریح۔ المارمیزان سے ازمیزان ۱۲ فریح۔ ازمیزان سے اصہبان
 ۳ فریح؛ اس طرح الکرج سے اصہبان ۵۴ فریح ہے۔

وہ مسالک جو ہمدان سے اکناف مشرق کو جاتی ہیں

اب ہم ہمدان کی طرف رجوع ہوتے ہیں، اور وہاں سے تمام
 اکناف مشرق تک کے رستے بیان کرتے ہیں۔

ہمدان سے الرے کا رستہ

ہمدان سے دزنوا ۷ فریح۔ دزنوا سے بخورباذان پانچ فریح۔ بخورباذان سے زہ
 چار فریح۔ زہ سے طرزہ چار فریح۔ طرزہ سے الاس و زہ چار فریح۔ الاس و زہ

لے مقدسی، ۴۰۲، جراباذ۔

لے مقدسی، ۴۰۲، شنوان۔

لے خود اذہ، ۲۰، مارمین۔

لے خود اذہ، ۱۱۹، ابن خستہ، ۱۶۷، دزنوا۔

سے رُوژہ و بوسنتہ ۳ فرسخ - رُوژہ و بوسنتہ سے داؤد اباذ چار فرسخ - داؤد اباذ سے سونستین ۳ فرسخ - سونستین سے دَر دَر چار فرسخ - دَر دَر سے ساوہ پانچ فرسخ - ساوہ سے مشکویہ ۸ فرسخ - مشکویہ سے قنطانہ ۸ فرسخ - قنطانہ سے الرے ۶ فرسخ ؛ اس طرح بھڈان سے الرے ۶۴ فرسخ ہے۔

الرے سے یٹابور کا راستہ

الرے سے مفضلاباذ چار فرسخ - مفضلاباذ سے افریہین ۶ فرسخ - (۲۰۱) افریہین سے کایب ۸ فرسخ - کایب سے الخوار ۶ فرسخ - الخوار سے قصر الملیح ۶ فرسخ - قصر الملیح سے دمس الکلب ۶ فرسخ - دمس الکلب سے سُرخ چار فرسخ - سُرخ سے بھمان چار فرسخ - بھمان سے آخرین ۹ فرسخ - آخرین سے قریہ دایہ چار فرسخ - قریہ دایہ سے قومس چار فرسخ - قومس سے الحدادہ ۶ فرسخ - الحدادہ سے گوزستان ۶ فرسخ - گوزستان سے بدش تین فرسخ - بدش سے میند ۱۲ فرسخ - میند سے ہفت دہ ۶ فرسخ - ہفت دہ سے آسدا باز ۶ فرسخ - آسدا باز سے بھنا باز ۶ فرسخ - بھنا باز سے التوق ۶ فرسخ - التوق سے خستہ چروہ ۶ فرسخ - خستہ چروہ سے حسنا باز چار فرسخ - حسنا باز سے سنگدور پانچ فرسخ - سنگدور سے بیشکندہ پانچ فرسخ - بیشکندہ سے یٹابور پانچ فرسخ ؛ اس طرح الرے سے یٹابور ۱۴۰ فرسخ ہے۔

۱۔ خردا ذیہ، ۲۲ - مطہری، ۲۱۵؛ حوقل، ۲۷۸؛ افریہین۔

۲۔ مقدسی، ۲۵۹؛ کورستان۔

۳۔ خردا ذیہ، ۲۳ - مقدسی، ۳۷۵؛ میند۔

۴۔ خستہ ذیہ، ۱۲۲؛ ہفتکندہ - مطہری، ۱۲۶؛ حوقل، ۲۵۵؛ مقدسی (۳۵۱)؛ ابن رستہ ۱۷۰؛ ہفتدہ۔

۵۔ ابن رستہ، ۱۷۱ - خردا ذیہ، ۲۳؛ مقدسی، ۳۵۱؛ بیشکندہ۔

نینا بؤر سے فرو کارستہ

نینا بؤر سے بقیس ۱۶ چار فرسخ۔ بقیس سے الحمراء ۶ فرسخ۔ الحمراء سے المنقب (جولوس میں ہے) پانچ فرسخ۔ المنقب سے النوتان پانچ فرسخ۔ النوتان سے مزدوران العقبہ ۶ فرسخ۔ مزدوران العقبہ سے اؤکینہ ۸ فرسخ، اؤکینہ سے مدینہ منرخ ۶ فرسخ۔ منرخ سے قصر التجار تین فرسخ۔ قصر التجار سے اشتہر مناک پانچ فرسخ۔ اشتہر مناک سے تلمتان ۶ فرسخ۔ تلمتان سے الدندانقان ۶ فرسخ۔ الدندانقان سے یوجرد ۱۰ پانچ فرسخ۔ یوجرد سے مدینہ مزد پانچ فرسخ؛ اس طرح نینا بؤر سے مزد ۱۰ فرسخ ہے۔

مزد سے آمل کارستہ

مدینہ مزد سے دو رستے ہیں؛ ایک رستہ ناحیۃ اشکس و بلاد الترك کو جاتا ہے، اور دوسرا (بلخ و) ناحیۃ طخارستان کو؛ مدینہ مزد سے کشمیر (یعنی صحرائی رستہ پر القز سے متصل ایک بڑا قریہ ہے) پانچ فرسخ۔ کشمیر سے دیوان (یعنی موضع سکہ) (= ڈاک خانہ) ہے، ۶ فرسخ۔ دیوان سے الطہلج، کہ موضع سکہ ہے، ۲ فرسخ۔ الطہلج سے المنصف، کہ موضع سکہ ہے، ۴ فرسخ۔ المنصف سے الاحاء، کہ موضع سکہ ہے، ۸ فرسخ۔ الاحاء سے ہر عثمان، کہ موضع سکہ ہے، تین فرسخ۔ ہر عثمان سے الققیہ کہ

۱۶ مقدسی، ۳۵۲؛ بقیس۔

۱۶ خرداذبہ، ۲۲؛ اؤکینہ۔

۱۶ خرداذبہ، ۲۲؛ مقدسی، ۳۲۸؛ مزد جرد۔

۱۶ خرداذبہ، ۱۸۸؛ مزد اشجان۔

۱۶ مطهری، ۲۶۳؛ قتل، ۲۱۶؛ مقدسی، ۳۲۸۔ خرداذبہ، ۲۵؛ یعقوبی، ۲۸۰؛ کشمیر۔

۱۶ خرداذبہ، ۲۵؛ الدیوب۔

۱۶ خرداذبہ، ۲۵؛ مقدسی، ۱۰۳؛ ہر عثمان۔

موضع مکہ ہے، تین فرسخ۔ اور النقیہ سے مدینہ اہل پانچ فرسخ؛ اس طرح
مکہ سے اہل ۲۶ فرسخ ہے۔

اہل سے بخارا کا راستہ

مدینہ اہل سے نہر بلخ کا کنارہ ایک فرسخ۔ پھر وہ مقام جہاں سے
عبور کرنے والا عبور کرتا ہے، ایک قریہ ہے، جسے قریہ علی کہتے ہیں،
ایک فرسخ۔ قریہ علی سے مغازہ (۱۰ بیابان) میں حصن اُم جعفر تک
۶ فرسخ۔ اور حصن اُم جعفر سے اتنی مسافت کہ تم مغازہ طے کر کے بیکند
پہنچو ۶ فرسخ۔ بیکند سے بخارا کی دیوار کا دروازہ ۲ فرسخ۔ دروازہ
سے قریہ ماتین ڈیڑھ فرسخ۔ ماسیت سے بخارا پانچ فرسخ؛ اس طرح اہل
سے مدینہ بخارا ۲۲½ فرسخ ہے۔

بخارا سے سمرقند کا راستہ

مدینہ بخارا سے شَرخ چار فرسخ۔ شَرخ سے اٹھارویس تین فرسخ۔
اٹھارویس سے کوک کہ تین فرسخ۔ یہ وہ قریہ ہے جہاں سے ملک الشکر
چھاپے مارنے نکلا تھا؛ جنوب میں اس سے متصل پہاڑ ہیں جن کا سلسلہ

۱۔ لغت عرب میں نہر بہتے ہوئے وسیع پانی کو کہتے ہیں خواہ اس بہاؤ کی صورت نہر کی ہو
نالہ کی، یا ندی کی، یا دریا کی۔ چون کہ عربوں کا ملک زیادہ تر خشک اور ریگستانی ملک ہے اس لئے
ان کے اس پانی کے زیادہ وسیع اور کم وسیع بہاؤ اور پھیلاؤ کیلئے الگ الگ الفاظ نہیں ہیں۔ میں نے
ترجمہ میں وہی لفظ قائم رکھا ہے جو اہل میں ہے۔ جھوں، دجلہ، اور الفرات کے سرا، باقی اور جتنی
نہریں اس کتاب میں بیان ہوئی ہیں، انکی نسبت یہ گمان نہیں کرنا چاہئے کہ وہ مثل جھوں و الفرات دریا ہوں گی۔

۲۔ خرداد بہر، ۲۵، بطوری، ۲۹۰، حوقل، ۲۲۳، مقدسی، ۲۴، قریہ۔

۳۔ خرداد بہر، ۲۵، بطوری، ۳۱۱، حوقل، ۳۶۰، جُرخ۔

۴۔ مقدسی، ۵۲، خرداد بہر، ۲۶، کوک شیبغی۔

بلاد الصّین (چین) تک گیا ہے۔ کوک سے گرینینہ چار فرسخ۔ گرینینہ سے
 اللہ بوسیدہ پانچ فرسخ۔ اللہ بوسیدہ رجبینہ پانچ فرسخ۔ رجبینہ سے زمان
 ۶ فرسخ۔ زمان سے قمر علقہ پانچ فرسخ۔ قمر علقہ سے مدینہ سمرقند
 ۲ فرسخ؛ اس طرح بخارا سے سمرقند ۳۰ فرسخ ہے۔

سمرقند سے زامین کا رستہ

سمرقند سے بارگت چار فرسخ۔ بارگت سے خٹوفن، جو صحرا و قطوان
 میں ہے، چار فرسخ۔ خٹوفن سے فورنگٹم، یہ پہاڑی علاقہ ہے، پانچ فرسخ۔
 فورنگٹم سے زامین، مغازہ میں، چار فرسخ۔

زامین سے الشاش کا رستہ

زامین سے دورستے پھٹتے ہیں؛ ایک (مدینہ) الشاش جاتا ہے
 اور دوسرا قسغانہ؛ الشاش کا ایک رستہ یہ ہے۔

زامین سے غاوص، مغازہ میں ۶ فرسخ۔ غاوص سے ہنرا الشاش
 پانچ فرسخ؛ ہنر دریا، عبور کر کے ساحل کی منزل سے بناگت چار فرسخ۔
 بناگت سے جینا نکت، جو ہنرا ترک کے کنارے پر ہے، چار فرسخ۔ پھر
 اس نہر کو عبور کرتے ہیں اور ستورگت پہنچتے ہیں جو اس کے دوسرے
 کنارہ پر ہے؛ وہاں سے جو نکت تین فرسخ۔ جو نکت سے مدینہ الشاش

۱۔ ماطری، ۳۱۶؛ حقل، ۳۰۶، ۳۲۲؛ مقدسی، ۳۲۳، ۳۲۹؛ خرداذبہ، ۲۶۶؛ اردبخن۔

۲۔ خرداذبہ، ۲۶۶؛ حقل، ۳۰۶؛ بارگت۔ ماطری، ۲۳۶؛ بارگت۔

۳۔ ماطری، ۳۳۶؛ حقل، ۳۹۹؛ مقدسی، ۴۹؛ قطوان دیرہ۔ مقدسی، ۳۳۳؛ دست قطوان۔

۴۔ خرداذبہ، ۲۶۶؛ ماطری، ۳۲۲؛ حقل، ۳۰۶؛ مقدسی، ۲۶۶؛ فورنگٹم۔

۵۔ ماطری، ۳۲۸؛ حقل، ۳۸۵؛ مقدسی، ۲۶۶؛ جینا نکت۔

۶۔ خرداذبہ، ۲۶۶؛ شطورگت۔ ماطری، ۳۳۶؛ حقل، ۳۸۹؛ ستورگت۔ مقدسی، ۳۲۸؛ ستورگت۔

۷۔ ماطری، ۳۲۸؛ حقل، ۳۸۵؛ مقدسی، ۳۲۲؛ جو نکت۔

دو فرسخ۔ مدینۃ الشاش سے فصیل کے اندر مُعَنَکَر (چھاؤنی) دو فرسخ۔

مدینۃ الشاش سے حدود الصّین تک

مُعَنَکَر سے غَزُو دس پانچ فرسخ۔ غَزُو دس صحرائیں ایشاب سے تک چار فرسخ۔ ایشاب سے شاذاب چار فرسخ۔ یہ صحرائی علاقہ میں ہے، اس میں دو بڑی نہریں ہیں ایک نہر کا نام 'ماد' ہے اور دوسری کا 'یوزن'۔ شاذاب سے بُدُو حَلَت (چھوٹی کشتیوں میں ۴۴) چار فرسخ۔ بُدُو حَلَت سے تَمَنَاج (چھوٹی کشتیوں میں ۴۴) پانچ فرسخ۔ تَمَنَاج صحراء میں ہے، اس میں ایک بڑی نہر ہے اور بانس بن ہے۔ تَمَنَاج سے بَارِجَاج (چھوٹی کشتیوں میں ۴۴) چار فرسخ، بارجاج ایک بڑا ٹیلہ ہے، اس کے گرد پانی کے ایک نہر ارچشمہ ہیں جو ایک نہر میں مل جاتے ہیں، یہ نہر مشرق کی طرف بہتی ہے، اس لئے اس نہر کو "برگو آب" کہتے ہیں، یعنی الٹا بہنے والا پانی، کیونکہ اس کا بہاؤ نیشب سے فراز کی جانب ہے، بارجاج سے ۴ فرسخ پر برگو آب کے کنارے ایک منزل ہے، اس نہر کے دونوں کناروں پر پانی پھیلا ہوا ہے، اور گھنی جھاڑیاں اور جھاؤ کے درخت ہیں، یہاں سیاہ قیتروں کا شکار ہوتا ہے، اس منزل سے یہ نہر عبور کی جاتی ہے اور داہنے ہاتھ کو اترتے ہیں۔ پھر اس مَقْبَر (عبور کرنے کی جگہ) سے شَاوُغَر، جو مان رکھنے کے پتھر کا پہاڑ ہے، ۳ فرسخ۔ پھر شَاوُغَر سے جُوئِکَت، جو ویران جنگل میں ہے، دو فرسخ۔ جُوئِکَت سے مدینۃ طراز، جو آباد و مہربن علاقہ میں ہے، دو فرسخ۔ مدینۃ طراز سے نَوْشَجَان السُّفْلٰی (= زیریں) ۳ فرسخ۔ نَوْشَجَان السُّفْلٰی سے کھری باس دو فرسخ، یہ مقام ایک پہاڑی سلسلہ کے جانب چپ ہے، اور اس کے جانب راست قُم ہے، یہ گرم مقام ہے۔

لے م خرواذیہ، ۲۶۔ مطہری، ۲۳۷؛ حوقل، ۲۹۹؛ مقدسی، ۲۲۲؛ غَزُو دس۔

لے م خرواذیہ، ۲۶؛ اسیب نیجاہ۔ لے م خرواذیہ، ۱۲۸؛ بارجاج۔ مقدسی، ۲۲۲؛ بارجاج۔

یہاں الخرنجیہ لے مہم سرا بسر کرتے ہیں، قہم اور طراز دگولان کے درمیان شمالی ناحیہ ہے، قہم کے پیچھے ریت اور بھری کا بیابان ہے اور اسے سانپ ہیں۔ کھری باس سے گول شوب چار فرسخ — یہ مقام بھی دیا ہی ہے جیسا کھری باس ہے، اس کی دائیں جانب ایک پہاڑ ہے جس میں بکثرت میوے اور پست تر، اور پہاڑی ترکاریاں ہوتی ہیں۔ پھر گول شوب سے گولان چار فرسخ، اس طرح مدینہ طراز سے گولان ۱۴ فرسخ — یہ پورا علاقہ مغارہ ہے، اس کا نام گولان ہے، اور اس کی بھی وہی کیفیت ہے جو (سطور بالا میں) بیان کی گئی گولان سے بڑکی جو ایک خوشحال قریہ ہے، چار فرسخ۔ بڑکی سے اسبرہ، ویسے ہی (۲۰۶) بیابان میں جیسا بیابان گولان کا ہے، چار فرسخ۔ اسبرہ سے ڈوگت، جو ایک بڑا قریہ ہے، ۵ فرسخ۔ ڈوگت سے خزنجوان، جو ایک بڑا قریہ ہے، چار فرسخ۔ خزنجوان سے جوں، جو ایک بڑا قریہ ہے، چار فرسخ۔ جوں سے سارخ، جو ایک بڑا قریہ ہے، ۷ فرسخ۔ سارخ سے قریہ خاقان التتر کی ۴ فرسخ۔ قریہ خاقان التتر کی سے کسرمدا (۹) دو فرسخ۔ کسرمدا سے مدینہ ذاکت دو فرسخ — ذاکت مدینہ کبیرہ ہے، یہاں سے ایک رستہ انوشجان جاتا ہے، اس رستہ پر ایک مقام ہے جسے بڑکب کہتے ہیں، اور یہ اس سے ایک فرسخ پر ہے۔ مدینہ ذاکت سے بھیکت بھو ایک بڑا قریہ ہے اور جس کے پہلو میں ایک اور قریہ ہے، دو فرسخ۔ بھیکت سے مویاب دو فرسخ — مویاب دو قریہ ہیں، ایک کا نام کبال ہوا اور دوسرے کا ساغور کبال، ساغور کبال سے نوشجان اعلیٰ، جو یقین کی سرحد پر ہے، قافلو کی رفتار سے پندرہ دن کی، اور تتر کی ذاک کی رفتار سے تین دن کی مسافت پر ہے۔

لے خرداذہ، ۱۶: ملک الخرنجی۔

لے خرداذہ، ۲۹: التترکشی۔

لے خرنجی، ۳۱۹: حوقل، ۳۷۱: مقدسی، ۲۲۶: بھیکت

سَمَرْقَنْد سے قَزغانہ کا رستہ

اب ہم پھر سَمَرْقَنْد کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ ہم نے ذکر کیا تھا کہ سَمَرْقَنْد سے تین مراحل پر (زراہین سے) دو رستے پھٹتے ہیں: ایک اتاش (۲۰۶) جاتا ہے اور دوسرا قَزغانہ؛ اتاش کی جانب سے حدود القسین کا رستہ ہم بیان کر چکے، اب وہ رستہ بیان کرتے ہیں جو (سَمَرْقَنْد سے) قَزغانہ جاسکتا ہے۔

زراہین سے قَزغانہ کا رستہ

اس رستہ کا پہلا مقام زراہین ہے جو سَمَرْقَنْد کے بیابان میں ہے۔ زراہین سے ساباط، جو ایک بڑا قریہ ہے، دو فرسخ۔ ساباط سے دو رستے ہیں جن میں سے ایک قَزغانہ جاتا ہے۔ ساباط سے گزرتے ہوئے ایک بڑا قریہ ہے، ۳ فرسخ۔ گزگٹ سے غلوک انداز جو بہت سے قریوں کے درمیان ایک بڑا قریہ ہے، ۲ فرسخ۔ غلوک انداز سے جُجندہ، جو نہر اتاش کے کنارے پر ہے، ۴ فرسخ۔ پھر اس مدینہ سے دو رستے پھٹتے ہیں، ایک قَزغانہ جاتا ہے اور دوسرا مَعْدَن فَضْہ (چاندی کی کان) کی جانب سے اتاش۔ قَزغانہ کے رستے میں جُجندہ سے پانچ فرسخ پر صحراء میں ایک بڑا قریہ آتا ہے، جس کا نام صَا مَغْر ہے۔ صَا مَغْر سے خاجستان چار فرسخ — اس مقام پر قلعہ اور سرحدی چوکی ہے، اور یہاں ٹھک کی ایک بڑی کان ہے جہاں سے اتاش و جُجندہ وغیرہ ٹھک نکالتا ہے، اس کی ایک جانب ایک پہاڑ ہے جو مَعْدَن نقرہ کے پہاڑ سے جالمتا ہے۔ خاجستان سے قریہ تَرْمُغان ۴ فرسخ۔ تَرْمُغان سے باب، جو مدین قَزغانہ

۱۷ اطری، ۳۲۵؛ حوقل، ۳۷۹؛ گزگٹ۔

۱۷ خرداذبہ، ۱۲۹؛ غلوک۔

۱۷ خرداذبہ، ۳۰۱۔ مقدسی، ۳۲۱؛ تَرْمُغان۔

میں سے ایک مدینہ عظیمہ ہے، ۳ فرسخ۔ باب ۱ سے فرغانہ اور اس کو انجلیکٹ بھی کہتے ہیں، چار فرسخ؛ اس طرح سمرقند سے فرغانہ ۲۵ فرسخ ہے۔

ساباط سے شروئہ کا رستہ

اب پھر ہم اس مقام کی طرف رجوع کرتے ہیں جہاں ساباط سے دو رستے پھٹتے ہیں؛ ساباط سے شروئہ ۱۰ فرسخ۔ اس میں سے دو فرسخ ہموار زمین میں ہیں، پھر پہاڑی رستہ ہے جس کی دونوں جانب (۲۰۸) پہاڑوں پر بستیاں ہیں، اور رستہ پانی کے بہاؤ پر ہے جو دونوں جانب سے بہتا ہے اور وہ شہر سے اُنے والا پانی ہے۔

خجندہ سے قنر موہنان کا رستہ

پھر خجندہ سے جو دو رستے پھٹتے ہیں ان کی طرف رجوع کرو اور الاشکس والی معدن نقرہ کا رستہ ۱۔ خجندہ سے ہنر میں چکر خزیہ پہنچتے ہیں، اس کے پاس ایک چشمہ ہے جس کو موضع المرصد کہا جاتا ہے، خزیہ سے وادی معدن نقرہ کے سرے پر قنر موہنان ہے جو دو فرسخ پر ہے۔

الاشکس سے فرغانہ کا رستہ

اب ہم الاشکس سے فرغانہ کا رستہ بیان کرتے ہیں۔ ۱۔ مدینۃ الاشکس سے معدن الفضة، فرسخ۔ معدن الفضة سے خاجان ۸ فرسخ۔ خاجان سے ترمقان، جو ہنر الاشکس پر دیہات کے قریب ہے، ۶ فرسخ۔ ترمقان سے (مدینہ) باب ۳ فرسخ۔ باب، ہنر الاشکس پر مدائن فرغانہ میں ایک نہایت خوشحال

۱۔ خرداذبہ، ۳۰۶؛ مدینہ باب۔

۲۔ خرداذبہ، ۲۹؛ یعقوبی، ۲۹۳؛ مسعودی، ۲۸۸؛ حقل، ۳۲۹؛ مقدسی، ۳۷۵؛ شروئہ

مدینہ عظیمہ ہے ؛ لوگ تڑتھان پر ترکوں کے خوف سے منزل نہیں کرتے کیونکہ وہ ان رستوں میں دن رات رہنری کرتے ہیں ، اور دوسری منزل پر مقام کرتے ہیں ۔ (مدینہ) باب سے آخریکت ، جو قرغانہ کا دارالحکومت ہے ، چار فرخ ہے ۔

قرغانہ سے نوشجان اعلیٰ کا رستہ

قرغانہ سے نوشجان اعلیٰ کا رستہ یہ ہے ۔ قرغانہ کے دارالحکومت سے قبا ، یہ ایک مدینہ ہے ، دس فرخ ۔ قبا سے اُدش ، یہ ایک بڑا شہر ہے ، ، فرخ ۔ اُدش سے پوزکندہ جو خوزکین علیہ الدہقان کا مدینہ ہے ، ، فرخ ۔ پھر پوزکندہ سے القصبہ کے درمیان ایک دن کی مسافت ہے ۔ القصبہ کی طرف جانے کا رستہ ایسی گنجان دیہاتی آبادی کے دریا سے گذرتا ہے جو خوزکین الدہقان سے متصل ہے ، یہ گھاٹی (عقبہ) بہت بلند اور دشوار گزار ہے ، جب اس پر برف گرتی ہے تو چلنا مشکل ہو جاتا ہے ۔ پھر القصبہ سے اطلہاش کے درمیان ایک دن کی مسافت ہے ۔ یہ رستہ پہاڑوں میں واقع ہے جن میں نشیب و فراز ہیں ؛ اطلہاش ایک بلند پہاڑی پر ہے ، اور یہ التبت و قرغانہ و نوشجان کے درمیان ہے پھر اطلہاش سے نوشجان اعلیٰ ۶ مراحل ۔ اس میں کچھ رستہ چھوٹی چھوٹی پہاڑیوں کے درمیان ہے ، اور کچھ بنوہزاروں اور چھوٹوں کے درمیان ؛ رستہ میں کوئی بستی نہیں ہے ، جو لوگ ادھر جاتے ہیں مایحتاج ساتھ لیا جاتے ہیں ، تجارت بہت کم ہوتی ہے نوشجان اعلیٰ سے خاقان تغرغر کے مقام ۶ دن کی مسافت پر ہے ۔

لہ خردادہ ۲۰ ، مطبوعی ، ۳۲۳ ، حوقل ، ۳۹۶ ، ۳۹۷ ، اؤزگندہ مقدسی ، ۴۰ ، اؤزجندہ ۔
لہ ترکستان کی بادشاہی بہت سے فراں دواؤں اور امیروں میں بٹی ہوئی تھی ، ان میں سے ایک علاقہ کے امیروں کا لقب خوزکین ہوتا تھا ؛ یہ باجگزار فرمانروائے اور لوگ محکم ایضاً کہلاتے تھے ۔
لہ خردادہ ۲۰ ، مطبوعی ، ۹ ، حوقل ، ۱۳ ، بیہوبی ، ۲۹۵ ، اٹشورغز ۔

طرز سے گیناک کا رستہ

اب ہم طراز سے گیناک کے رستہ کی طرف رجوع کرتے ہیں :- طراز سے کوآکت نامی دو قریبوں کی طرف جاتے ہیں ، یہ دونوں قریہ آباد و کثیر الاہل ہیں ، یہاں سے ملک گیناک کا مقام تیز رو اُتوار کے لئے ۸۰ دن کی مسافت پر ہے ، جانے والے کو وہ اپنا کھانا ساتھ لے جانا چاہئے ، اس لئے کہ وہ جن وسیع صحراؤں سے گزرے گا ان میں چارہ اور چشمہ بکثرت ہیں ، چارہ زیادہ تر بہت تر ہے ۔

مزدو سے طحیارتان کا رستہ

اب ہم مزدو کی طرف رجوع کر کے وہاں سے طحیارتان اور اس کی نوچی کے رستوں کا ذکر کرتے ہیں :- مدینہ مزدو سے قریہ فاز ، فرسخ ۔ فاز سے ہندی صحرائی رستہ پر ، ۶ فرسخ ۔ ہندی اباذ سے بچی اباذ ، جو وادی کے وسط میں ایک منزل ہے اور جہاں سرائیں اور سکتے ہیں ، فرسخ ۔ بچی اباذ سے القریین ، یہ بیابان میں وادی کے کنارے پہاڑی پر ایک قریہ ہے ، اس کے باشندہ مجوس ہیں ، اور ان کی معاش ان کے گدھوں کا کرایہ ہے جن کو لیکر وہ دنیا بھر میں پھرتے ہیں ، ان کو سرکوں (۹) کہتے ہیں ، ۵ فرسخ ۔ القریین سے اسد اباذ ، فرسخ ۔ اسد اباذ سے خزائن ۵ فرسخ ۔ خزائن سے قصر الاحنف ، یہ قریہ ایک وادی پر ہے ، جو الاحنف بن قیس کی طرف منسوب ہے ، چار (۲۱۰) فرسخ ۔ قصر الاحنف سے مدینہ مزدو اعلیٰ پانچ فرسخ ۔ اس مدینہ سے گذر کر تم ایک مقام پر پہنچو گے ، جو یہاں سے ایک فرسخ پر پہاڑ میں ایک درہ کے دامن پر واقع ہے ، اس مقام کو قصر مزدو کہتے ہیں ۔ مدینہ مزدو الرزوز سے ارنگن

لے خرواذ بہ ۲۸۴ کو بیگشت۔

لحم حقل ۱۰۹۔ خرواذ بہ ۳۲۲۔ مزدو۔ مہتری، ۲۵۲۔ مزدو۔

۵ فرسخ۔ ازلکن سے الانرب ، فرسخ — یہ چھوٹی سی بستی ہے ، اور اس کے بیوت پہاڑ میں انرب (کھوہ) کی مانند ہیں۔ الانرب سے گنجاہذ جو الطائفا کے اضلاع میں ایک قریہ ہے ، ۶ فرسخ۔ گنجاہذ سے طائفا ۶ فرسخ۔ الطائفا سے کنعان ۱۰ ، جو پہاڑوں کے درمیان ایک بڑا قریہ ہے ، پانچ فرسخ۔ کنعان سے ارنین ، جو ادوی مڑو میں ایک آباد قریہ ہے ، ایک فرسخ۔ پھر ایک خاکی گھاٹی آتی ہے جو کچھ دشوار گزار نہیں ہے ، اس کے بعد پہاڑ ہیں کچھ رستہ پتھر لاپتہ ، اس گھاٹی میں ایک پہاڑی چشمہ ہے ، یہ سارا رستہ چار فرسخ کا ہے اور کچھ دشوار گزار نہیں ہے۔ ارنین سے قصہ خط پانچ فرسخ — یہ صحرا میں ایک آباد کثیر الابل قریہ ہے اور کورہ الفاریاب کی پہلی عملداری ہے۔ قصہ خط سے مدینہ الفاریاب دو فرسخ۔ پھر وہ مغازہ جو مغازہ القاع کہلاتا ہے ، پانچ فرسخ۔ پھر کس سے القاع چار فرسخ ، اس طرح مدینہ الفاریاب سے القاع ۹ فرسخ ہے — یہ (پورا) رستہ مغازہ میں ہے ، بیشتر حصہ میں نیب و فراز ہیں ، تاہم سہل المنزل ہے ، (جگہ جگہ) سہاں اور کنوئیں ہیں ، یہ کورہ الجوزجان کے زیر حکومت ہے۔ اور صحراء میں ہے۔ القاع سے الشبوزقان ، صحراء میں ۶ فرسخ — ۔۔۔۔۔۔ بلکہ یہ کثیر الابل ہے اور الجوزجان سے متعلق ہے ، اور یہاں منبر ہے۔ الشبوزقان سے الیڈہ ، جو کورہ بلخ میں سے ہے ۶ فرسخ — یہ جگہ پہلے صحراء تھی اور یہاں سنگ و خانات کے سوا کچھ نہ تھا ، جب خراسان میں زلزلہ کے سال نوامی مڑو وطنیستان میں زلزلہ آئے اور وہ مسئلہ تھا ، تو ان کے صدمہ سے الیڈہ کا چشمہ شق ہو گیا اور چشمہ کبیر بن گیا اور اس کا پانی صحراء میں بہ نکلا ، یہ صحراء مڑو آمل سے جا ملتا ہے ، اس میں ریت اور بانس بن کے سوا کچھ نہ تھا لیکن اب یہاں درخت ہیں ، اور یہ ایک قریہ ہے جس میں بکثرت کھیتیاں اور

(۲۱۱)

درخت ہیں۔ السدزہ سے الدستجوہ، جو کثیر الماء و کثیر الاہل قریہ ہے، پانچ فرسخ۔
 الدستجوہ سے العودہ جو ایک بڑا قریہ ہے، چار فرسخ۔ العودہ سے
 مدینہ بلخ، آباد رستہ میں، تین فرسخ۔ مدینہ بلخ سے سیاء جرد، جو ایک بڑا
 قریہ ہے، پانچ فرسخ۔ سیاء جرد سے بلخ کی نہر جیون، صحرائی رستہ سے،
 سات فرسخ۔ یہ نہر مدینہ الترنڈ کے عین نیچے، اس کی فصیل سے جو
 ایک چٹان پر واقع ہے، نکل جاتی ہوئی جاتی ہے۔ مدینہ الترنڈ سے صرمینجان
 ۶ فرسخ۔ صرمینجان سے دازنکی، جو ایک آباد و کثیر الاہل قریہ ہے،
 ۶ فرسخ۔ دازنکی سے قریہ بُرجی، ۶ فرسخ۔ بُرجی سے الصفانیان، جو
 بڑا کثیر الاہل مدینہ ہے، پانچ فرسخ۔ مدینہ الصفانیان سے الرشتہ کے
 رستہ پر بوندانک، جو ایک بڑا قریہ ہے، ۳ فرسخ۔ بوندان سے ہموزان
 جو ایک قریہ ہے، ۶ فرسخ۔ ہموزان سے ابان کوان، جو ایک آباد
 قریہ ہے، ۶ فرسخ۔ ابان کوان سے شومان، پانچ فرسخ۔ شومان سے
 واشجہر، آباد رستہ میں، چار فرسخ۔ پھر واشجہر سے الرشتہ،
 جو دو پہاڑوں کے درمیان ہے، چار دن کی مسافت پر ہے۔ الرشتہ
 اس نواحی میں خراسان کا آخری مدینہ ہے اور قرغان کی نہ سے متصل ہے۔
 غارت گری کے لئے آنے والے ترکوں کا یہی رستہ ہے۔

بلخ سے طخارستان اُعلیٰ کا رستہ

اب ہم مدینہ بلخ کی طرف رجوع کر کے طخارستان اُعلیٰ کا رستہ

۱۔ خرداذبہ، ۳۲؛ دستجوہ۔

۲۔ خرداذبہ، ۳۲؛ العودہ۔

۳۔ خرداذبہ، ۳۳؛ امطری، ۳۳۹؛ حوقل، ۴۰۱؛ مقدسی، ۷۶۸؛ دارزنجی۔ یعقوبی، ۲۸۹؛ دارزنگا۔

۴۔ خرداذبہ، ۳۴؛ الرشتہ۔ امطری، ۲۸۶؛ حوقل، ۳۳۵؛ رشتہ۔

۵۔ امطری، ۳۳۹؛ ہموزان۔

۶۔ خرداذبہ، ۳۴؛ امطری، ۲۸۶؛ ابن رستہ، حوقل، ۳۳۶۔

بیان کرتے ہیں، مدینہ بلخ سے ولاری پانچ فرسخ۔ ولاری سے سوچی تین فرسخ۔ سوچی سے مدینہ علم، صحرائی رستہ میں، تین فرسخ۔ مدینہ علم سے بہار، فرسخ۔ یہ صحرائیں ایک منزل ہے، یہاں پانی کے لئے کنوئیں میں سیڑھیوں سے اترتے ہیں۔ بہار سے ارکسا معل (۴)، جو صحرائیں ایک منزل ہے، پانچ فرسخ۔ ارکسا معل سے قارض عامر، جو پہاڑی چٹانوں کے درمیان واقع ہے اور نہر (دریائے) بلخ سے اٹھارہ فرسخ کے فاصلہ پر ہے، فرسخ۔

وہ مسالک جو نواحی شمال کو جاتی ہیں

جبکہ ہم کہہ چکے ہیں اور اس کے قریب الہین وغیرہ کی طرف جانے کے رستے بیان کر چکے، اور ان کے بعد نواحی مشرق کے رستے بھی بیان کر دئے، تو اب ہم شمالی صوبوں اور ان سے متصل ممالک کی طرف جانے والے رستے بیان کرتے ہیں۔ ان میں پہلے وہ رستہ جو کورہ آذربائیجان کو جاتا ہے،

کورہ آذربائیجان کے رستے

بن سیمیرہ سے الہینور پانچ فرسخ۔ الہینور سے الخورجان ۹ فرسخ۔ الخورجان سے تلوان ۶ فرسخ۔ تلوان سے سیمیر، فرسخ۔ سیمیر سے دو رستے پھٹتے ہیں، ان میں سے ایک یہ ہے: (سیمیر سے) البیلقان دس فرسخ۔ البیلقان سے بزرہ ۸ فرسخ؛ اور جاڑوں کے زمانہ کا رستہ یہ ہے: سیمیر سے اندراب چار فرسخ

۱۔ ابن خردادبہ (۳۴) نے بہار و قارض عام کے درمیان ایک منزل نکال کر بیان کی ہے۔ غالباً یہ کیا نول ہی ہے۔

تلف خردادبہ، ۳۴: قارض عام۔

تلف خردادبہ، ۱۲۰: البخاریان۔

انڈراب سے البیلقان پانچ فرسخ۔ البیلقان سے بڑہ ۶ فرسخ۔ بڑہ سے
 سابرخواست ۸ فرسخ۔ سابرخواست سے المراء، فرسخ۔ المراء سے دہالقان (۲۳)
 گیارہ فرسخ۔ المراء سے تیرہ ۹ فرسخ۔ تیرہ سے مدینہ مہمند دس فرسخ۔
 المراء سے کونسرو دس فرسخ۔ کونسرو سے سراہ دس فرسخ۔ سراہ
 سے البتہ پانچ فرسخ۔ البتہ سے آردبیل پانچ فرسخ۔ آردبیل سے خان بابا
 ۸ فرسخ۔ خان بابا سے بزرگند ۶ فرسخ۔ بزرگند سے بہلاب ۱۲ فرسخ۔
 اور آردبیل سے موقان ۲ فرسخ۔

اور اگر بڑہ سے تیرہ کا قصد ہو، تو وہاں سے تھینس دو فرسخ
 تھینس سے جابردان ۶ فرسخ۔ جابردان سے تیرہ چار فرسخ۔
 تیرہ سے ارمینہ چار فرسخ۔ ارمینہ سے سلکس ۶ فرسخ۔
 اور مہمند سے الجارش چار فرسخ۔ الجارش سے ثوی ۶ فرسخ۔
 اور جو شخص اس رستہ سے ارمینہ جانا چاہتا ہو، تو مہمند سے الشری
 وادی (ندی) کے کنارے دس فرسخ۔ الشری سے نشوی ۱۰ فرسخ۔ نشوی
 سے دینل ۲۰ فرسخ۔

اور جو دوشان سے بڑہ جانا چاہے، تو دوشان سے توہام ۳ فرسخ۔

۱۔ خرداذبہ، ۱۱۹۔ صطوی، ۱۹۰؛ قول، ۲۵۹؛ شابرخواست۔ مقدسی، ۳۰۱؛ سابرخواست۔

۲۔ خرداذبہ، ۱۲۰؛ صطوی، ۱۸۱؛ قول، ۲۳۹؛ مقدسی، ۳۰۲؛ دالخقان۔

۳۔ خرداذبہ، ۱۲۰؛ صطوی، ۱۹۴؛ قول، ۲۵۲؛ مقدسی، ۳۸۲؛ کورسہ۔

۴۔ خرداذبہ، ۱۲۰؛ قول، ۱۹۳؛ ۲۵۲۔ صطوی، ۱۹۴؛ مقدسی، ۳۵۵؛ الشراہ۔

۵۔ صطوی، ۱۹۲؛ قول، ۲۵۱؛ مقدسی، ۳۸۱؛ بختاب۔

۶۔ یہ مدینہ تھینس نہیں، جو باب ابوبک کے ایک طرف ہے، بلکہ کورہ اندیشیان میں ایک منزل ہے، مقدسی، ۳۸۲۔

۷۔ خرداذبہ، ۱۱۹۔ مقدسی، ۳۸۳؛ اردبیل۔

۸۔ خرداذبہ، ۱۲۰؛ المکان۔

۹۔ اکل اسکو تھینسوان کہتے ہیں۔

۱۰۔ خرداذبہ، ۱۲۲؛ مدان۔

پھر البیلقان ، فرسخ - پھر بَرْدَمَ تین فرسخ - وہ مسالک جو مدینۃ السلام سے اکناف مغرب کو جاتی ہیں

(۲۱۴) اب ہم ان رستوں کو بیان کرتے ہیں جو مدینۃ السلام سے اکناف مغرب اور اسکی نواح تک جاتے ہیں اور اس کی ابتدا اُس علاقہ سے کرتے ہیں جہاں ناحیہ شمال ختم ہوتا ہے، تاکہ اس کے قبل جو ہم مشرق اور شمال کا ذکر کر چکے ہیں اس کا سلسلہ مغرب سے مل جائے، اس میں اول الموصِل کا ذکر ہونا چاہئے۔

مدینۃ السلام سے الموصِل کا رستہ

مدینۃ السلام سے البردوان چار فرسخ - البردوان سے عکبراء پانچ فرسخ - عکبراء سے باحمتا تین فرسخ - باحمتا سے القادسیہ ، فرسخ - القادسیہ سے الکدرخ ۵ فرسخ - الکدرخ سے جبلتا ، فرسخ - جبلتا سے السودقانیہ پانچ فرسخ - السودقانیہ سے بارتا پانچ فرسخ - بارتا سے مدینۃ السلام ۵ فرسخ - التسن سے الحدیثہ ۱۲ فرسخ - یہ ایک جنگل ہے، اور اس کے وسط میں الزاب الصغیر بہتا ہے - الحدیثہ سے کھمان ، فرسخ - کھمان سے الموصِل ، فرسخ -

الموصِل سے نصیبین کا رستہ

الموصِل سے بکدہ ، ایک مدینہ ہے ، فرسخ - بکدہ سے باعمینا ثنا ، فرسخ - باعمینا ثنا سے بَرَقِید ۶ فرسخ - بَرَقِید سے اُذْرَمہ ۶ فرسخ - اُذْرَمہ سے قَل فرسخ ۳ - قَل فرسخ سے نصیبین چار فرسخ -

نصیبین سے اُذن کا رستہ

(۲۱۵) نصیبین سے دو رستے پختے ہیں، ان میں سے ایک دائیں جانب (۲۱۵) نواحی شمال کی طرف جا کر ان رستوں سے مل جاتا ہے جو مشرق سے ان نواحی کی طرف آتے ہیں، جن کا ہم ذکر کر چکے ہیں، اور دوسرا وہ رستہ ہے جو تمام نواحی مغرب کو جاتا ہے۔ اس کی ابتداء اول الذکر رستے سے کرتے ہیں۔

نصیبین سے دُرا پانچ فرسخ - دُرا سے کفر کوٹا، فرسخ - کفر کوٹا سے قصر بنی تازع، فرسخ - قصر بنی تازع سے آبد، فرسخ - آبد سے میاں فاروقین دائیں جانب، پانچ فرسخ - میاں فاروقین سے اُذن، فرسخ - یہ ایک مینہ ہے جس کی حد ارضینیہ سے ملتی ہے۔

آبد سے الرقہ کا رستہ

آبد سے جو رستہ شمال کی جانب الرقہ جاتا ہے وہ یہ ہے۔ آبد سے شمشاط، جو لغویاً الروم کے قریب ہے، فرسخ - شمشاط سے تل جو قرہ فرسخ - تل جو قرہ سے جسران، یہ ایک آباد قریہ ہے اور اس میں بہت سے بازار ہیں، فرسخ - جسران سے بامقدا، یہاں ایک بازار ہے اور آبادی کم ہے، پانچ فرسخ - بامقدا سے جُلاب، یہ ایک ہنر کے کنارے خوش حال قریہ ہے، فرسخ - جُلاب سے الرہا، یہ رومی شہر (مدینہ) ہے اور ایک پہاڑ کے دامن میں واقع ہے، چار فرسخ - الرہا سے حران یہ ایک مدینہ ہے، چار فرسخ - حران سے تل خورجہ چار فرسخ - تل خورجہ سے

لہ خرداذبہ ۹۶۷: تل جعفر - بلاذری ۱۷۶: اور سی، تل خورجہ -

لہ مقدسی ۱۱۴۹: بامقرا -

لہ مقدسی ۵۲: خرداذبہ ۹۵۰: تل بخری -

باجزوآن ، فرسخ - باجوآن سے الرقہ ۳ فرسخ

نصیبین سے الرقہ کا رستہ

نصیبین سے الرقہ کا رستہ یہ ہے : نصیبین سے دارا ، یہ دہن کوہ میں ایک مدینہ ہے ، پانچ فرسخ - دارا سے کفر نوسا ، فرسخ - کفر نوسا سے العزادہ ، یہ ایک منزل ہے ، ۳ فرسخ - العزادہ سے راس العین ، یہ ایک شہر ہے اور اس میں چتر ہیں ، ۴ فرسخ - راس العین سے الجارود پانچ فرسخ - الجارود سے حصن مسند ، یہ ایک قریہ ہے اور یہاں صہنج ہے ، ۶ فرسخ - حصن مسند سے باجوآن ، فرسخ - باجوآن سے الرقہ ۳ فرسخ۔

بلد سے سنجاہ کا رستہ

بلد سے شمال کی جانب قرقیہ و سنجاہ اور الفرات کا رستہ یہ ہے : بلد سے قل اعفر ، یہ ایک بڑا قریہ ہے ، پانچ فرسخ - قل اعفر سے سنجاہ یہ ایک رومی شہر (مدینہ) ہے ۔ ۵ فرسخ۔

سنجاہ سے قرقیہ کا رستہ

سنجاہ سے عین الجبال پانچ فرسخ - عین الجبال سے سکیر العباسین محمدیہ الحابور کے کنارے ایک شہر ہے ، ۹ فرسخ - سکیر سے العنین پانچ فرسخ - الفدین سے مارکین ، یہ الحابور کے کنارے ایک شہر ہے ۶ فرسخ - مارکین سے قرقیہ ، یہ الفرات و الحابور کے کنارے ایک مدینہ ہے ، ۱۱ فرسخ۔

الرقہ سے عرش کا رستہ

الرقہ سے شُور (۲ سرحدوں) تک کا رستہ یہ ہے :۔ الرقہ سے

لہ خرد ۱۱۴ ، ۱۱۵ ، الشکر۔

عَيْنُ الرَّوْمِيَّةِ ۶ فرسخ۔ عَيْنُ الرَّوْمِيَّةِ سے تِلْ عَبْدَا، فرسخ۔ تِلْ عَبْدَا سے سُرُوج
 ۶ فرسخ۔ سُرُوج سے الرُّمَيْثَةُ ۶ فرسخ۔ الرُّمَيْثَةُ سے تُمَيْمَاتَا، یہ الْفُرَات
 کے اس کنارہ پر جو الشَّام کی جانب ہے، ایک مدینہ ہے، ۶ فرسخ۔
 تُمَيْمَاتَا سے حَضَنْ مَنصُور، یہ ایک سرحدی مقام ہے اور اس پر ایک سنگین
 فصیل ہے، ۶ فرسخ۔ حَضَنْ مَنصُور سے مَلَطِيَّة، یہ ایک سرحدی مقام ہے اور
 شدید مصائب کا ہدف ہے، دس فرسخ۔ مَلَطِيَّة سے كَنْع، یہ مشہر (مدینہ)
 پہلے سرحدی مقام تھا بعد میں دشمن اس پر متولی ہو گیا، چار فرسخ (مکی)
 بایں جانب چار فرسخ پر حَضَنْ زَبْطَرہ ہے، جس پر دشمن متولی ہو گیا ہے۔
 زَبْطَرہ سے الْحَدَث جو غُزْلُ عَدُو پر ایک سرحدی مقام ہے، چار فرسخ۔ الْحَدَث
 سے مَرْعَش، یہ بھی ایک سرحدی مقام ہے اور اس کی دوسری جانب دشمن
 کی عمارات کے سوا اور کچھ نہیں ہے، پانچ فرسخ۔

وَمَا لَكِ جَمْعُ مَدِينَةِ السَّلَامِ نَوَاحِي مَغْرِبُكَ جَاتِي هُنَّ

اب ہم مَدِينَةُ السَّلَام کی طرف واپس ہوتے ہیں، تاکہ وہاں سے نواحی
 مغرب تک جانے والے رستے بیان کریں۔

مَدِينَةُ السَّلَامِ سے الرَّوْمُ کا رستہ

اگر الْفُرَات کا رستہ لیا جائے تو مَدِينَةُ السَّلَام سے السَّيْلُكَيْنِ چار
 فرسخ۔ السَّيْلُكَيْنِ سے الْأَنْبَارُ ۶ فرسخ، الْأَنْبَارُ سے ایک رستہ ابجس کی جانب (۲۱۴)
 سے صحراء کی طرف نکل کر اس سیدھی سڑک سے جاتا ہے جو الْأَنْبَار
 سے آتی ہے۔ الْأَنْبَارُ سے الرَّبْت، فرسخ۔ الرَّبْت سے بَيْت ۱۲ فرسخ۔
 بَيْت سے نَادُؤُس، فرسخ۔ نَادُؤُس سے أَلُوس، فرسخ۔ أَلُوس سے الْغَيْمَةُ
 ۶ فرسخ۔ الْغَيْمَةُ سے الْهَيْيَّة، صحرائی رستہ سے ۱۲ فرسخ؛ اور الْفُرَات کے

کنارہ کنارہ جو برید کا رستہ ہے، ۶ فرسخ - النہیہ سے الذائق
۶ فرسخ - الذائق سے الفرضہ ۶ فرسخ -

الفرضہ سے دو رستے بچتے ہیں، ایک صحرائی رستہ ہے اور دوسرا
الفرات کے کنارہ کنارہ جاتا ہے؛ آخر الذکر رستہ ہے:- الفرضہ سے
داوی السباع پانچ فرسخ - داوی السباع سے خلیج ابن جمیع سے پانچ فرسخ -
خلیج ابن جمیع سے الفاش ۶ فرسخ الفاش سے قویا و نہر سفید کا دہانہ ۸ فرسخ - نہر سفید کے
دہانہ سے الجزدان ۱۴ فرسخ - الجزدان سے المبارک گیارہ فرسخ - المبارک
سے الرقة ۸ فرسخ؛ اس طرح مدینۃ السلام سے الرقة - الفرات کے
رستے ۱۲۶ فرسخ ہے -

ربا صحرائی رستہ، جو الفرضہ سے الگ ہوتا ہے، وہ یہ ہے:-
الفرضہ سے القرمی (بالقرمی) تین فرسخ - القرمی سے العوال ۹ فرسخ
ایک میل - العوال سے القصبہ ۸ فرسخ - القصبہ سے العریر ۹ فرسخ -
(۲۱۸) العریر سے الرصافہ ۸ فرسخ - الرصافہ سے الرقة ۸ فرسخ؛ اس طرح
مدینۃ السلام سے الرقة تک، الفرات کو چھوڑ کر صحرائی رستہ سے، ۱۲۶ فرسخ
ایک میل کی مسافت ہے -

الرصافہ سے دمشق کا رستہ

الرقة سے الرصافہ ۸ فرسخ، - الرصافہ سے دو رستے ہیں: ایک
دمشق تک صحرائی سے، دوسرا حص کی طرف سے آبادی میں سے - آباد
رستہ یہ ہے: الرصافہ سے الرزاعہ ۴۰ میل - الرزاعہ سے القنطل ۳۶
میل - القنطل سے سلمیہ ۳۰ میل - سلمیہ سے حمص ۲۴ میل - حمص سے
شمین الشعر ۱۸ میل - شمین سے قار ۲۲ میل - قار سے التنگ ۱۲ میل
التنگ سے القطیفہ ۲۰ میل - القطیفہ سے دمشق ۴۴ میل -

الرَّصَافُ سے دُمُشَق کا صحرائی رستہ یہ ہے۔ - الرَّصَافُ سے الجُزْءُ،
اس کا نام بطلامیا بھی ہے، ۲۵ میل - بطلامیا سے العُذیب ۲۴ میل - العُذیب
سے ہُنْیَا ۲۰ میل - ہُنْیَا سے الْقَرْنَتَین ۲۰ میل - الْقَرْنَتَین سے جَزْءُ د ۲۶
میل - جَزْءُ د سے دُمُشَق ۳۰ میل -

سَلَمِیَّہ سے دُمُشَق کا رستہ

سَلَمِیَّہ سے دُمُشَق کا رستہ، جو الاؤسط کہلاتا ہے، یہ ہے، سَلَمِیَّہ سے
فَرْعَاوِیَّہ ۸ میل - فَرْعَاوِیَّہ سے ماوِ شَرِیک ۲۰ میل - ماوِ شَرِیک سے صَدُو
۸ میل - صَدُو سے اَتَبْک ۳۵ میل -

مُحْض سے دُمُشَق کا رستہ

مُحْض سے ایک رستہ الرِّقَاع ہو کر دُمُشَق جاتا ہے، اور وہ یہ ہے۔ - (۲۱۹)
مُحْض سے جُوسِیَّہ ۱۲ میل - جُوسِیَّہ سے اِیْعَاث ۲۰ میل - اِیْعَاث سے
بَعْلَبْک ۳ میل - بَعْلَبْک سے دائیں جانب جائیں پچاس میل پر وہ
پہاڑ آتا ہے جس کا نام ”رمی“ ہے؛ اور اگر بَعْلَبْک سے الدَّرَاج کے رستے
طَرِیْقَہ کا رُخ کیا جائے تو بَعْلَبْک سے عِینِ الْجَزَّ ۳۰ میل - عِینِ الْجَزَّ سے
الْقَرْعُون، یہ ایک وادی کے بیچ میں منزل ہے، ۱۵ میل - الْقَرْعُون سے
الْعِیُون کو عبور کرتے ہوئے جو ایک قریہ ہے - کَفْرِ لَیْل ۲۰ میل - کَفْرِ لَیْل
سے طَرِیْقَہ ۱۵ میل - اور اسی رستہ میں چاہ یوسف علیہ السلام ہے -

دُمُشَق سے جِبَالُ الْأُرْدُن کا رستہ

اب اگر دُمُشَق سے جِبَالُ الْأُرْدُن کا رستہ لیا جائے، تو یہ رستہ دُمُشَق
سے سیدھا اَلْکُؤْہ جاتا ہے - دُمُشَق سے اَلْکُؤْہ ۱۲ میل - اَلْکُؤْہ سے جَانَم

۲۴ میل - جاسم سے اُنقی ۲۴ میل - اُنقی سے طبرۃ ۶ میل - طبرۃ سے الزلمہ کی طرف دو رستے جاتے ہیں، ایک رستہ سیدھا التَّبُون جاتا ہے، یہ ۲۰ میل کا ہے؛ دوسرا رستہ بَیْئَان کی طرف سے جاتا ہے اور وہ یہ ہے؛ (طبرۃ سے) بَیْئَان ۱۶ میل - پھر التَّبُون ۸ میل - التَّبُون سے قَلَسُوہ، جو وادی عار پر ہے اور جس میں درندہ ہیں، ۲۰ میل - پھر قَلَسُوہ سے الزلمہ ۲۴ میل -

الزلمہ سے مصر کا رستہ

الزلمہ سے مصر کا رستہ یہ ہے :- الزلمہ از دُود - قریبوں اور آبادیوں کے درمیان سے - ۱۲ میل - اَز دُود سے غزہ ۲۰ میل، اس رستہ میں گاؤں اور آبادیاں ہیں - غزہ سے رَفْع، باغوں میں، کس میل؛ اور سخت ریگزار میں ۶۷ میل - رَفْع سے العریش، ریگستان میں، ۲۴ میل - العریش سے دو رستے ہیں؛ ایک الحفار کا رستہ، اور یہ ریگزار ہے؛ دوسرا سمندر کے کنارے کنارے ساحلی رستہ - الحفار کا رستہ یہ ہے :- العریش سے الوردہ ۸ میل - الوردہ سے البقارہ ۲۰ میل - البقارہ سے الفزما ۲۴ میل -

اور ساحلی رستہ یہ ہے :- العریش سے التخلصہ ۲۱ میل - التخلصہ سے القصر، جو نصارے کی گڑھی ہے اور اس میں آبِ شیریں اور تَلْخِثَان ہے ۲۴ میل - القصر سے الفزما ۲۴ میل؛

الفزما سے قصبہ مصر - الفسطاط تک مختلف رستے ہیں؛ ایک جاڑوں کے زمانہ کا رستہ، دوسرا گرمیوں کے زمانہ کا رستہ؛ گرمیوں کے زمانہ کا رستہ یہ ہے :- الفزما سے جُزْ جِیر ۲۰ میل - جُزْ جِیر سے ناقوس الغافرہ ۲۴ میل - الغافرہ سے مَسْجِد قَضَاع ۱۸ میل - مَسْجِد قَضَاع سے بَلْبِیس ۲۱ میل؛

پنیس سے بصر ۱۲ میل -

اور جاڑوں کے زمانہ کا رستہ یہ ہے۔ انفراسے لڑمہ۔ لڑمہ
سے انفراسہ ۲۴ میل؛ اس کے بعد دونوں رستے مل جاتے ہیں۔

الْفُطَاط سے افریقیہ کا رستہ

الْفُطَاط سے بَرْقہ و افریقیہ، اور تمام بلاد المغرب کو جانوالے رستے یہ
ہیں۔ الْفُطَاط سے ذات السلاسل ۴ میل۔ ذات السلاسل سے تَرْفُوط ۳۰ میل (یہاں سے
الْاَسْکَنْدَرِیَّہ کو رستہ ملتا ہے) تَرْفُوط سے کُوم شَرِیک ۳۲ میل۔ کُوم شَرِیک
سے الرِّافَقہ ۲۴ میل۔ اس رستہ میں نیل ساتھ ساتھ چلتا ہے، اور
الرِّافَقہ سے طَبِج الْاَسْکَنْدَرِیَّہ شروع ہوتا ہے۔ الرِّافَقہ سے قَرْطاس ۳۰ میل
قَرْطاس سے کَرْیُون ۲۴ میل۔ کَرْیُون سے الْاَسْکَنْدَرِیَّہ ۲۴ میل۔ الْاَسْکَنْدَرِیَّہ
سے اَبُوینہ ۲۰ میل۔ اَبُوینہ سے ذات الحمام ۱۸ میل۔

تَرْفُوط سے بَرْقہ کا رستہ

اب ہم پھر تَرْفُوط واپس ہوتے ہیں جہاں ذات السلاسل سے پہنچے
تھے۔ تَرْفُوط سے الْمَنْبَر ۳۰ میل۔ الْمَنْبَر سے مَکِس ۲۴ میل۔ مَکِس (۲۷۱)
سے اَرْمَاس ۱۲ میل۔ اَرْمَاس سے ذات الحمام ۲۰ میل، یہاں سے الْاَسْکَنْدَرِیَّہ
و بَرْقہ کے رستے مل جاتے ہیں اور ملکر چلتے آئیں۔ ذات الحمام سے الْحَمِیَّہ
تک جھل میں اور بحر الرَّم کے کنارہ رستہ چلتا ہے اس لئے وہاں سے
پانی ساتھ لیکر چلتے ہیں، ۳۲ میل۔ الْحَمِیَّہ سے قَعْر الْعُجُوز، یہ ایک قریہ
ہے جسے الطَّحُوز کہتے ہیں، ۳۰ میل۔ الطَّحُوز سے آباد رستہ میں کُنَاسِ الْبَلَح

لحم خرداذہ، ۴۴۔ حوقل، ۹۱؛ الکریون۔

لحم خرداذہ، ۸۳؛ بُولِیْنَا، مقدسی، ۲۱۲؛ بوسینہ۔

لحم مقدسی، ۲۱۲؛ خرداذہ، ۸۴؛ ذات البمل۔

۲۲ میل - کنائس الجون سے جُبُ العُوج ۲۰ میل - جُبُ العُوج سے بِلَکَہ التَّحَم
 ۲۰ میل - بِلَکَہ التَّحَم سے قَصْر الشَّامِس ۲۵ میل - قَصْر الشَّامِس سے خِرْبَہ القَوْم
 ۱۵ میل - خِرْبَہ القَوْم سے خِرَاب ابی حَلِیْفَہ ۲۵ میل - خِرَاب ابی حَلِیْفَہ
 سے الْعُقْبَہ ۲۰ میل - یہاں سے ایک قریہ جو مَعْلَہ کہلاتا ہے ۲۵ میل
 مَعْلَہ سے رُبُوس ۲۰ میل - رُبُوس سے قَرْمَہ، یہ ایک مدینہ ہے جہاں
 عَمَّال قیام کرتے ہیں، ۶ میل - قَرْمَہ سے قَصْر اَثَرِ دِیْن ؛ (اور قَصْر اَثَرِ دِیْن)
 وادی اَثَرِ دِیْن جہاں کھنے و رفت ہیں ۲۰ میل - وادی اَثَرِ دِیْن سے قریہ باع
 ۲۲ میل - باع سے اَللَّہَامَہ ۲۲ میل - اَللَّہَامَہ سے بَرْقَہ ۶ میل -
 اور جَنْکَل کا رستہ یہ ہے :- قَصْر الرُّوم (القصر المبيض) سے مَرَج الشَّيْخ
 ۲۰ میل - مَرَج الشَّيْخ سے حَنی عبد اللہ ۲۰ میل - حَنی عبد اللہ سے جِیَادِ الْقَصِیْرِ
 ۲۰ میل - جِیَادِ الْقَصِیْرِ سے جُبَابِ الْمِیْنَعَان ۲۵ میل - جُبَابِ الْمِیْنَعَان سے
 وادی حَمَل ۲۵ میل - وادی حَمَل سے جَبْ حَمَلَان ۲۵ میل - جَبْ حَمَلَان سے
 وادی المَغَارِہ ۲۵ میل - وادی المَغَارِہ سے تَاکَنْت ۲۵ میل - تَاکَنْت سے بَرْقَہ
 ۲۵ میل - تَاکَنْت سے اَللَّہَامَہ ۲۵ میل - اَللَّہَامَہ سے بَرْقَہ - صحراء میں
 ایک مدینہ ہے طلوع ہوتے ہوئے آفتاب کی طبع مرغ، ۱۵ میل ؛ اس رستہ
 میں ۶ میل چلنے کے بعد پہاڑ ملتے ہیں - اسی طرح اَلْاَنْکَسَدِیَّہ سے بَرْقَہ
 بَرْقَہ سے اَنْجَدِیَّہ کا رستہ

بَرْقَہ سے کَلِیْتِیَّہ ۵۱ میل - کَلِیْتِیَّہ سے قَصْر اَعْلَہ ۲۹ میل - قَصْر اَعْلَہ

سے خِرْدِ اَذِیہ ۱۲۱، کنائس التَّحَدِیْد - مقدسی، ۱۱۵۱، کنائس الخویر -

۱۱۵۱، کوئی اربع ۱۲۱، قَصْر ابی سعد -

سے خِرْدِ اَذِیہ ۱۱۵۱، جُبُ الْمِیْنَعَان - مقدسی، ۲۲۲؛ جب المذمار -

۱۱۵۱، خِرْدِ اَذِیہ ۱۱۵۱، مقدسی، ۲۲۲؛ المَغَارِہ - اور لیبی : مَغَارِہ الرِّقِیْم -

۱۱۵۱، مقدسی، ۲۲۲؛ خِرْدِ اَذِیہ ۱۱۵۱، تَاکَنْت -

۱۱۵۱، مقدسی، ۲۲۲؛ قَصْر اَعْلَہ -

اڈوران ۱۲ میل - اڈوران سے سُلوک ۳۰ میل، - سُلوک سے دورستے پٹھے ہیں: ایک اِنک سے جاتا ہے اور دوسرا ساحل بحر سے - ساحل بحر کا رستہ یہ ہے: سُلوک سے بَرَسْمَت ۲۴ میل - بَرَسْمَت سے بَلَد ۲۰ میل - بَلَد سے اَجْدَابِیہ ۲۴ میل -

اور اِسکے کا رستہ یہ ہے: - سُلوک سے اِنک ۳۰ میل - اِنک سے الرُّمُون ۲۰ میل - الرُّمُون سے اِجْدَابِیہ ۲۴ میل - اِجْدَابِیہ میں رِکْک اور ساحل کے رستے (۲۴۳) مل جاتے ہیں - اب پھر ہم مِلِیْتِیہ کی طرف رجوع کرتے ہیں جو بَرَقو سے ۱۵ میل پر ہے - مِلِیْتِیہ سے خُشْک کے رستے الانار ۱۴ میل - الانار سے وادی الأعراب ۳۰ میل - یہ رستہ منزل شَفِیقُ الفُضی سے سُلوک کی طرف مل جاتا ہے، اور منزل شَفِیقُ الفُضی سے سُلوک ۳۵ میل ہے؛ پھر سُلوک سے دونوں رستے مل جاتے ہیں، اور اِجْدَابِیہ تک ایک ہی رستہ جاتا ہے -

اب ہم وادی فُحیل کی طرف رجوع کرتے ہیں جس کے شَفِیق ہم نے ذکر کیا ہے کہ وہاں سے اِفْرِیقِیہ کا رستہ آسان ہے - فُحیل سے جُبْ جَرَاوہ (اور وہاں سے) تَمْلِیْن ۲۰ میل - تَمْلِیْن سے وادی مُسُوس ۳۵ میل - وادی مُسُوس سے حرر الموا (۹۱) سے اِجْدَابِیہ ۲۴ میل -

اِجْدَابِیہ سے طَرِالمُس (الغرب) کا رستہ

اِجْدَابِیہ سے دو رستے پٹھے ہیں: ایک اِفْرِیقِیہ جاتا ہے، دوسرا (۲۲۴) طَرِالمُس - اِجْدَابِیہ سے جی جَوہ ۲۰ میل - جی جَوہ سے سَجْج مَنُوسا ۳۰ میل -

۱۔ مملکت اسلام میں الانبار نام کے چار مقامات تھے: ایک بُج کے قریب نامیہ جُوزجان کا قصبہ تھا، اور مدینۃ الانبار کہلاتا تھا - دوسرا الفرات پر بغداد کے مغرب میں تھا، یہ بھی اسی نام سے معروف تھا: (اہل فارس نے اسلام غیر دُعا پر رکھا تھا) تیسرا الانبار فردیس تھا، اور یہ فلک کی مٹی جو تھا الانبار بَرَقو میں تھا، اور اسی کا یہاں ذکر ہے - یا قوت بُج ۳۴۱، طبع مصر -

سَبُو مُوسٰی سے قصر العیش ۳۴ میل - قصر العیش سے الیہودیتین ۳۳ میل
 — یہ سمندر کے کنارہ دو قریہ ہیں - الیہودیتین سے قزاعبادی ۳۴ میل -
 قزاعبادی سے سُرَت ۳۴ میل - سُرَت سے القرین ۱۸ میل -
 القرین سے مغدیش ۳۴ میل - مغدیش سے قُصُور حان ۲۱ میل - قُصُور حان سے النصف
 ۳۰ میل - النصف سے نُوْر غار ۲۱ میل - نُوْر غار سے رُغُفَا ۲۰ میل - رُغُفَا سے
 وُزُوْءَا ۱۸ میل - وُزُوْءَا سے المَحْتَنی ۲۲ میل - المَحْتَنی سے وادی الرُّنل ۲۱ میل
 وادی الرُّنل سے طُرَابِس ۲۲ میل -

طُرَابِس سے القیروان کا راستہ

طُرَابِس سے مدینہ سَبْرہ، جو ویران ہے، ۲۴ میل - سَبْرہ سے بُر الجالین
 ۲۰ میل - بُر الجالین سے قصر الذوق ۳۰ میل - قصر الذوق سے باؤر خُتْہ
 ۲۴ میل - باؤر خُتْہ سے القوارہ ۳۰ میل - القوارہ سے قابس، یہ ایک شہر
 (مدینہ) ہے، ۳۰ میل - مدینہ قابس سے بُر الزیتونہ ۱۸ میل - بُر الزیتونہ سے
 گُتَّانہ ۲۴ میل - گُتَّانہ سے اُلَیْس ۳۰ میل - اُلَیْس سے باب مدینہ القیروان
 اور یہ افریقیہ کا دارالحکومت ہے، ۲۴ میل -

سُکُت

جب ہم مشرق و مغرب اور جنوب و شمال کو جانے والی تمام شاہ راہیں

لحم مقدسی ۲۴۵۱: خرواذہ، ۱۸۶۱: سبخت نہشت -

لحم خرواذہ، ۱۸۶۱: مقدسی، ۲۴۵۱: ابطان، اور یہی قزاعبادی ہے -

لحم خرواذہ، ۱۸۶۱: القرین (المغرب میں) -

لحم مقدسی، ۲۴۵۱: مغدیش اصلہ -

لحم خرواذہ، ۱۸۶۱: مقدسی، ۲۴۵۱: ارسلہ -

لحم خرواذہ، ۱۸۶۱: ابن رستہ، مقدسی، ۲۴۵۱: بُر الجالین -

لحم خرواذہ، ۱۸۶۱: باؤر خُتْہ - لحم خرواذہ، ۱۸۶۱: الیسر -

کا ذکر کر چکے، تو اب اس میں کوئی ہرج نہیں ہے کہ ان سلک (وہ ڈاک پوسٹوں) کا ذکر کریں، جن میں خراطع (ڈاک کے پھیلنے) لے جانے والے مامور ہیں، اور جن کو برید (ڈاک) کے لئے رسم بنایا گیا ہے۔ اس کی ابتدا ہم مدینہ السلام اور اس شاہ راہ سے کرتے ہیں جو وہاں سے شرقاً غرباً جاتی ہے۔

مَدِیْنَةُ السَّلَام سے نواحی مشرق کے سلک

مَدِیْنَةُ السَّلَام سے صِطْر کے سلک

مَدِیْنَةُ السَّلَام سے مدائن تک تین سلک ہیں۔ اور مدائن کے سک سے جزیرہ ایک ۸۔ جزیرہ ایا سے جبل تک ۵۔ جبل سے مدینہ واسط تک ۸۔ واسط کا سک (وہ ڈاک خانہ) کورہ و جبل کا پہلا سکتہ ہے۔ المَرْوَمَہ کے سک سے، جو واسط سے متصل کورہ و جبل کا پہلا سکتہ ہے، بافرین کے سک تک تین۔ بافرین کے سک سے دَیْر مَابَنَہ تک، جو الّاہُوَاز کی عملداری سے متصل کورہ و جبل کا آخری سک ہے ۱۲۔ دَیْر مَابَنَہ سے نہر تیرین تک ۴۔ نہر تیرین سے سُوق الّاہُوَاز تک ۳۔ سُوق الّاہُوَاز سے البرجان تک جو الّاہُوَاز کی (۲۲۶) عملداری کا آخری سکتہ ہے، ۱۴۔ البرجان سے اَرْجَان تک ایک۔ اَرْجَان کے سک سے التَّوْبَنَدِجَان کے سک تک ۱۰۔ التَّوْبَنَدِجَان سے شیراز تک ۱۲۔ شیراز سے صِطْر کے سک تک ۵۔

بافرین سے البصرہ تک شاہ راہ کے تمام سلک میں ہر کارہ مقرر ہیں۔ بافرین سے غبہ سس تک پانچ۔ غبہ سس سے المذار کے سک تک ۸۔ المذار سے البصرہ تک تین۔ ان سلک میں برید کے جانور بھی مقرر ہیں۔

لے رسم یہ نشان بھیجے۔ یہاں مراد اسٹیشن ہے۔

لے م بستاج ۱۸۰۰۔ خرداد ۱۲۲۱۔ نہر تیرین۔

لے صطری ۱۰۰۔ جول ۱۵۹۰۔ مقدسی ۵۳۱۔ رستہ ۹۴۔ عکسی۔

مدینۃ السلام سے الجبل کے بلک

الجبل سے متصل مشرق (کی طرف جانے والی شاہ راہ حسب ذیل)
 بلک ہیں :- مدینۃ السلام سے الذکرہ تک دس - الذکرہ
 سے جلولا، تک چار - جلولا الواقعہ سے مدینہ خلوان تک دس - خلوان
 سے نصیبر اباؤ تک ، جو اس عماری کا آخری مقام ہے ، ۸ - نصیبر اباؤ سے
 قرابین تک ۶ - قرابین سے خنداذ تک ، جو الدیور کی عماری کا آخری
 مقام ہے ، دس - خنداذ سے مدینہ ہندان تک تین - مدینہ ہندان سے
 مشکوئہ تک ، جو الزے سے متصل ہندان کی عماری کا آخری مقام ہے ،
 ۲۱ - خلوان سے شہر زور تک ۹ - خلوان سے مدینہ السیوان تک
 ۶ - مدینہ السیوان سے سن سمیرہ تک ۴ - سن سمیرہ سے الدیور تک
 ۲ - الدیور سے یزود جرد تک ، جو زرخان سے متصل الدیور کی عماری کا
 آخری مقام ہے ، ۱۸ - یزود جرد سے زرخان تک ۱۱ - زرخان سے
 المراءہ تک ۱۱ - المراءہ سے المینج تک ۲ - المینج سے اوزبیل تک
 ۱۱ - اوزبیل سے وزشان تک ، جو اوزنجان کی عماری کا آخری
 سکہ ہے ، ۱۱ - وزشان کے سکہ سے مدینہ بردعہ تک ۸ - بردعہ کے
 سکہ سے المنصورہ تک ۴ - بردعہ سے المتوکلیہ تک ۶ - المتوکلیہ سے
 قفلیں تک دس - بردعہ سے الباب والابواب تک ۱۵ - بردعہ کی
 ذبیل تک ۹ -

لے المینج نام کے دو مقام ہیں : ایک اوزنجان میں ، اور ایک خوزستان میں ، یہاں ان
 میں سے اول الذکر کا بیان ہے -

لے خرداذہ ، ۱۲۲ : منصورہ ارمینیہ -

لے بلاذری ، ۲۰۳ ، ۲۹۸ : شکورہ -

لے خرداذہ ، ۱۲۲ : الباب - اصطخری ، ۱۸۴ : حقل ، ۱۱۰ : مقدسی ، ۳۶۴ : باب الابواب -

قُتْم وِاضْبِہان کے سنگ

قُتْم وِاضْبِہان تک جو رستہ گیا ہے اس کے سنگ یہ ہیں :-
اللہ وُڑ سے اُتْم تک تین - قُتْم سے اِضْبِہان تک ، ۴ فرسخ (۲) مدینہ
قُتْم سے رُود کے سک تک ، جو اِضْبِہان سے متصل اس عملداری کا
آخری مقام ہے ، ۱۳ سنگ ہیں ۔

ہناؤند کے سنگ

ہناؤند کے رستے پر نادران سے ، جو اللہ یُور کی عملداری میں ہے
ہناؤند تک ۲ سنگ ہیں ۔

قُزُوین کے سنگ

رُکاد سے قُزُوین کے رستے پر رُکاد سے قُزُوین تک ایک سنگ ہے ۔

مدینۃ السلام سے نواحی مغرب کے سنگ

اکٹاف نواحی مغرب تک جانے والی شاہ راہ کے سنگ یہ ہیں :-

مدینۃ السلام سے الموصل کے سنگ

بغداد سے البرزوان تک دو ۔ البرزوان سے عکبرائ تک ۴ ۔ عکبرائ سے
سُتْرْمَنْ رَائے تک ، ۔ سُتْرْمَنْ رَائے سے جِلَّتْ تک ، ۔ جِلَّتْ سے
السِّن تک دس ۔ السِّن سے الحمدِیث تک ۹ ۔ الحمدِیث سے الموصل
تک ، ۔ الموصل سے بکد کی عملداری کی ابتدا تک ایک ۔ الموصل کی آخری (۲۲۸)
عملداری سے بکد کے سک تک ۳ ۔

بلد سے قسطنین کے بلک

بلد سے اڈرمہ تک ۹۔ اڈرمہ سے نصیبین تک ۶۔ نصیبین سے کفر توتنا تک ۳۔ کفر توتنا سے راس العین تک ۵۔ راس العین سے الرثہ تک ۱۵۔ الرثہ سے النقیہہ تک، جو دیار مصر کی عملداری کا آخری مقام ہے، ۵۔ النقیہہ سے بیج تک ۵۔ بیج سے حلب تک ۹۔ حلب سے قسطنین تک ۳۔

مصر سے فلسطین کے بلک

قسطنین سے مصر کی عملداری کے آغاز تک ایک۔ یکہ المروج سے جو عمل قسطنین سے متصل پہلا بلکہ ہے، صوران تک ۷۔ صوران سے حماہ تک ۲۔ حماہ سے حمص تک ۳۔ حمص سے المجریہ تک ۳۔ المجریہ سے بعلبک تک ۵۔ بعلبک سے دمشق تک ۹۔ دمشق سے دیر ابواب تک، جو اس عملداری کا آخری مقام ہے، ۷۔ دیر ابواب سے طبریہ تک ۶۔ طبریہ قصہ الارڈون سے اللجون تک، جو الارڈون کی عملداری میں ہے، ۴۔ اللجون سے الرملہ تک، جو فلسطین کا قصبہ ہے ۹۔ الرملہ سے فلسطین کی آخری عملداری تک، جہاں المعینہ کا مکہ ہے، ۹۔ المعینہ کے مکہ سے الجحار کے رستے کے آخر تک، جہاں الدارورہ کا بلکہ ہے،

-۱۶

نصیبین سے خلاطہ کے بلک

نصیبین سے اڈرنہ و خلاطہ تک کی شاہ راہ (کے بلک) ۱۰۔ نصیبین سے

۱۲۲۶ھ مکینہ اوزن تک گیا ہ؟ اور بدھس سے غلط تک جاو۔

کفر توشا سے قالیقلا کے سلک

کفر توشا سے شمشاد تک کی شاہ راہ (کے سلک) مکفر توشا سے آو
تک ۷۔ آو سے تل جو فر تک ۲۔ تل جو فر سے شمشاد تک ۶۔
شمشاد سے قالیقلا تک ۲۔

الحضن سے حصن منصور کے سلک

اُس شاہ راہ کے سلک جو الحضن سے شُغور الجزیرہ تک حران
الربا ہوتی ہوئی جاتی ہے۔ حران تک ۳۔ حران سے الربا تک
۲۔ الربا سے سمیتا تک ۳۔ سمیتا سے حصن منصور تک ۲۔

دیار مضر کے سلک

اُس شاہ راہ کے سلک، جو دیار مضر سے طریق الفرات تک
جاتی ہے۔ الرقة سے بکدا تک، جو دیار مضر کی آخری عملہ دہی
۹ سلک ہیں۔

منج سے شُغور ایشامیہ کے سلک

اُس شاہ راہ کے سلک جو منج سے شُغور ایشامیہ تک جاتی ہے۔
عُلب سے قشیرین تک ۹۔ قشیرین سے انطاکیہ تک ۳۔ انطاکیہ
سے الاسکنڈرونیہ تک ۳۔ الاسکنڈرونیہ سے المصیصہ تک، المصیصہ
آؤنہ تک ۳۔ آؤنہ سے طرکوس تک ۵؛ اور المصیصہ سے عین زہرہ تک ۲۔

لے خرداذبہ، ۹۹: الاسکنڈرونیہ۔

لے خرداذبہ، ۹۹: اداکم۔ مضمیٰ، ۱۲۱: اداک۔

اب ہم اُس شاہ راہ کی طرف رجوع ہوتے ہیں، جو طبریہ سے صُور تک جاتی ہے، (اس شاہ راہ پر) طبریہ سے صُور تک، سلک ہیں۔

الفسطاط جزو کے تک

الفسطاط سے الإسکندریہ تک ۱۳۔ اور الإسکندریہ سے جبیل تک، جو جزو سے ملتا ہے، ۳۰۔

ناجیوں کے جن تک کا ہم نے ذکر نہیں کیا، ان کے ذکر کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ ہم ان کے درمیان کی مسافت بیان کر چکے ہیں۔ اس منزلہ میں جو کچھ ہمیں ذکر کرنا تھا یہ اس کا آخری حصہ ہے۔

کتاب الخراج و منعة الکتاب کی پانچویں منزل ختم ہوئی

منزل ششم

دوسرے باب میں سے

معمورۃ ارض کی تقسیم

..... اور ایک جزو مغرب ہے بلاد فارس کی طرف جو بلد الجہین کہلاتا ہے اور وہ نہر بلخ اور آدر بیجان و آرمینیا کے انہر و القادسیہ کی جانب والے قتبہ کے مابین ہے۔

..... اور یہ پہلی اقلیم مراہش کے نام سے موسوم ہے جو الحبشہ کا قصبہ ہے۔ رہی اقلیم ثانی اس کا نام اقلیم انوار ہے، جو الحبہ و مصر کی سرحدوں پر ایک مدینہ ہے۔ اقلیم ثالث مصر کے نام سے موسوم ہے اقلیم رابع اقلیم انظر موس کہلاتی ہے۔ اقلیم خامس اقلیم فوٹوس کے نام سے موسوم ہے۔ اور اقلیم شاموس اقلیم بٹوس کہلاتی ہے، کیونکہ وہ بحر بٹوس کے وسط میں واقع ہے۔

لہ طبری، ۳۳۸، ۲۰۰، مردکس، قول ۳۳۲، مرساں۔

لہ طبری، ۱۶۱، مقدی، ۵۴، انظر موس۔

لہ رودس

لہ خرداد، ۱۰۳، ابن کثیر، ۶۳، بٹوس، مقدی، ۵، بٹیکوس، بحر اود۔

تیسرے باب میں سے معمورہ ارض کے سمندروں کی وضع

..... اس سمندر میں ایک خلیج ہے، جو ارض حبشہ سے نکلتی ہے اور نامیہ بڑ بڑ تک پھیلی ہوئی ہے، اس کا نام خلیج البربری ہے، اور اس کا طول اُس جہت میں جدہ روہ جاتی ہے، پانسیل ہے۔ اور اس کی آبنائے، جو اسے بحر اعظم سے ملاتی ہے، سویل کی ہے۔ ایک دوسری خلیج، جو مدینہ اُیکہ سے گزرتی ہے، ابتدا سے ایتھانک، جو وہ سویل لہی ہے، اور مغرب میں اس کے فہما کے پاس سے اس مقام تک جہاں وہ بحر الاحضر سے ملتی ہے، دو سویل کا طول ہے۔ یہ بحر الاحضر بحر محیط کہلاتا ہے، اور یونانی میں اس کو اُوقیانوس کہتے ہیں۔ کچھ نہیں معلوم کہ یہ کہاں سے چلتا ہے، سوا اس کے کہ ناحیہ المغرب میں اقلعے ارض الحبشہ سے، اور ناحیہ الشمال سے جاتا ہے۔ المغرب کی جانب اس میں جزائر ہیں، اور ان کا نام جزائر الخلدات ہے۔ دوسرا جزیرہ غدیرہ ہے، جو الاندلس کے مقابل، اس خلیج کے پاس واقع ہے جس کا عرض سات میل ہے، اور جو بحر الاحضر سے نکل کر الاندلس

لے اپنی سمت، ارض الحبشہ کے مقابل، جزائر میں اور ان کا نام جزائر الخلدات ہے۔

و فلج کے ۔ میان سے گزرتی ہوئی بحرالروم سے جا ملتی ہے ۔ اس (خلیج) کا نام سسطا ہے ۔ اسی سمندر میں شمال کی جانب بارہ جزیرہ ہیں ، جو جزائر براطانیہ کہلاتے ہیں ۔ اس کے بعد اس سمندر میں ، جس کا نام بحر المحیط ہے جو کچھ ہے اس کا حال کوئی بشر نہیں جانتا ، کیونکہ اس میں کشتیاں نہیں چلتیں ۔

ربا بحرالروم و مصر اس میں ایک خلیج ہے جو ناحیۃ الشمال کی طرف بلکہ الروم کے قریب نکلتی ہے ، اس کا طول پانسو میل ہے ، اور اس کا نام اڈریس ہے ۔ اسی میں ایک اور خلیج ہے ، جو نربونہ نامی سرزمین سے نکلتی ہے ، اور اس کا طول دوسو میل ہے ۔ بحرالروم میں ۱۴۲ جزائر ہیں جو سب کے سب آباد تھے ، لیکن مسلمانوں نے (ان میں سے) اکثر کو اپنے مغازی سے ویران کر دیا ۔ ان میں بڑے جزیرہ پانچ ہیں : جزیرہ قبرس سے تین سو میل جزیرہ افریقہ سے تین سو میل جزیرہ سقلیہ سے پانسو میل جزیرہ سرتانیہ سے تین سو میل اور جزیرہ یابس جو الاندلس کے سامنے ہے ۔

..... اور اس سے ایک خلیج قسطنطنیہ کے قریب

لے میدیترانہ ۔

لے خرداذبہ ۸۸۱ : رستہ ۔ ابن رستہ ، ص ۸۵ : سبیلی ۔

لے ابن رستہ ۸۵ : جزائر بریطانیہ (برطانیہ)

لے میدیترانہ ۔

لے حوقل ، ۱۳۱ : الادریس ۔ ابن رستہ ، ۸۵ : اڈریس (اڈریاٹک)

لے ابن رستہ ، ۸۵ : قبرسی ۔

لے ابن رستہ ، ۸۵ : افریقیہ ۔

لے خرداذبہ ۹۱ - صطوی ، ۷۰ : حوقل ، ۷۵ : صقلیہ ۔ مقدسی ، ۱۸۳ : صقلیہ ۔ رستہ ، ۸۵ : سقلیہ ۔

لے خرداذبہ ، ۱۰۹ : ابن ، ۸۵ : سرتانیہ (سارڈینیا)

پہننی ہے ، حتیٰ کہ بحر الروم میں جا گرتی ہے ۔ اس کا طول مقام ابتدا مدینہ
 قسطنطنیہ سے اس مقام تک جہاں وہ گرتی ہے ، ۲۶۰ میل
 ہے ؛ اس میں کشتیاں چلتی ہیں ، اور اس کا عرض مختلف ہے ۔
 قسطنطنیہ کے قریب ۳ میل ، ایک دوسرے مقام پر ۶ میل ،
 ایک اور مقام پر ایک میل ————— کہیں زیادہ اور کہیں کم ۔ لیکن
 جہاں یہ خلیج بحر الروم سے ملتی ہے وہاں اس کا عرض ایک تیر کی
 انتہائی زد ہے ۔ اس مقام پر ایک چٹان ہے جس پر برج بنا ہوا ہے ۔
 یہاں رویوں کی جانب سے ایک افسر رہتا ہے ، جو کشتیوں کی تفقیش
 کرتا ہے ۔

چوتھے باب میں سے

پہاڑوں کا ذکر

(۲۳۲) اقلیم رابع میں ۲۳ پہاڑ ہیں۔ ان میں سے ایک دُشَق کے پاس (۲۳۲) جبل التَّنَج (د برف کا پہاڑ) ہے، اس کا طول ۸۲ میل ہے۔ اسی ناحیہ میں ایک جبل بنیر ہے، جس کا طول ۴۵ میل ہے۔ اور اسی ناحیہ میں جبل الکام ہے۔ جس کا طول سو میل ہے۔ ایک پہاڑ طوان سے متصل ہے جس کا طول ایک سو پندرہ میل ہے۔ ایک پہاڑ اِصْنَبْہان سے گزرتا ہوا جبل ہناوند کی طرف مڑ جاتا ہے، اس کا طول ۴۳۵ میل ہے۔ اس مُتَدیر پہاڑ سے متصل ایک پہاڑ اِصْنَبْہان والا بُواز کے درمیان ہے، جس کا طول ۲۲۲ میل ہے۔ مَطَخ و بُجُور کے درمیان سے جو پہاڑ گزرتا ہے اس کا طول ۲۵۰ میل ہے؛ اور وہ پہاڑ جو ہناوند و جبل طبرستان سے متصل ہے اس کا طول ۸۰۰ میل ہے۔

اقلیم خامس میں ۲۹ پہاڑ ہیں اور انہی میں عارِث و خُویرِث (نام کے) دو پہاڑ ہیں جن کا طول ۳۳ میل ہے۔ وہ پہاڑ جو المُوصل و شہر زور کے درمیان ہے، اس کا طول ۲۴۰ میل ہے۔ اور اسی اقلیم میں وہ پہاڑ ہے جو (المُوصل و شہر زور کے درمیان والے) پہاڑ اور عارِث و خُویرِث سے متصل ہے، اور (دوسری طرف) جبل قُرُون سے جالطابے اور نَوْدیان سے قریب ہے، اس کا طول ۱۰۰ میل ہے۔

لے حقل، ۲۰۳، ۲۲۶: باتیں (۔) ماست بزرگ: الحارث؛ ماست کو پیک: الحویرث

پانچویں باب میں سے

نہریں، چشمہ اور بطاح

وجہ

اقلیم خامس میں ۲۵ نہریں ہیں جن میں سے ایک دجلہ ہے؛ اس کی ابتدا ۶۰ سے کچھ اوپر طول بلد اور ۳۷ عرض بلد سے ہوتی ہے یہ نہر جنوب کی طرف بہتی ہے اور پھر کسی قدر مغرب کی طرف مڑ جاتی ہے، اس کا منبع ایک چشمہ ہے۔ یہ مدینہ آمد کے پاس دو پہاڑوں کے درمیان سے گزر کر بائیں طرف کے قریب سے ہوتی ہوئی مدینہ بلد و مدینہ النوصل اور ان کے درمیان الحدیث تک جاتی ہے، یہاں اس سے ایک نہر آکر ملتی ہے جو شہر زور سے آتی ہے اور جس کا نام الزابی ہے۔ پھر وہ آگے بڑھ کر ان دو پہاڑوں کے درمیان سے گزرتی ہے جو بارما و سائیدا کے نام سے معروف ہیں۔ مدینہ سترمن را سے گزر کر تھوڑی ہی دور آگے بڑھنے کے بعد اس میں ایک نہر گرتی ہے (۲۳۳) جو الجبل سے آتی ہے اور الزیب کہلاتی ہے۔ اس کے علاوہ ایک اور نہر بھی الجبل ہی سے آکر گرتی ہے۔ پھر دجلہ مدینہ بغداد کے درمیان سے گزرتا جو مدینہ واسطہ کے قریب سے نکلتا ہے، اور البطاح میں جا گرتا ہے اس کی مقدار ۶۰ میل سے کچھ زائد ہے۔ یہاں سے

نکل کر اس کے دو دھارے بن جاتے ہیں؛ ایک دھارا البصرہ کی طرف جاتا ہے، اور دوسرا ناحیۃ الذار کی طرف، پھر یہ سب بحر فارس میں جا گرتے ہیں۔ وبلہ کی مسافت ابتدا سے انتہا تک ... میل سے کچھ زائد ہے۔

الفرات

استلیم ساؤس میں ۲۶ نہیں ہیں جن میں سے ایک الفرات ہے۔ اس کی ابتدا (بلاد الروم کے ایک چشمہ سے ہوتی ہے جو جبل بروجن سے نکلتا ہے۔ یہ مغرب کی جانب بلاد الروم سے چل کر منفینا پہاڑ سے ٹکراتی ہوئی ۵۰ میل تک جاتی ہے؛ پھر جنوب کی طرف طر کر سَعْرَت و کَلَطِیْہ و شمشاد کے درمیان بلادِ اَکَلَم میں داخل ہوتی ہے، اور مدینہ بُزْطِیْہ سے گزرنے کے بعد پھر مغرب کی طرف مڑتی ہے، اور جَنْزِیْج تک اسی رخ پر چلا جاتا ہے؛ اس کے بعد پھر جنوب کے رخ مڑ کر بالیس و الرُّوْہ و شَرْقِیْہ اور الرُّحْبہ سے گزرتا ہوا مارشہ کو پٹ کر اپنے بیچ میں لے لیتی ہے۔ پھر اسی طرح چلتی ہوئی بَیْت و الانبار سے گزرتی ہے اور آگے بڑھ کر دو حصوں میں تقسیم ہو جاتی ہے؛ ایک حصہ تَقْوِڑا یا مغرب کا رخ لیکر الکُوف کی طرف جاتا ہے، اور اسکا نام العُفْی ہے؛ اور دوسرا حصہ جو سُورَا کہلاتا ہے، سیدھا جبل کر مدینہ سُورَا سے گزرتا ہوا اَمْشِل کے قریب تک جاتا ہے، اور السَّوَاد کے بہت سے حصوں کو سیراب کرتا ہے۔ الانبار (۲۳۳) کے سینچے اس میں سے ایک نہر الدُّنْیَل نامی نکلتی ہے اور

وہ نہر عیسیٰ سے مل کر بغداد کے پاس دجلہ میں جا ملتی ہے۔
 باقی الفرات کا جو پانی بچتا ہے وہ نہروں میں تقسیم ہو کر السواد
 کے اعمال کو سیراب کرتے کے بعد واسطہ کے نیچے دجلہ میں جا
 گرتا ہے۔ بلاد اسلام میں داخل ہونے کے مقام سے بغداد
 تک الفرات کا طول ۶۲۳ میل ہے۔

چھٹا باب

مملکت اسلام اور اس کی عملداریاں اور ان کے ارتفاع

جب شرق یا غرب یا شمال یا جنوب بولا جاتا ہے تو یہ تمام اسامی کسی متعین شے کی طرف مضاف ہوتے ہیں مثلاً ہم نے مصر کو المغرب کے احوال میں شمار کیا ہے، حال آنکہ وہ بلاد الاندلس کے مشرق میں ہے؛ اسی طرح خراسان ہمارے لئے مشرق ہے، لیکن اہل البقین (چین) کے لئے مغرب ہے۔ یہی حال اور تمام فوجی کا ہے کہ اس لئے ناگزیر ہے کہ ایک صدر مقام ہو جہاں سے اس کی فوجی کی طرف اشارہ کیا جائے؛ بنا براین ہم کہتے ہیں کہ مملکت اسلام کا صدر مقام بلاد العراق ہے، اور یہ اس کی موجودہ حالت کے لحاظ سے ہے۔ اہل فارس اس کو ”دِلِ اِیرَانِشہر“ سے موسوم کرتے تھے۔ اور عربوں نے جو اس کو العراق سے موسوم کیا تو یہ نام در اہل اس لفظ کی تعریب ہے جس سے اس کو موسوم کرتے ہوئے انھوں نے فارسیوں کو پایا — یعنی ”ایران“۔ ایران نسبت

۱۔ ارتفاع۔ زمین کا ماحول، مالداری، ملکات

ایر کی طرف، اور وہ ایک قوم — جس کو ایر بن افریدون بن دیونہان بن اوشینج بن فیروزان بن سیامک بن نرسی بن جیومرت نے اقتیاد کیا تھا۔ جیومرت کے معنی جو مجھے ایک مؤید نے بتائے ہیں، وہی ناطق المیت ہے۔ اہل فارس کی ابتدا جیومرت سے ہوئی ہے، وہ اس کو آدم علیہ السلام کی جگہ دیتے ہیں۔

الشواو (دجلہ کا شرقی علاقہ)

کورہ اتان شاذ فیروز

(۲۳۵) شاذ فیروز قباز۔ طسوج البعل۔ طسوج اریل۔ طسوج تامل۔ طسوج خاتین۔
اس میں سات ملک ہیں: — طسوج بزرز جابور۔ طسوج ہرلوق۔ طسوج

(دجلہ کی شرقی جانب کو)

رکورہ اتان شاذ قباز

اس میں سات ملک ہیں: — طسوج بزرز جابور۔ طسوج ہرلوق۔ طسوج

۱۔ مسعودی ج ۶، ۱۱۱، کوہجان۔ الیرونی، ۱۱۳، ویکہاں۔

۲۔ مسعودی، ۱۱۰، فردال؛ طبری ج ۶، ۲۰۲، فرداک۔

۳۔ مسعودی، ۱۱۰، برینق۔

۴۔ مسعودی، ۱۰۵، کیورث ائمیر بن لاہد بن اعم بن سام بن نوح۔ عہ خردادہ۔

۵۔ ابن خردادہ، ۱۰۵، گھاسے، ان کوہ کوہ دماقر سیراب کرتا ہے۔

۶۔ خردادہ، ۱۶، کورہ اتان شاذ فیروز۔

کَلَوَاقِی - طُشُوچ جازر - طُشُوچ المَدِیْنَةُ الْعَتِیْقَةُ - طُشُوچ رازان الاعلیٰ -
طُشُوچ رازان السفلیٰ

(کوره) استان خُسْرُو شاد بُهْرَمِز

اس میں آٹھ طاسیج ہیں :- طُشُوچ رُوکُتُ قَبَاذ - طُشُوچ بَهْرُوذ - طُشُوچ طِل
طُشُوچ جَلَوَاقِی - طُشُوچ الدَّیْنِیْن - طُشُوچ البَنْدِیْنِیْن - طُشُوچ بَرَاذِ الرُّوْذ
طُشُوچ دَسْکَرَه -

(کوره) استان اَرَبْدِیْن کُرْدِی

اس میں پانچ طاسیج ہیں :- تین طاسیج الہَرْوَانَات - اور دو
طُشُوچ بَادَرِیَا وَاکَا -

(وہ کورجن کو دجلہ الفُرات سے لے کر تاتھا)

(کوره) استان خُسْرُو سَابُور

اور وہ کورہ کُتُکَر ہے، اس میں چار طاسیج ہیں :- طُشُوچ الدَّیْنِیْن

۱۔ خرداذبہ، ۶: طُشُوچ کَلَوَاقِی دَہْرَمِیْن -

۲۔ خرداذبہ، ۶: رازان الاسفل -

۳۔ خرداذبہ، ۶: کورہ استان شاد قَبَاذ -

۴۔ خرداذبہ، ۶: جَلَوَاقِی -

۵۔ مقدسی، ۵۴: بَنْدِیْنِیْن - اور ایک جگہ البَنْدِیْنِیْن ہے، ص ۲۵۸ -

۶۔ خرداذبہ، ۶: طُشُوچ الدَّیْنِیْن وَاکَا -

۷۔ خرداذبہ، ۶: کورہ استان بازِیْمَان خُسْرُو -

۸۔ خرداذبہ، ۶: طُشُوچ الہَرْوَان الاعلیٰ، الہَرْوَان الاوسط، الہَرْوَان الاسفل وَاکَا -

۹۔ خرداذبہ، ۶: کورہ استان شاد سَابُور -

طُوجُ البَرُونِیۃ - طُوجُ الاسْتان - طُوجُ البَوَازِرِ -

کُورِہُ اسْتانِ خَمْرُہُ شاذِ بَہْمَنِ

اور وہ کُورِہُ و جِلد ہے ؛ اس میں چار طاسیج ہیں ؛ - طُوجُ بَہْمَنِ اَزْشیرِ
طُوجُ مَیْمان - طُوجُ دُشْتِ مَیْمان - طُوجُ اَبَرَقَبَاذ - یہ شرقی و جلد کے طاسیج
ہیں -

(و جلد کی غربی جانب کے کُورِ)

اور اس کی غربی جانب (کے طاسیج) جو اَلْفَرَات سے سیراب
ہوتے ہیں - ان میں سے :-

کُورِہُ اسْتانِ العالی

اور اس کے چار طاسیج ہیں :- طُوجُ فِیْزُوزِ مابورِ - طُوجُ مَیْکِن - طُوجُ
فَطْرُجُل - طُوجُ الانْبَارِ - طُوجُ بادُویَا -

کُورِہُ اسْتانِ اَزْشیرِ اَبْکان

اس میں پانچ طاسیج ہیں ؛ - طُوجُ بَہْمَنِ - طُوجُ الرُّومَقان

(۲۳۶)

۱۔ خُردا ذِہْ ؛ طُوجُ الشَّرْشُور -

۲۔ خُردا ذِہْ ؛ کُورِہُ اسْتانِ شاذِ بَہْمَنِ -

۳۔ خُردا ذِہْ ؛ چ اور وہ اَلْاَبْجَد ہے ؛

۴۔ ابن خُردا ذِہْ (ص) نے لکھا ہے ؛ "کُورِ اَلْفَرَاتِ و جِلد سے سیراب ہوتے ہیں" -

۵۔ خُردا ذِہْ ؛ اور وہ الانْبَار ہے -

۶۔ غالباً یہ کتابت کی غلطی ہے - اگر الانْبَار کو فِیْزُوزِ مابور سے الگ سمجھا جائے تو پانچ طاسیج ہو جائیں
حال اُن کے مصنف کہتا ہے کہ اس میں چار طاسیج ہیں -

طسوج کوئی - طسوج دُر قیط لے طسوج ہنز جوہر -

کورہ استان ہنز یو ماسفان

اور وہ الزو ابی ہے ، اس میں تین طسایج ہیں :- الزاب الاعلیٰ - الزاب الاوسط - الزاب الاسفل علیہ۔

کورہ استان البہتقاذا الاعلیٰ

اس میں ۶ طسایج ہیں :- طسوج بابل - طسوج حطر نوہ - طسوج القلوجہ السفلی طسوج القلوجہ العلویا - طسوج البہرین - طسوج عین النثر -

کورہ استان البہتقاذا الاوسط

اس میں چار طسایج ہیں :- طسوج النجیۃ والبداۃ - طسوج سورۃ ہودینا طسوج باروستان - طسوج ہنز الملک علیہ۔

کورہ استان البہتقاذا السفلی

اس میں پانچ طسایج ہیں :- طسوج باؤن علی علیہ طسوج التیکلین - طسوج نستر طسوج رودستان - طسوج ہنز مز جوہر -
السواد کے طسایج ختم ہوئے - جیسا کہ ہم نے ذکر کیا ، یہ کل ۶۰ ہیں ، ان میں سے ۱۲ الگ کر دئے گئے ہیں ۔ پانچ کورہ حکوان کے

لے خردا ذہ ، ۴ : طسوج ہنز دُر قیط - ۵ : خردا ذہ ، ۵ : متداہ : استان رومین ماسفیان

۶ : مطزی ، ۱۱ : عرق ، ۱۵ : الزابان -

۷ : خردا ذہ ، ۲۰ : بہتقاذا -

۸ : خردا ذہ ، ۲۵ : متداہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ دونوں (یعنی باروستان و ہنز الملک) ایک طسوج ہیں ، اور چوتھا طسوج البہتقاذا
۹ : خردا ذہ ، ۳۰ : طسوج خردات باؤن علی -

جو کورہ الجبل سے متعلق ہیں؛ چار کورہ و جبلہ کے، جو اعمال البصرہ سے متعلق ہیں، اور ایک البطاح میں داخل ہو گیا اور اس پر پانی غالب ہو گیا، اور دو خاص جاگیروں میں شمار کر لئے گئے، جو طریق خراسان کے اعمال سے ہیں، اور کورہ البہقباذ الأنفل سے نکال دئے گئے ہیں۔ پس اس وقت الشواد میں دس کورہ شمار کئے جاتے ہیں جن کے ۴۸ طسوج ہیں۔

مملکت اسلام کا ارتفاع

ارتفاع الشواد

اب ہم الشواد کا ارتفاع بیان کرتے ہیں جو آجکل حاصل ہوتا ہے۔ اس کے لئے ہم ۲۰ ہجری کا حساب لیتے ہیں؛ یہ پہلا سال ہے جس کے حالات (۲۳۶) دواہن شاہی میں پائے جاتے ہیں، کیونکہ پہلے کے دواہن اس فتنہ میں جل گئے جو مسئلہ میں الامین المعروف بابن زبیدہ کے زمانہ میں ہوا تھا۔ ہم العراق کی غربی حد سے شروع کر کے بالتفصیل بیان کرتے ہیں۔

نواحی	گیہوں	جو	نفد
الأنبار و نہر المعرف	۱۸۰۰ کرا	۶۴۰۰ کرا	۴۰۰۰ درہم
طسوج منکن	۳۰۰ کرا	۱۰۰ کرا	۵۰۰ درہم
طسوج قطوف	۲۰۰ کرا	۱۰۰ کرا	۳۰۰ درہم
طسوج بادوریا	۳۵۰ کرا	۱۰۰ کرا	۱۰۰ درہم
بہر سیر	۶۰۰ کرا	۱۰۰ کرا	۵۰۰ درہم
الرق و مقان	۳۰۰ کرا	۳۰۰ کرا	۲۵۰ درہم

ہم ہر ایک پیمانہ سے جو اہل العراق کی تول سے ۶۰ نفیر کا اور اہل مصر کی تول سے چالیس ازوب کا (اور ایک ازوب ۲۲ صاع = ۱۶۸ پونڈ کا) ہوتا ہے۔

نواچی	گیہوں	جُو	نقد
کوٹی	۳۰۰۰ کُر	۲۰۰۰ کُر	۳۵۰۰۰ درہم
نہر دُر قیط	۲۰۰۰ کُر	۲۰۰۰ کُر	۲۰۰۰۰ درہم
نہر جو نہر	۱۵۰۰ کُر	۶۰۰۰ کُر	۵۰۰۰ درہم
بار دُسا و نہر الملک	۳۵۰۰ کُر	۴۰۰۰ کُر	۱۲۰۰۰ درہم
الزواہی الشکاء	۴۰۰۰ کُر	۲۰۰۰ کُر	۲۵۰۰۰ درہم
بابل و خطربنیہ	۳۰۰۰ کُر	۵۰۰۰ کُر	۲۵۰۰۰ درہم
الفلوجۃ العليا	۵۰۰ کُر	۵۰۰ کُر	۷۰۰۰ درہم
الفلوجۃ السفلی	۲۰۰۰ کُر	۳۰۰۰ کُر	۲۸۰۰۰ درہم
طسوج الشترین	۳۰۰ کُر	۴۰۰ کُر	۴۵۰۰۰ درہم
طسوج عین التمر	۳۰۰ کُر	۴۰۰ کُر	۴۵۰۰۰ درہم
طسوج الجبۃ والبداء	۵۰۰ کُر	۶۰۰ کُر	۵۰۰۰۰ درہم
سورا و بر بنیسا	۵۰۰ کُر	۴۵۰ کُر	۲۵۰۰۰ درہم
البرس الابلی والاسفل	۵۰۰ کُر	۵۵۰ کُر	۱۵۰۰۰ درہم (۲۳۸)
قرات باد قلی	۲۰۰۰ کُر	۲۵۰ کُر	۶۲۰۰۰ درہم
طسوج الشیلجین	۱۰۰۰ کُر	۵۰۰ کُر	۱۴۰۰۰ درہم
رؤفہ مستان و ہر مز جرد	۵۰۰ کُر	۵۰۰ کُر	۲۰۰۰۰ درہم
نیشتر	۲۰۰ کُر	۲۰۰ کُر	۳۰۰۰۰ درہم
انفار و یقین	۱۲۰ کُر	۲۰۰ کُر	۲۰۴۸۰۰ درہم

گو کہ کرد کہا جاتا ہے کہ

اس کا ارتفاع چلے ۹۰

درہم تھا، آجکل یہ ہے (۱) ۳۰۰۰ کُر ۲۰۰۰ کُر ۲۰۰۰۰ درہم

یہ تو السواد کے وہ اعمال تھے جو نجد کی غربی جانب واقع ہیں۔
رہے شرقی جانب کے اعمال، سو اب ہم ان کو اسی ترتیب سے بالائی وجہ

شروع کرتے ہیں۔

نفاذ	جو	گیہوں	نواحی
درہم ۲۰۰۰۰۰	۲۲۰۰ کڑ	۲۵۰۰ کڑ	طسوج بزرگ جٹا پور
درہم ۱۲۰۰۰۰	۸۰۰ کڑ	۸۰۰ کڑ	طسوج الراذانین
درہم ۱۰۰۰۰۰	۱۰۰ کڑ	۲۰۰ کڑ	طسوج نہر بوق
درہم ۳۰۰۰۰۰	۵۰۰ کڑ	۶۰۰ کڑ	کلواڈی و نہر بین
درہم ۲۰۰۰۰۰	۵۰۰ کڑ	۱۰۰۰ کڑ	جہاز رو المیدینۃ العتیقہ
درہم ۲۰۰۰۰۰	۴۰۰ کڑ	۱۰۰۰ کڑ	رہوت شقاہ
درہم ۱۰۰۰۰۰	۵۰۰ کڑ	۲۰۰۰ کڑ	بیل و نہر و فو
درہم ۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰ کڑ	۱۰۰۰ کڑ	جلو لا و جللتا
درہم ۴۰۰۰۰۰	۳۰۰ کڑ	۱۰۰ کڑ	الدینین
درہم ۶۰۰۰۰۰	۴۰۰ کڑ	۸۰۰ کڑ	الدسکرہ
درہم ۳۵۰۰۰۰	۵۰۰ کڑ	۶۰۰ کڑ	البندینین
درہم ۱۰۰۰۰۰	۱۰۰ کڑ	۳۰۰ کڑ	طسوج براڑ الرؤز (۲۳۹)
درہم ۳۵۰۰۰۰	۸۰۰ کڑ	۶۰۰ کڑ	النہروان الاعلیٰ
درہم ۱۰۰۰۰۰	۵۰۰ کڑ	۱۰۰ کڑ	النہروان الادسط
درہم ۳۳۰۰۰۰	۵۰۰ کڑ	۴۰۰ کڑ	بادریا و باکایا
درہم ۲۰۰۰۰۰	۴۰۰ کڑ	۹۰۰ کڑ	کروہ و بکہ (۲۴۰ کے حارج)
درہم ۵۹۰۰۰۰	۱۲۱ کڑ	۱۰۰ کڑ	نہر الصلہ (۲۴۱ کے حارج)
درہم ۵۳۰۰۰۰	۳۰۰ کڑ	۶۰۰ کڑ	النہروان الاثقل

اسطرح صدقات البصرہ کو چھوڑ کر الشواد کا مجموعی ارتفاع یہ ہے۔

گیہوں	۲۰۰، ۶۰۰ کڑ
جو	۴۹، ۶۲۱ کڑ
نقد	۸۰، ۹۵، ۸۰۰ درہم

موجودہ اوسط نرخ کے لحاظ سے گیارہوں اور جو کے ایک کمر کی مجموعی قیمت ۶۰ دینار ہوتی ہے، اور ایک دینار ۱۵ درہم کا ہوتا ہے، اس لحاظ سے کل نکلات کی قیمت ۱۰,۰۳,۶۱,۸۵۰ درہم ہوتی ہے۔ اور مجموعی آمدنی نقد کے حساب سے ۱۰,۸۴,۵۷,۶۵۰ درہم ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ البصر کے صدقات سے سالانہ ۶۰۰,۰۰۰ درہم حاصل ہوتے ہیں پس مذکورہ بالا بنیاد پر، مبنیہ تشخیص اٹھان کے لحاظ سے، الشواد کا مجموعی ارتفاع ۱۱,۶۴,۵۷,۶۵۰ (۱۲۴) درہم ہے۔

بطائع پیدا ہونے کا سبب

ارض الشواد میں بطائع پیدا ہونے کا سبب یہ ہے کہ جبکہ کاپانی مسافت مستقیمہ و مسالک محفوظہ الجواب کے ساتھ اس دجلہ کی طرف جاتا ہے جو (دجلہ) العوارء کے نام سے معروف ہے اور البصرہ کے نیچے بہتا ہے۔ جب قباذ فیروز کی حکومت کا زمانہ تھا تو گنگر کے نیچے دجلہ کے ساحل میں ایک بہت بڑا شہر (شکاف) ہو گیا اور اس کی طرف سے غفلت برتی گئی، جسے کہ اس کا پانی پھیل گیا، اور اس میں بہت سی آباد زمینیں، جو اس کے قریب تھیں، ڈوب گئیں۔ جب اس کا بیٹا انوشیروان بادشاہ ہوا تو اس نے اس پانی کی (روک تھام کرنے کا) حکم دیا، اور پانی بند باندھ باندھ کر روک دیا گیا، جس سے ان زمینوں میں سے بعض از سر نو آباد ہو گئیں۔ پھر سلسلہ میں، جس سال نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن خدا اللہ اشہمی کو کسریٰ ابرویر کے پاس بھیجا تھا، القرات اور دجلہ میں اتنا پانی آگیا کہ اتنا پانی کسی نہ دیکھا گیا تھا، اور اس نے بڑے بڑے بھوق پیدا کر دیئے۔ ابرویر نے ان کے بند کرنے کی سعی کی، اور ایک دن میں چالیس بھوق بند کر دیئے، اور اس پر

مع بطائع، بطوریکہ وسیع زمین پر پھیلا ہوا پانی، جس میں ریت ملی ہوئی ہو۔

بہت روپیہ خرچ کیا، لیکن وہ پانی روکنے پر کسی طرح قادر نہ ہو سکا۔ پھر سلا
العراق پر بڑے، اور اہل فارس جنگ میں مشغول ہو گئے، بشوقِ منفرد
ہوتے رہے، ان کی طرف کوئی التفات نہ کی گئی، اور دہائیوں ان کو
بند کرنے سے عاجز ہو گئے، اس طرح پانی بڑھتا گیا اور بطیمہ وسیع
ہوتا گیا۔ جب معاویہ بن ابی سفیان والی ہوئے، اور انھوں نے اپنے
آزاد کردہ غلام عبداللہ بن ذریج کو العراق کا والی کیا، تو اس نے ابنِ بطیمہ
میں سے آبنی زمین نکالی جس کی آمدنی پچاس لاکھ درہم تک پہنچتی تھی۔
پھر حسان التنبی، جو بنی ضبہ کا آزاد کردہ غلام تھا۔ اور جس کا البصیر
حوض حسان، اور البطیمہ میں نہر حسان، اور واسط میں قریۃ حسان ہو۔
الولید اور اس کے بعد ہشام بن عبدالملک کی جانب سے (العراق
کے) خراج کا والی ہوا، اور اس نے ارضِ بطیمہ میں سے زمین کا بہت سا حصہ
پانی سے نکالا۔ البطیمہ میں سے زمینیں نکالنے کا سلسلہ اب بھی جاری
ہے، یہ زمینیں جو آمد کی طرف منسوب ہیں۔

گنگر میں ایک نہر تھی جسے 'الجنب' کہا جاتا تھا، اور اس کے
سے کنارے پر جو قبلہ رخ تھا، میان و شہینان والا ہوا کی طرف
جانے والی برید کی سڑک تھی۔ جب البطیمہ منقطع ہوئے تو برید کی
سڑک کی جانب جو حصہ صحرا بن گیا تھا، وہ البریدۃ کے نام سے موسوم
ہوا۔ اور دوسری جانب جو حصہ تھا، وہ تنبطی زبان میں 'اغارتی' کے نام
سے موسوم ہوا، جس کے معنی عربی میں 'آجام گہری' ہیں۔ یعنی بڑا جنگل
کہا جاتا ہے کہ البطیمہ میں سے جو زمینیں نکالی جاتی ہیں ان
میں سے اب تک بااوقات نہری کنویں نکلتے ہیں۔

نہر السینین

السنین کا فارسیوں کے زمانہ میں ذکر تک نہ تھا، اور نہ وہ انکے

زمانہ میں موجود تھیں۔ ان کی ابتدا اس طرح ہوئی کہ الحجاج کے زمانہ میں کچھ بٹوق ہوئے اور وہ بہت بڑھ گئے؛ الحجاج نے الولید کو اس کی خبر کی اور لکھا کہ ان کو بند کرنے کے لئے تمہیں لاکھ درہم مصارف کا اندازہ کیا گیا ہے، الولید نے یہ رقم زیادہ سمجھی، منکۃ بن عبد الملک نے اس سے کہا: میں اپنے خرچ سے ان بٹوق کو بند کر دیتا ہوں بشرطیکہ تم ان مصارف کے عوض، جو تمہارے ہی ثقہ آدمیوں کے ہاتھوں ہوئے، مجھے ان زمینوں کا خراج عطا کر دو جو پانی میں ڈوب گئی ہیں۔ اس نے یہ بات منظور کر لی، اور اس طرح منکۃ کو بہت سہی زمینیں اور مستوج حاصل ہو گئے۔ منکۃ نے ان میں دو نہریں کھدوائیں جو اسیٹین کہلاتی ہیں۔ اس نے مزدور و کاشت کار جمع کئے اور ان زمینوں کو آباد کیا۔ قرب و جوار کے لوگ کثرت سے اس کے علاقے میں آ بسے تاکہ اس کی پناہ میں آ کر محفوظ ہو جائیں۔ جب دولۃ العباسیہ قائم ہوئی، اور بنی امیہ کی جاہلادیں ضبط کی گئیں، تو اسیٹین کا تمام علاقہ داؤد بن علی بن عبد اللہ بن العباس کی جاگیر میں دیدیا گیا، اور پھر اس کو ان کے ورثہ سے خرید کر ضیاع السلطۃ (صرف خاص) میں شامل کر دیا گیا۔

ایغار یقظین

ایغار یقظین کی اہل یہ ہے کہ یقظین صاحب الدعوت کو متعبد طے سیج میں سے معافی کی زمینیں دی گئی تھیں، جو بعد میں سلطانی علاقہ میں شامل ہو گئیں اور ایغار یقظین سے منسوب ہوئیں۔ فارسیوں کے زمانہ میں ان کا بھی کوئی ذکر نہ تھا، اور نہ ان کے زمانہ کی ارض الشواد میں یہ نام موجود تھا۔

نہر الصلہ

نہر الصلہ کی اہل یہ ہے کہ امویوں نے حکم دیا کہ اعمال واسط میں

(۲۲) ایک نہر کھودی جائے، وہ کھودی گئی، اور اس کی وجہ سے اس کے اس پاس کی زمینیں قابل کاشت ہو گئیں، اور ان کی آمدنی اہل الحرمین کے حالات، اور دہاں کے نفقات کے لئے مقرر کردی گئی۔ کہا جاتا ہے کہ جو مزارعین دہاں آباد کئے گئے تھے ان سے شرط کر لی گئی تھی کہ پچاس برس تک ان سے دسویں حصہ کا مقاسم ہوگا، اور جب یہ مدت ختم ہو جائے گی تو ان کے لئے یہ شرط باقی نہیں رہے گی۔

ارتفاع کور الہواز

بحر السواہ اور اس کے اعمال کا حال بیان کر چکے، اب الہواز کا ذکر کرتے ہیں، کیونکہ وہ جہت مشرق میں السواہ سے متصل ہے۔ الہواز کے سات گور ہیں: پہلا البصرہ کی حد سے کورہ سوق الہواز (دوسرا) المذار سے متصل کورہ نہر قیرنی۔ (تیسرا) کورہ شستر۔ (چوتھا) کورہ الکوس (پانچواں) کورہ مجندہ ابوبدر چٹا، کورہ رام ہرہز۔ (ساتواں) کورہ سوق القیق۔ ان تمام گور کا ارتفاع تقریباً ۱۰۰۰ سلا درہم ہے۔

ارتفاع کور فارس

الہواز کے بعد فارس ہے، اس کے پانچ گور ہیں: پہلا الہواز کی سرحد پر کورہ آرتا۔ (دوسرا) کورہ شیر۔ (تیسرا) کورہ درہ بجزدیت۔ (چوتھا) کورہ صطخر۔ (پانچواں) کورہ ساہور۔

اور سواہل فارس: نہروان، سینیز، جنابا، توج، اور سیلف ہیں

لے خود اذیہ ۲۱؛ مشرق، اور یہی وقت ہے۔

لے خود اذیہ ۲۱؛ آردو شیر خورہ۔

لے صطخری، ۱۰۰؛ حقل، ۱۷۹؛ مقدسی، ۲۲۲؛ دارالبجود۔

لے صطخری، ۲۲۲؛ حقل، ۱۸۵؛ مقدسی، ۲۵۰؛ جنابہ۔

فارس اور اس کی حدود کا ارتفاع نقدی کے حساب سے ۱۵۴۰ درہم ہے۔

ارتفاع مَدَن کُزَّان

فارس سے متصل گزمان ہے۔ اس کے بڑے بڑے شہر البتیرجان، جیرفت اور بتم ہیں؛ اور اس کا بندرگاہ ہرموز ہے۔ اس کے اعمال کا ارتفاع ۶۰ لاکھ درہم ہے۔

ارتفاع مَدَن مَکْران

اس کے بعد مَدَن مَکْران ہیں جو اعمال السند میں سے ہیں مَکْران پر سالانہ دس لاکھ درہم مقرر تھے۔

ارتفاع کُورہ اَصْبہان

جہت شمال میں فارس سے متصل اَصْبہان ہے، اور یہ ایک جداگانہ کورہ ہے، اس کا سالانہ ارتفاع ۱۰۵۰۰ درہم ہے۔

ارتفاع سِجِسْتَان

جہت مشرق میں گزمان سے متصل سِجِسْتَان ہے، اس کا قبضہ زرنج ہے، اور اس کا ارتفاع ہر بناء صلیح دس لاکھ درہم ہے۔

ارتفاع اعمال خُراسان

پھر اس سے متصل اعمال خُراسان ہیں۔ ان میں سے بَیْسْت، (۱۱۴۳) التَّرَجُّج اور کابل (جو بوجہ قرب کبھی اس کے اعمال میں شامل کر لیا جاتا تھا) سِجِسْتَان (بہشتان) سے ملے ہوئے ہیں۔ کورہ خراسان

میں یہ (علاقہ) ہیں: بُنت، الرَّجَحْ لِحِ کابل، زابلستان، الطَّبَسْ، طَبَسْ
ہرات، الطَّلَاقان، صہبا (۹)، بادغیس، پوشش، لغمانستان، الطَّلَاقان
بلخ، غلم، مَرَوَ الرُّود، الصَّغَارِیَّان، داشوز، بخارا، کوس، الفاریاب
ابریشہر، کار، سمرقند، اشکس، قرغان، اشترودشہ، الشَّغَد، مجندہ
اشنبیاب، الرُّبْد، نسا، اَبُورُود، مَرَو، کرش، التَّوَشَّان، المَبَسْم،
آخرون، تَفْطِی خُراسان کا ارتفاع اس وقت جبکہ عبداللہ بن طاہرؒ
میں اس کو لیکر الگ ہوا ہے غلاموں، بکریوں، اور کپڑوں کی قیمت سمیت
۳۸۵۰۰ درہم تھا۔

۱۔ خرداؤہ، ۲۵، مطهری، ۲۲۲؛ حقل، ۳۰۱؛ رُجَح، رستہ، ۱۰۵، الرُّجَح۔

۲۔ خرداؤہ، ۲۵، مقدسی، ۲۹۹، مابلستان۔

۳۔ خرداؤہ، ۵۲، مطهری، ۲۴۳؛ حقل، ۲۸۹؛ رستہ، ۱۰۵، یعقوبی، ۲۰۸، الطَّبَسین۔ مغازہ
خراسان کے ایک کنارہ پر توہستان میں اس نام کے دو شہر ہیں۔ ایک کو الطَّبَسین کہتے ہیں اور دوسرے
کو طَبَس (مطهری، کتاب الاقالیم، خرداؤہ نے ان میں سے صرف ایک کا، جس کا نام الطَّبَسین ہے، ذکر کیا ہے؛
اور یہ قریہ آتش کبان و سکردان کے درمیان ہے۔ مطهری الملک، ۲۲۱) خرداؤہ کا بیان کردہ مقام یہی الطَّبَسین ہے۔
۴۔ مطهری، ۲۲۹، توہستان۔

۵۔ خرداؤہ، ۱۳۶، بادغیس۔ رستہ، ۱۰۵، بادغیس۔

۶۔ خرداؤہ، ۲۹؛ رستہ، ۱۰۵، اشترودشہ۔

۷۔ خرداؤہ، ۱۵، مطهری، ۲۸۶؛ حقل، ۱۳۳۵، الشَّغَد۔

۸۔ خرداؤہ، ۲۵، مطهری، ۲۵۲؛ حقل، ۳۰۹؛ مقدسی، ۲۵، بادرد۔

۹۔ خرداؤہ، ۲۶، مطهری، ۲۹۵؛ حقل، ۱۰۹؛ مقدسی، ۲۵۸؛ یعقوبی، ۲۹۳؛ رستہ

ج، ۱۰۵، کرش اور یہی صحیح ہے کہ کرش کو بہتان والے کرش کے ساتھ غلط نہیں کرنا چاہئے۔ مطهری (۲۳۸) اور
ابن حقل (۲۹۵) نے اس کو کرش لکھا ہے اور اس کو کرش۔ لیکن مقدسی (۲۹، ۱۰۹) نے دونوں کو
کرش لکھا ہے۔

۱۰۔ خرداؤہ، ۲۷، مطهری، ۲۹۵؛ حقل، ۳۲۰؛ یعقوبی، ۲۹۳؛ اور یہی کرش ہے، مقدسی، ۲۸۶، رُجَح۔

شمال مشرقی اعمال

جب کہ ہم مشرق کی جانب خراسان تک کا مال بیان کر چکے، جس میں ترکی سرحدیں ہیں۔ اور یہاں اسلام کی حد ختم ہو جاتی ہے، تو اب ہم ان مشرقی اعمال کا ذکر کرتے ہیں جو شمال کی جانب منحرف ہیں۔ اس کی ابتدا ہم حُلوان سے کرتے ہیں:-

ارتفاع گورہ حُلوان

گورہ حُلوان کے متعلق ہم تشریح کر چکے ہیں کہ وہ پہلے اعمال عراق میں شامل تھا، پھر اعمال الجبل میں شامل کر دیا گیا۔ اس کورہ میں ماہ الکوفہ ماہ البصرہ، اَوْرَبِجَان، ہَہْدَان، الایفایین، قَم، مَسْبَدَان، اور مُہْر جَانفَذَق شامل ہیں۔ یہ سب گورہ، الجبل کی طرف منسوب کئے جاتے ہیں اور کسی صوبہ سے ان کا تعلق نہیں ہے۔ ان کا ارتفاع علی التفصیل یہ ہے:-

ماہ الکوفہ کے دو قصبہ ہیں: بالائی راستیق کا قصبہ الدَّیْمُور ہے، اور زیریں راستیق کا قصبہ قَرْمَکَسِین ہے۔ الکوفہ کی حدود مغرب میں اعمال (۲۲۴) حُلوان، جنوب میں اعمال مَسْبَدَان، مشرق میں اعمال ہَہْدَان، اور شمال میں اعمال اَوْرَبِجَان ہیں؛ اور اس کا ارتفاع اوسط تشخیص کے مطابق پچاس لاکھ درہم ہے۔

ماہ البصرہ کے قصبہ: ہَاوَنَد و بُر وِجَزْد ہیں؛ اس کا ارتفاع اوسط تشخیص کے مطابق ۴۰۰۰۰ درہم ہے۔

ہَہْدَان کا ارتفاع اوسط تشخیص کے مطابق، ۱۰ لاکھ درہم ہے۔ مَسْبَدَان کا اوسط ارتفاع گیارہ لاکھ درہم ہے۔ اس کے شہر (مدن) البَیْرُوَان و اَوْرَبِجَان ہیں۔

مُہْر جَانفَذَق کا قصبہ الصَّیْمِرہ ہے، اور اس کا اوسط ارتفاع گیارہ لاکھ درہم ہے۔

الانبارین، جو متعدد کور کی جاگیریں ہیں، ان کے قصبہ: گنج و مزج ہیں، اور ان کا اوسط ارتفاع ۳۱ لاکھ درہم ہے۔
 قُتْم و کاشان کا اوسط ارتفاع نقدی کے حساب سے ۳۰ لاکھ درہم ہے۔

اَدْرَبِجَان کے کور اَزْدَبیل، مَرْنَد، جَابَرَوَان، اور دَرْتَان ہیں؛ اس کا قصبہ مدینہ بُرْدُو ہے؛ اور اس کا اوسط ارتفاع ۴۵ لاکھ درہم ہے۔

ارتفاع کورہ الزبے

کورہ الزبے ایک عظیمہ کورہ ہے، مشرق میں ہندان کی سرحد سے ملتا ہے اور دُنْکَاؤُنْد سے منقسم ہے۔ اس کا ارتفاع ۲۲ لاکھ درہم ہے۔

ارتفاع کورہ قَزْوِین

کورہ قَزْوِین کا ارتفاع ۳۴ لاکھ کی جمعندی کے لحاظ سے ۱۶ لاکھ ۲۸ ہزار درہم ہے۔

ارتفاع ناحیہ قُوس

ناحیہ قُوس، الزبے کے شمال میں ہے۔ اس کے شہر (مدن) و اُمَکَا وِیْخَان ہیں؛ اور اس کا ارتفاع گیارہ لاکھ پچاس ہزار درہم ہے۔

ارتفاع جُرْجَان

جُرْجَان، قُوس کے شمال مشرق میں ہے، اس کا قصبہ جُرْجَان ہے (۲۳۵) اور اس کا ارتفاع ۳۰ لاکھ درہم ہے۔

لے مطهری، ۱۹۵؛ حقل، ۲۵۵؛ مقدسی، ۳۸۴؛ کاشان۔

مقدم مطهری، ۲۴؛ حقل، ۲۶۵۔ ابن کستہ، ۱۶۸؛ فرد اذہ، ۱۱۸؛ مقدسی، ۳۸۴؛ دُنْکَاؤُنْد۔

ارتفاعِ طبرستان

طبرستان، شمال کا آخری ناحیہ ہے، اس کے شہر (مدن)، اُمل و ساریہ میں، اور اس کا ارتفاع سلاسل کی جمعدی کے لحاظ سے ۷۰۰۰ تا ۱۱۰۰۰ فٹ ہے۔ اس سے متصل مشرق کی جانب صحرا ترک ہے، اور شمال کی جانب المسبہ و الطینان۔

اعمالِ مغرب

اعمالِ مشرق کے ارتفاعات ہم بیان کر چکے، اب اعمالِ مغرب کے ارتفاعات کی طرف رجوع کرتے ہیں؛ ان میں الفرات کی حد سے تنگیت الطینان، السن، اور البواریج ہیں، اور ان کا ارتفاع اوسط تشغیل کے لحاظ سے ۷۰۰۰ فٹ درہم ہے۔

ارتفاعِ الموصل

پھر اس کے قریب الموصل اور اس کے اعمال ہیں۔ پہلے شہر زور و القامغان و ذرآباد، الموصل کے اعمال میں تھے، بعد میں الگ کر دئے گئے۔ اعمالِ الموصل میں سے شہر زور، القامغان اور ذرآباد کا وظیفہ ۲۵۵۰۰ درہم ہے۔ رہا وہ علاقہ جس پر اب اعمالِ الموصل کا استقرار ہوا ہے۔ اور جو غربی جانب کورہ الجزیرہ، کورہ فیونی، کورہ المزج، اقلیم بذرئی، اور شرقی جانب الحویثہ، حرہ، ہنداکم، المعندہ

لے یہ قداد بدایہ غلط معلوم ہوتی ہے۔

لے خرداذبہ ۴۱؛ ابن رستہ، ۱۰۷؛ الادار آباد۔

لے ابن خرداذبہ ۹۴؛ باخترنی،

لے ابن خرداذبہ ۹۲؛ باخترنی۔ قول ۱۴۵، ہندرا۔

جِبْتُون، الحَنَائِي، السَّعْدِي، الذَّيْبُور، اور داسلج پر مشتمل ہے، اس کا
اوسط ارتفاع ۶۳ لاکھ درہم ہے۔

ارتفاع قُرْوَى بَارْبَدَى

اعمال الموصل سے متصل جبت شمال میں قُرْوَى دَبْرَبْدَى ہیں؛ اور
انہی میں جبل الجودی ہے جس پر فُوح (علیہ السلام) کی کشتی ٹھہری تھی۔ من
کے قصبہ دو ہیں: ایک کا نام جزیرہ بنی عُمر ہے اور دوسرے کا ہائوین۔
جہاں سے ننگ لیٹا کر کشتیوں میں العراق لایا جاتا ہے۔ اس کا ارتفاع
اوسط شخصیں کے لحاظ سے ۲۲ لاکھ درہم ہے۔

ارتفاع دِيَارِ رَبِيعَةِ

پھر اس سے متصل ديار ربیعہ میں جن کے گور یہ ہیں: بَلْدَ،
بَعْرَايَا، نَقِيبِينَ، دَارِ، مَارْدِین، کُفَر تَوَاسِ، تَلِ سَجَّار، رَاسِ النِّعِین، الحَاوِی
(۲۴۶) اور ان تمام گور کا ارتفاع ۲۶۳۵۰۰۰ درہم ہے۔

ارتفاع گورِ اَزْزَن مِیَا فَارِیقِین

پھر جبت شمال میں ديار ربیعہ سے متصل اَزْزَن و
مِیَا فَارِیقِین کے گور ہیں، اور ان کا ارتفاع اوسط شخصیں کے
لحاظ سے ۳۱ لاکھ درہم ہے۔

۱۔ ابن خرداذبہ، ۹۳: جِبْتُون۔

۲۔ غالباً نابور، جیسا کہ ابن خرداذبہ (۹۴) ہے لکھا ہے۔

۳۔ حوقل، ۲۱۲: بِلْدُ الدَّائِسِ۔

۴۔ ابن خرداذبہ، ۹۵: دِیَارِ بَرْدَى۔

۵۔ مطهری، ۷۲: حوقل، ۱۳۰؛ مقدسی، ۱۳۶: جزیرہ ابن عمر۔

ارتفاع طرؤن

اس سے متصل طرؤن کا علاقہ ہے، جو ارمینیہ کے اہل سے ہے؛ اس کے حاکم پہ سالانہ ایک لاکھ درہم مقرر ہیں۔

ارتفاع بلاد ارمینیہ

اس سے آگے جہت شمال میں بلاد ارمینیہ ہیں، جن کے کوز جزران، دہیل، بزرند، سراج طیر، باجنیس، آرمیش، جلاط، السینجان آران، کورہ، کالیقلا، اور البٹفرجان ہیں؛ اس کا قصبہ نشوئی ہے، اور اس کا اوسط ارتفاع نقدی کے حساب سے چالیس لاکھ درہم ہے۔

ارتفاع دیار مضر

پھر مغرب میں اہل دیار مضر ہیں، الرما، حران، سروج، المدینیر، البلیج، تل مؤذن، رابیہ بنی تمیم، قریات الفرات، شاطی الفرات، مانج مملکہ اور الفرات کی جانب عربی البتی و المرقی - اور اس کا ارتفاع اوسط شخص کی رو سے ۶۰ لاکھ درہم ہے۔

اعمال طریق الفرات

اگر شمالی جہت کا لحاظ کئے بغیر، مغربی سمت کے لحاظ سے اعمال مغرب کی ترتیب قائم کی جائے، تو وہ دینیت سے کاذب و الرضہ اور قرمیشیا وغیرہ ہوتے ہوئے دیار مضر سے جاتے ہیں، اور یہہ اعمال طریق الفرات کہلاتے ہیں، ان کا ارتفاع ۲۹ لاکھ درہم ہے۔

ارتفاعِ جُنْدِ قَتَرِینِ وَالْعَوَاصِمِ

دیارِ مفر کے بعد جانبِ غرب، اشام میں، جُنْدِ قَتَرِینِ وَالْعَوَاصِمِ کے اعمال ہیں، جن کے بڑے بڑے شہر (مدن) حلب، انطاکیہ اور بَیْجَہ ہیں؛ ان کا ارتفاع سونے کے ٹکڑے سے ۳۶,۰۰۰ دینار ہے۔

ارتفاعِ جُنْدِ حِمْصِ

پھر اس سے متصل اشام میں اعمالِ حِمْصِ ہیں، جن کا ارتفاع ۲۴۰۰۰ دینار ہے۔

ارتفاعِ جُنْدِ مِشَقِ

پھر اس سے متصل اشام میں اعمالِ جُنْدِ مِشَقِ ہیں، جن کا ارتفاع ۲۰,۰۰۰ دینار ہے۔

ارتفاعِ جُنْدِ الْأُرْدُنِ

پھر اشام میں اعمالِ جُنْدِ الْأُرْدُنِ ہیں، جن کا ارتفاع ۱۰,۰۰۰ دینار ہے۔

ارتفاعِ جُنْدِ فِلَسْطِینِ

پھر اشام میں اعمالِ جُنْدِ فِلَسْطِینِ اور مَدِیْنَةُ الرَّمْلِ و بیت المقدس ہیں جن کا ارتفاع سونے کے ٹکڑے سے ۱۰,۰۰۰ دینار ہے۔

ارتفاعِ اعمالِ مَعْرُو الْاِسْکَنْدَرِیَّةِ

پھر مَعْرُو الْاِسْکَنْدَرِیَّةِ کے اعمال ہیں۔ ان میں سے کچھ کُورِ اَرْضِ الْفَیْصِیْدِ سے متعلق ہیں اور وہ یہ ہیں: الْقِیَوم، مَنَف، وَبِیْم، الشَّرْقِیَّة، وَاہل

نومیر کو پیرسٹ یہاں غلیفہ ابو العباس کے چچا محمد بن علی نے مروان بن محمد کو قتل کیا تھا۔ البہقی، القیس، طحا، الأشمونین، حیرتوند، الصنا، سیوط، شطب، قہقہ، راجنیم، الدیر، التبیان، فاد، جواقی، دکرہ، فقط، الأقصر، أرمنت، رستی، آذوقہ، سوان۔ اور کچھ کور زیریں علاقہ اسفل الارض سے متعلق ہیں، اور وہ یہ ہیں: صان، ابلیل، مستو، اطرب، الطور، آیلہ، فاران، رایتہ، الحجاز، الفرما، نوب، ونباط، تیس، منوف، مہ، سحا، تیدہ، الأفراخون، حصن، نقیترہ، العریش، دایا، القس، صا، شباس، البیقون، قرطنا، غریبت، ترونا، مصل، الملیس، دہند، رنجو، رشید، بشرہ۔ ان اعمال (۲۴۸) کا ارتفاع سونے کے سکے سے ۲۵ لاکھ دینار ہے۔
 برت کے بیچے القزوان ہے۔

مدینۃ السلام کی جنوبی سمت

نواحی میں سے جن کا ذکر ہم نے نہیں کیا سمت جنوبی کی نواحی

۱۔ م یقوبی، ۳۳۱؛ حقل، ۱۰۵؛ و میر قورس۔

۲۔ حقل، ۱۰۵؛ مقدسی، ۲۰۲؛ البہقی، م یقوبی، کتاب البلدان، ۳۲۱؛ مقریزی، ج ۱، ص ۲۳؛ البہقی۔

۳۔ م یقوبی، ۳۳۲؛ ویرکوشوندہ۔

۴۔ م خرداذبہ، ۸۱؛ حقل، ۹۵؛ م یقوبی، ۳۳۱؛ مسیوط۔

۵۔ م مقریزی، ج ۱، ص ۲۴؛ ابن خرداذبہ، ۸۱؛ البہقی، م یقوبی، ۳۳۱؛ قہقہ۔

۶۔ م خرداذبہ، ۸۱۔ مقدسی، ۳۲۴؛ قتی غیاث۔

۷۔ م یقوبی، ۳۳۴؛ مقریزی، ج ۱، ص ۲۳۴؛ رستنا۔

۸۔ م یقوبی، ۳۳۳؛ اشکو۔

۹۔ ابن خرداذبہ، ۸۴؛ نور۔

۱۰۔ م یقوبی، ۳۳۴؛ طرابیہ۔

۱۱۔ ابن خرداذبہ، ۸۴؛ حقل، ۱۰۵؛ رختا، ۳۲۱؛ ابن خرداذبہ، ۸۴؛ البہقی۔

ہیں ؛ اب ہم ان کی طرف راجع ہوتے ہیں :- اکناف جنوب میں سے
العراق، نجد، الحجاز، مکہ، المذیبہ، اور اعمال الیمین ہیں۔ پھر مشرق
کی جانب مکرکمان والیمانہ و البحرین کے اعمال ہیں۔

ارتفاع نجد

نجد کی ابتدا العراق کی جنوبی حد سے ہوتی ہے، اور وہ جیسا کہ
ہم بیان کر چکے ہیں، الغدیب ہے۔ (نجد کا علاقہ) یہاں سے سیدہ
الغور تک، اور مغرب میں السماوہ کی ابتدائی حد و تک جاتا ہے۔ یہ
الیمانہ کے اوپر واقع ہے۔ اس کے اکثر اعمال میں، ایک قلیل حصہ
کے سوا، آبادی نہیں ہے۔ نجد میں ملتی نام کے دو معروف پہاڑ ہیں
اور ان کے پانی مشہور ہیں۔ اس سے متصل الغور ہے، اور وہ
حد نجد سے آخر حدود تہامہ تک ہے۔ اس کے اعمال تحلیف، اعرف
کی طرف منسوب ہیں، جن میں سے : لبیتہ، العقیق، عجران، قرن المنازل
عکاظ، الطائف، بيشة، جرش، تبالة، کثنه، الشراة والمدینہ
کے اعراض و اعمال ہیں۔ اس کی بڑی بڑی بستیاں (و عمارات)
طیہ، بئر، تیما، دومة الجندل، الفرع، ذی المزدہ، وادی القری
مذین، ثیسیر، فذک، قری عریثہ، سایہ، رباط، السیالہ، الرجبہ
غراب، اور الاکل ہیں۔ یہ پورا علاقہ الحمدین کہلاتا ہے، اس کا

اسے اس اسم کے تین سہلی ہیں : ایک کورہ دشت میں اس نام کا پہاڑ ہے، اور وہ الغور ہے۔
دوسرا ہزارہ و غزنہ کے درمیان ایک شہر ہے، اور وہ الغور ہے۔ تیسرا جزیرۃ العرب
میں ہے، اور یہ الغور ہے۔

بیشہ دو ہیں، ایک بیشہ ابن جاوان، اور ایک بیشہ لبطان ؛ اور یہ دونوں ایک ہی رتہ
پر ہیں جو قحطان ذی تمیم سے مکہ جاتا ہے۔ یہاں ان میں سے جس بیشہ کا ذکر ہے وہ آخر الذکر ہے۔
سہ ابن خرداذبہ، ۱۲۹ : ذوالمزدہ۔

ارتفاع ایک لاکھ دینار ہے۔

ارتفاع مخالیف الیمین

اس کے جنوب میں الیمین کے اعمال و مخالیف ہیں۔ اس میں مخلاضنار، مخلاف صفہ، مخلاف شاکر، ہمدان، صدنی، جعفی، عدن، مارب، حضرموت، خولان، البہجرہ، الشلف، المغافر، یحصب، زبید، عک، میناع، الاملوک، ریحان، مخلاف بنی عامر، خوف مراد، خوف ہمدان (۲۳۹) اور الشحر ہیں۔ الیمین کا ارتفاع سونے کے سکے سے ۶ لاکھ دینار ہے۔

ارتفاع البحرین

البحرین میں الرمیذ، جوثا، الخط، الخیف، الشابون، صوم، المشر، الدارین، اور الفابہ ہیں۔ الیمام و البحرین کا ارتفاع اس بندوبست (نظم) کے لحاظ سے، جو ۳۳۰ میں ابن المدیر نے کیا تھا، سونے کے سکے میں ۱۰۰۰۰ دینار ہے۔

ارتفاع عمان

عمان کی مقررہ مالگذاری (مقاطعہ) سونے کے سکے میں ۳ لاکھ دینار ہے۔

یہ مملکت اسلام کے اعمال ہیں۔ ہم نے ارتفاعات کی جو تقادیر بیان کی ہیں وہ توسط کی بنا پر ہیں۔ بعض نواحی میں آج کل جو کمی بیشی ہوتی ہے اس کی طرف ہم توجہ نہیں کرتے، کیونکہ یہ کمی قلت ضبط اور بے احتیاطی کے باعث ہے۔ اور جن نواحی کی آمدنی بند ہو گئی ہے اس کا بھی یہی سبب ہے۔

قائمہ ارتقاعات

یہاں ہم ان سب کے ذکر کا پھر اعادہ کرتے ہیں تاکہ غور کریں اور ان کو دیکھیں۔ مجموعاً سونے کے سکہ کی رقمیں ۴۹۲۰۰۰۰ دینار ہوتی ہیں۔ اور اگر سونے کے سکہ کو پندرہ درہم فی دینار کے حساب سے چاندی کے سکہ میں منتقل کیا جائے تو ۳۶۰۰۰۰۰ درہم ہوتے ہیں۔

سونے اور چاندی کے سکہوں کی تفصیل

درہم	۱۳۰۲۰۰۰۰۰	السَّوَادُ
درہم	۲۰۳۰۰۰۰۰	الْأَهْوَازُ
درہم	۲۰۲۰۰۰۰۰	فَارَس
درہم	۶۰۰۰۰۰۰	کَزْمان
درہم	۱۰۰۰۰۰۰	مَکْران
درہم	۱۰۰۰۰۰۰	بَصْبَنان
درہم	۱۰۰۰۰۰۰	بَحْبَسْتان
درہم	۳۶۰۰۰۰۰	خُراسان
درہم	۹۰۰۰۰۰۰	نَخَوَان
درہم	۵۰۰۰۰۰۰	مَآہُ الْکَوْذِ
درہم	۴۸۰۰۰۰۰	مَآہُ الْبَصْرِ
درہم	۱۶۰۰۰۰۰	بَہْمَدَان

(۲۵۰)

عہ مصنف نے صفحہ ۸۴ پر طوائف کا ارتقاع بیان نہیں کیا ہے، اور یہ لکھا ہے کہ یہ گورہ اعمال الجبل میں شامل ہے اور اس کے اعمال مَآہ الْکَوْذِ، مَآہُ الْبَصْرِ، اذ بیجان، بَہْمَدَان، الایضارین، تم، ماسبذان و مہرجان تاذق ہیں؛ اور ان سب کے ارتقاعات الگ الگ بیان کئے ہیں۔

درهم	۱۲۰۰۰۰۰	ماسندان
درهم	۱۱۰۰۰۰۰	مهر فاشدق
درهم	۳۸۰۰۰۰۰	الایقارین
درهم	۳۰۰۰۰۰۰	قلم و قاسان
درهم	۲۵۰۰۰۰۰	آذربایجان
درهم	۵۰۰۰۰۰۰	الرش و دوافند
		شروین
درهم	۱۸۲۸۰۰۰	{ زنجان ابهر
درهم	۱۱۰۵۰۰۰۰	قوس
درهم	۴۷۰۰۰۰۰	جرجان
درهم	۴۲۸۰۰۰۰	طبرستان
درهم	۹۰۰۰۰۰۰	{ ملکیت و الیقارین السن و البوانج
درهم	۲۶۵۰۰۰۰۰	{ شهر زور و القاسقان
درهم	۶۳۰۰۰۰۰۰	کوره الموصل
درهم	۳۲۰۰۰۰۰۰	قروی باز بدی
درهم	۹۶۳۵۰۰۰۰	ویار ربیعہ
درهم	۴۲۰۰۰۰۰۰	آردن متافارین
درهم	۱۰۰۰۰۰۰	مقاططه طرون
درهم	۴۰۰۰۰۰۰۰	آرمینیہ
درهم	۲۰۰۰۰۰۰۰	آید
درهم	۶۰۰۰۰۰۰۰	ویار مضمر
درهم	۲۹۰۰۰۰۰۰	اعمال طریق الفرات

دینار	۳,۶۰,۰۰۰	قَنْدَرُ الْعَوَاصِمِ
دینار	۲,۱۸,۰۰۰	جَنْدُ حَمَصَ
دینار	۱,۱۰,۰۰۰	جَنْدُ مَشَقِّ
دینار	۱,۰۹,۰۰۰	جَنْدُ الْأَرْدُنِّ
دینار	۲,۵۹,۰۰۰	جَنْدُ فَلَسْطِینِ
دینار	۲۵,۰۰,۰۰۰	مَهْرُ الْإِسْکَنْدَرِیَہ
	۱,۰۰,۰۰۰	الْحَرَمِینِ
	۶,۰۰,۰۰۰	الْمِیْنِ
	۵,۱۰,۰۰۰	الْیَمَامَةُ الْبَغْدَادِیَّةِ
	۳,۰۰,۰۰۰	عَمَّانَ

العراق کے ارتقاء میں مدینۃ السلام کے اہل الذمۃ کا جزیہ ۲ لاکھ درہم داخل ہے۔

عہد اس قاصر اور اس تفصیل میں جو صفات گذشتہ میں بیان ہوئی ہے بعض جگہ مختلف ہو اور وہ حسب ذیل ہے۔

ص ۲۳۹	، السواد	۱۱,۴۴,۵۶۵	درہم
ص ۲۴۲	، الایجاز	۲,۳۰,۰۰,۰۰۰	درہم
ص ۲۴۳	، خراسان	۳,۴۰,۰۰,۰۰۰	درہم
ص ۲۵۰	، مَسْبَدَن	۱۱,۰۰,۰۰۰	درہم
ص ۲۵۰	، الایقارین	۳۱,۰۰,۰۰۰	درہم
ص ۲۵۰	، قزوین	۱۶,۲۸,۰۰۰	درہم
ص ۲۵۰	، طبرستان	۱۱,۶۳,۰۰۰	درہم
ص ۲۵۰	، تکریت	۴,۰۰,۰۰,۰۰۰	درہم
ص ۲۵۱	، دیار ربیعہ	۲۶,۳۵	درہم
ص ۲۵۱	، آرزَن مِیَانَقِین	۴۱,۰۰	درہم
ص ۲۵۱	، حَمَصَ	۱,۱۸,۰۰۰	دینار
ص ۲۵۱	، فَلَسْطِینِ	۱,۹۵,۰۰۰	دینار

ملکت آبروینز کی جباۃ

کہا جاتا ہے کہ کسری آبروینز (خروپروینز) نے اپنی حکومت کے (۱۵۲) اٹھارویں سال اپنی ملکت کی جباۃ کا شمار کرایا۔ اس کے قبضہ میں اعمال مغرب کے اس جانب، جس کی سرحد ہیئت تھی، اور یہ وہ علاقہ ہے جس کو ہم مغربی علاقہ سے موسوم کرتے ہیں، اور جس پر رومیوں کا قبضہ تھا۔ الشواد اور وہ تمام نواحی شمل تھے جن کا ذکر ہم کر چکے ہیں۔ آبروینز کی ملکت کی کل جباۃ سونے کی شکل میں سات لاکھ بائیس ہزار پینچال تھی، جو پانندی کے سکے میں ۶۰ کروڑ درہم ہوتے ہیں۔

قُدامہ کہتا ہے کہ یہ نواحی میرے نزدیک دہی ہیں جو اس زمانہ میں تھیں۔ نہ ان کی زمینیں معدوم ہوئی ہیں، اور نہ ان کے بسنے والے فنا ہوئے ہیں۔ البتہ ضرورت اس کی ہے کہ ان کا انتظام کر نیوالے میں اول خوف خدا ہو اور اس کے بعد درایت اور عدل و عفت؛ تاکہ معاملات درست ہوں، اور تدبیر ایک نظام کے تحت آجائے۔ پھر اتنا مال آئے گا کہ تعجب کرنے والا تعجب کرے گا۔

ساتواں باب

ثغور الاسلام اور ان کے گرد رہنے والی اقوام و اہم کا ذکر
ثغور

اسلام کی مخالف اقوام و اہم تمام اطراف سے اس کو گھیرے ہوئے ہیں، اور اس کی عملداری کی آخری حدوں پر آباد ہیں۔ ان میں سے بعض اس کے دارالملکت سے قریب ہیں اور بعض دور۔ طوک طوائف، جن کا بادشاہ ذو القرنین تھا، پانچویں صدی ہجری میں ملک الروم کے باجگزار رہے؛ حتیٰ کہ اردشیر بن بابک نے طویل سعی و مشقت سے مملکت کو جمع کیا، اور اُس وقت سے اُس اداۓ خراج کا سلسلہ بند ہو گیا جو فارس روم کو بشت دیتا تھا۔ پس لازم ہے کہ مسلمان اپنے اعداء کی جماعتوں کا خوف رومیوں سے زیادہ نہ کریں۔ اس باب میں آیات بھی وارد ہوئی ہیں جن سے اس بات کی حقیقت ظاہر ہوجاتی ہے جو میں نے کہی ہے۔ اور اللہ ہی اپنی قدرت سے مصلحت کیلئے توفیق عطا کرنے والا ہے۔

رومیوں کی اس حیثیت کو دیکھتے ہوئے، جو ہم نے بیان کی ہے

دوسری سرحدوں سے قبل ان سرحدوں کا ذکر کرتے ہیں جو ان کے ملک کے مقابل واقع ہیں۔ ان میں سے بعض بڑی ہیں جو خشکی کی (۲۵۳) دشمن کے ملک سے متصل ہیں؛ اور بعض بھری ہیں، جو سمندر کی جانب دشمن کے ملک سے قریب اور اس کے مقابل ہیں؛ اور بعض میں یہ دونوں وصف جمع ہیں، اور ان کے باشندوں سے برو بھر دونوں میں معافی ہوتے ہیں۔ ثغور البحر یہ علی الاطلاق الشام و مصر کے پورے سواحل ہیں۔ اور جن میں برو بحر دونوں مجتمع ہیں وہ ثغور الشامیہ ہیں؛ اور انھی سے ہم اس بیان کی ابتدا کرتے ہیں۔

ثُغُورُ الشَّامِیَّةِ

یہ ثغور طرطوس، اڈنہ، المصیصہ، عین زربہ، الکینہ، البازنیہ، بیاس اور نقابلس ہیں۔ اور ان کا ارتفاع تقریباً ایک لاکھ دینار ہے، جو ان کی مصالح اور ہر قسم کی ضروریات پر صرف کر دیا جاتا ہے۔ اور وہ ضروریات چوکی پہرہ، جاسوسی، خبر رسانی؛ اور دروں، تنگناؤں اور قلعوں کے امور میں، اور ایسے ہی دوسرے امور ہیں۔ اس کے علاوہ ان سرحدوں کی حفاظت پر جو باقاعدہ و بے قاعدہ فوج رہتی ہے، اور معافی صوائف و شوائق کے مصارف کی مقدار سالانہ دو لاکھ سے تین لاکھ دینار تک ہوتی ہے۔ ان سرحدوں سے متصل، دشمن کے مالک میں سے خشکی کی جانب القباؤق ہے، جو الناطلیق کے قریب واقع ہے؛ اور تری کی جانب سلوقیہ ہے۔ ان سرحدوں کے عوام، اور ان کے آگے کی زمینیں ہماری جانب اسلامی علاقہ میں ہیں۔ ان میں سے ہر مقام عاصم کہلاتا ہے، اس لئے کہ وہ سرحد کی حفاظت کرتا ہے، اور نفیر کے موقع پر ان کو مدد دیتا ہے۔ پھر اہل انطاکیہ

و الجوسه و القوس ان کی مدد کو پہنچتے ہیں۔

ثَنُورُ الْحِجَرِيَّةِ

ان ثَنُور کی دائیں جانب شمالی میں وہ سرحدیں ہیں جو ثَنُورُ الْخَزَنَةِ کے نام سے معروف ہیں۔ ان میں ثَنُورُ الشَّامِيَّةِ سے متصل پہلا سرحدی مقام مَرْعَش ہے، اور اس سے ملا ہوا الْحَدَث ہے۔ پہلے اس سے متصل زَبَطْرہ تھا، جو الْمُقْتَصِم کے زمانہ میں برباد ہو گیا۔ الْمُقْتَصِم کے بلادِ عدو پر حملہ کرنے اور فتح ثَمُورِیَّة کا واقعہ مشہور ہے۔ اس مہم میں جب وہ زَبَطْرہ پہنچا تو یہاں اور اس کے قریب اس نے متعدد قلعہ بنوائے تاکہ وہ اس کے قائم مقام ہوں۔ یہ قلعہ حصن طبارجی، حصن الحینیہ، حصن بنی المومن، اور حصن ابن رَحْوَان کے نام سے معروف ہیں۔ ان قلعوں سے متصل ثَغْرِ كَيْتُوم ہے، اس کے بعد حصن (۲۵۴) پھر شِشَاط، اور پھر مَلَطِيَّة۔ اور ان تمام سرحدی مقامات میں یہی ایک مقام ہے جو دشمن کے ملک میں نکلا ہوا ہے؛ دوسرے سرحدی قلعوں کو کسی کسی دَرَب یا عَقَبَہ نے دشمن کے ملک سے جدا کر رکھا ہے، لیکن ثَغْرِ مَلَطِيَّة دشمن کے ملک کے ساتھ ایک ہی بُقْعہ اور ایک ہی زمین پر واقع ہے۔ ان ثَنُور کے مقابل بلادِ الرُّوم میں خَرَشْتہ و عمل الخالدیہ ہیں۔ اس علاقہ میں ایک قوم رہتی تھی جس کو الثیاقلہ کہتے تھے۔ یہ لوگ رومیوں میں سے تھے، لیکن ان سے اکثر مذہبی مسائل میں اختلاف رکھتے تھے، اس لئے وہ مسلمانوں سے ملے ہوئے تھے، غزوات میں ان کی اعانت کرتے تھے، اور ان سے مسلمانوں کو بہت کچھ مدد حاصل ہوتی تھی۔ بعد میں

یہ لوگ اہل ثغور کے جرے برتاؤ، اور مدیرین کی قلتِ شفقت کے باعث
 دفتہ اس مقام کو چھوڑ کر مختلف ممالک میں پلے گئے، اور ان کی جگہ
 وہ آرمین آباد ہو گئے جو بلج الارمنی کی قوم سے ہیں، اور انھوں نے
 مضبوط قلعہ بنائے، کثیر ساز و سامان جمع کیا، اپنی جنگی طاقت بڑائی
 اور لوگوں کے لئے اک مصیبت بن گئے۔ ان ثغور کا ارتفاع ملطیہ سمیت
 ۴۰ ہزار دینار ہے، اس میں سے ۴۰ ہزار دینار ان کی مصالح پر
 صرف کئے جاتے ہیں۔ اور ۳۰ ہزار بچتے ہیں جس میں اولیاء و صالحین
 کے نفقات کے لئے کم از کم ۲۰۰۰۰ ہزار دینار؛ اور زیادہ سے زیادہ
 ۴۰۰۰۰ ہزار دینار کی مزید احتیاج ہوتی ہے، جس سے پورا خرچ دو لاکھ دینار
 تک پہنچ جاتا ہے۔ جنگوں کے اخراجات اس سے الگ ہیں۔ یہی
 ثغور ان کا واسطہ ہوتی ہیں، انہی سے نکل کر غنیم کے ملک پر حملہ
 کئے جاتے ہیں، اور جیسی جنگ ہوتی ہے دیا ہی خرچ ہوتا ہے۔
 ان ثغور کے عواصم دُلوک و رعایان و بیچ ہیں۔

ثغور البکرۃ

ان ثغور سے متصل دائیں جانب شمال میں وہ ثغور ہیں جو البکرۃ
 کہلاتی ہیں۔ یہ سیماط، حانی و تلمین ہیں؛ اور اس کے قلعہ جمع، خورن
 اور الکلس وغیرہ ہیں۔ اس کے شمال میں ثغر قالیقلا ہے، جو اسی
 سرحد کا ایک حصہ ہے۔ لیکن یہ اس سے کچھ الگ سی ہو گئی ہے اس لئے
 کہ اس کے اور ان کے درمیان بعید مسافت ہے۔ اس کے مقابل اعمال
 الرّوم میں سے الارمنیاق کی (پوری) عمارتیں، اور الخالدیہ کی عمارتیں کا
 ایک حصہ ہے پھر اسکے قریب افلاخونیہ کی عمارتیں ہیں، جو بلاد الخزر سے متصل ہیں۔

یہ مراد باقاعدہ و بے قاعدہ فوج ہے۔

علم مقدسی، ۱۵۰، افلاخونیہ۔ ابن خرداد بہ، ص ۱۰۵: افلاخونیہ۔

ان شُغُور کا ارتفاع سالانہ ۱۲ لاکھ درہم ہے۔ ان کی مصالح، اور ان کے قلعوں، اور ان کی محافظہ فوج کے نفقات و آزر اق کے لئے اس رقم کے علاوہ مزید ۱۱ لاکھ درہم کی احتیاج ہوتی ہے، اس طرح ان کا کل خرچ ۲۰ لاکھ درہم ہے۔

شُغُور البحرِیۃ

شُغُور البحرِیۃ یہ ہیں، سواحل جُندِ حمص، اَنْطَرُطُوس، بُلْبُنْیَاس، الَاذْقِیۃ، جبَل، الہریاذہ۔ سواحل جُندِ دِشَق، غَوَہ، طَرَابُلس، جَبِل، بَیْرُوت، صیدا، حصن القُرقُص، عَذُوق۔ سواحل جُندِ الُردُن، صُور، عَمَّا، صور میں مراکب (جہازوں) کی صناعت ہوتی ہے۔ سواحل جُندِ فِلَسطین، قِیَارِیۃ، اُرُسُوف، یَاْفَا، عَسْقلان، غَزہ۔ سواحل مصر— رَمَح، القُرمَا، العَرِیش۔

اَنْطُول

ثُغُورِ الشَّامِیۃ کی بحری جنگوں میں اِشام و مصر کے جو جنگی جہاز جمع ہوتے ہیں ان کی تعداد ۱۰۰ سے ۱۰۰۰ تک ہے۔ غَزَاۃ جب سمندر کی طرف روانہ ہونے لگتے ہیں تو مصر و اِشام کے لوگ الگ الگ لکھ لئے جاتے ہیں، اور ان کے لئے تمام ضروری سامان قُبُور میں جمع رہتا ہے۔ مراکب کے مجموعہ کو اَنْطُول کہتے ہیں؛ صلح خشکی میں لشکروں کے مجموعہ کو مُعْتَکَر کہا جاتا ہے۔ شامی و مصری مراکب کے تمام امور کا مدیر صاحب ثُغُورِ الشَّامِیۃ ہے۔ جب مصر و اِشام کے اَنْطُول جنگ پر جاتے ہیں تو ان کا خرچ ایک لاکھ دینار ہوتا ہے۔

رومیوں کے متعلق چند مفید باتیں

رومی جوش کی ترتیب

جب کہ ہم نے ثنور الرودیہ ، اور ان کے اسباب کا ذکر کیا ہے تو اس میں کچھ ہرج نہیں معلوم ہوتا کہ رومیوں کے متعلق کچھ مفید معلومات بیان کر دی جائیں۔ پہلی قابل ذکر چیز ان کے جوش کی ترتیب ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ بطریق دس ہزار فوج کا رئیس ہوتا ہے۔ اور ہر بطریق کے ساتھ دو طومارخ ہوتے ہیں ، جن میں سے ہر طومارخ کے ماتحت پانچ ہزار فوج ہوتی ہے۔ اور ہر طومارخ کے ساتھ پانچ طومارخ جار ہوتے ہیں ، جن میں سے ہر ایک کے تحت ایک ایک ہزار فوج ہوتی ہے۔ (۲۵۶)

پھر ہر طومارخ کے ساتھ پانچ قومیں ہوتے ہیں جو دو سو سپاہ کے رئیس ہوتے ہیں۔ اور ان کے تحت پانچ قسطنطین ہوتے ہیں جو چالیس چالیس سپاہ کے رئیس ہوتے ہیں۔ اور ان کے تحت چار واقف ہوتے ہیں ، اور وہ دس دس سپاہ کے رئیس ہوتے ہیں۔ ان کی فوج کی تعداد یہ ہے : قسطنطین بیٹ میں ، جو بادشاہ کا دارالسلطنت ہے ، ۲۴ ہزار سوار اور ۸ ہزار پیادہ۔ سواروں کی چار قسمیں ہیں : ایک الاسکلاریہ ، جن کی تعداد چار ہزار ہے ، یہ حناص و مستحق کبیر کے تحت رہتے ہیں ، جو فوج کا بخشی اور پوری جماعت کا رئیس ہوتا ہے۔ دوسرے الخف ، اس میں بھی چار ہزار سوار ہوتے ہیں۔ تیسرے اوکس (۱۹۱ شوس) اس میں بھی چار ہزار سوار ہوتے ہیں

لے خرداذبہ ، ۱۱۱ ، حقل ، ۱۳۰ ، طومارخ ، ۱۳۱ ، الرودی ، ۶۴ ، الطرمخ
لے خرداذبہ ، ۱۱۱ ، قسطنطین ، ۱۳۱ ، الخف ، ۶۴ ، و مستحق

ان کا کام نگہبانی ہے ؛ ان کا افسر طعن جا رہا ہے۔ چوتھے صد اٹھ (۹) ،
 یہ خاص آباد شاہ کے ساتھ نکلتے ہیں جب کبھی وہ سفر کو نکلے ؛ ان کی
 تعداد بھی چار ہزار ہے ۔
 پیدل فوج دو قسموں پر منقسم ہے ، ایک (۱۰) دوسری
 مومرو (؟ ٹوٹرو) اور دونوں قسموں میں چار چار ہزار فوج ہوتی ہے ۔

اعمال سلطنت

(۲۵۷) رہے ان کے اعمال، تو وہ کل چودہ ہیں ؛ جن میں سے تین
 اعمال اُس غلیج کی دوسری جانب ہیں جو بلد الزم کو قطع کرتی ہوئی
 اٹام کی جانب گرتی ہے ، اور اس کا ذکر اس سے قبل ہو چکا ہے ،
 اور وہ یہ ہیں :-

طایلاط اسی میں قس طن طینیہ ہے ۔ اس کی حدود یہ ہیں ؛ مشرق میں
 مقدم الذکر خلیج ، جنوب میں بحر اٹام ، شمال میں بحر الخزر ، اور
 مغرب میں ایک دیوار ، جو بحر اٹام سے بحر الخزر تک گئی ہے ؛
 اس کا طول چار یوم کی مسافت ہے ، اور یہ قس طن طینیہ سے دو منزل
 پر ہے ۔ اس سے متصل دوسرا عل تر اقیہ ہے ۔ اس کی حد جہت
 مشرق میں مقدم الذکر دیوار ہے ، اور جنوب میں مقدونیہ کی عمداہی
 مغرب میں بلاد بڑ جان ، اور شمال میں بحر الخزر ، اس کا طول گیارہ دن کی
 مسافت ہے ، اور عرض بحر الخزر سے عل مقدونیہ تک تین دن کی مسافت
 ہے ۔ اس کا دالی افسر طیفوس کہلاتا ہے ، اور اس میں پانچ ہزار فوج رہتی
 ہے ۔ اور غلیج کی اس جانب گیارہ عل ہیں ۔

ایک آفلا غونیہ اس کے لشکر میں دس ہزار سپاہ ہیں ۔

اس سے متصل القباؤق کی عملداری ہے۔ اس کی حد جہت جنوب میں جبل طرسوس و اڈنہ و البقیصہ، جہت مغرب میں اعمال سکوتیبہ، شمال میں الناطلیق، اور مشرق میں اعمال خرشہ ہیں۔ اس کے لشکر میں چار ہزار سپاہ ہیں۔

اس سے متصل خرشہ کی عملداری ہے۔ اس کی جنوبی حد القباؤق، مشرقی حد دروب لطیہ، شمالی حد عمل الاذنیاق، اور مغربی حد عمل البقلار سے متصل ہے۔ اس کے لشکر میں چار ہزار سپاہ ہیں۔ اس سے متصل البقلار کی عملداری ہے۔ اس کی ایک حد الناطلیق و ابطماہ ہے، دوسری القباؤق، تیسری خرشہ، چوتھی الاذنیاق ہیں۔ اس کے لشکر میں ۸ ہزار سپاہ ہیں۔

پھر الاذنیاق کی عملداری ہے۔ اس کی ایک حد اٹلاخونہ سے، دوسری عمل البقلار سے، تیسری عمل خرشہ سے، اور چوتھی عمل الخالدیہ و بحر الخزر سے ملتی ہے۔ اس کے لشکر میں چار ہزار سپاہ ہیں۔

پھر الخالدیہ کی عملداری ہے۔ اس کی ایک حد بلاد الرینیہ سے، دوسری بحر الخزر سے، اور تیسری اور چوتھی عمل الاذنیاق سے ملتی ہے۔ اس کے لشکر میں چار ہزار سپاہ ہیں۔

اس طرح ان گیارہ اعمال کی کل فوج، سوار و پیادہ سمیت ۸۰ ہزار ہے۔ یہی اعمال ہمارے (ممالک کے) مقابل ہیں۔ لیکن ان کے علاوہ جو اعمال ہیں ان کے لشکروں پر اعتماد نہیں ہے، مگر ان کو فوجی خدمت کے لئے طلب کیا جاسکتا ہے۔ (۲۵۹)

صوائف و شوائق

اب ہم ایام جنگ کا ذکر کرتے ہیں، تاکہ لوگوں کو اس کا علم ہو

عہ گرامی اور سرہانی ہمیں۔

اور یاد رہے۔ اہل الشور میں سے جو باخبر لوگ ہیں وہ کہتے ہیں کہ سب سے زیادہ سخت جنگ وہ ہے جو الرّبیعیہ کہلاتی ہے۔ اس کا زمانہ ایار (مئی) کی دس سے شروع ہوتا ہے، جب کہ لوگ اپنے جانوروں کو خوب کھلا پلاہیتے ہیں، اور ان کے گھوڑوں کی حالت اچھی ہوتی ہے اسی حالت پر وہ ۳۰ دن، یعنی ایار کے بقیہ ایام اور خزیران (جون) کے دس دن گزارتے ہیں، کیوں کہ اس زمانہ میں ان کو بلاد الرّوم میں چارہ ملتا ہے، اور اس طرح ان کے جانور دوبارہ ربیع سے نادمہ اٹھاتے ہیں۔ پھر وہ واپس ہو کر ۲۵ دن، یعنی خزیران کے باقی دن، اور تموز (جولائی) کے پانچ دن قیام کرتے ہیں، حتیٰ کہ جانور قوی و توانا ہو جاتے، اور لوگ الصائفہ کے لئے جمع ہو جاتے ہیں۔ پھر وہ تموز کی دس کو جنگ کے لئے نکلتے ہیں، اور واپسی کے وقت تک، یعنی ۶۰ دن پھرتے ہیں۔

الشّواتی کی نسبت میں نے تمام تجربہ کار اہل سرحد کو کہنے سنا ہے کہ اگر وہ ناگزیر ہو تو وہ ایسی ہونی چاہئے جس میں دور تک جانا نہ ہو؛ زیادہ سے زیادہ بیس دن کی مسافت پر جانا چاہئے، تاکہ آدمی اپنے گھوڑے کی پیٹھ پر جو کچھ لے جاسکے وہ اس کے لئے کفایتی ہو۔ حرب سباط (فروری) کے آخر میں کرنی چاہئے، اور حملہ کرنے والے اُذار (مارچ) کے ایام گزرنے تک وہاں قیام کریں، اس وقت وہ غنیم اور اس کے گھوڑوں کو ضیف ترین حالت میں پائیں گے، اور ان کے موکشی بکثرت ہاتھ آئیں گے۔ پھر وہ واپس آجائیں، اور اپنے جانوروں کو ربیع کا چارہ کھلائیں۔

شمال مغربی سرحدیں

اب ہم ان سرحدوں کا ذکر کرتے ہیں جو شمال کی جانب رومی

سرداروں سے متصل ہیں۔ ان کی ابتدا ہم دائیں جانب سے کر کے مملکت اسلام کے اطراف سرد پار پھرتے ہوئے روم تک پہنچ جائیں گے۔

ازمیسینہ سے خوارزم تک، جو خراسان کی عملداری میں ہے الخزر کی سرحد ہے۔ جب اؤشروان بن قباذ حکمران ہوا تو اس نے ازمیسینہ میں مدینہ الشیران و مدینہ منقط و مدینہ الباب والابواب (دربند) اس کا نام ابواب اس لئے تھا کہ یہ پہاڑی رستوں پر بنایا گیا تھا۔ تقسیم کئے، اور ان میں اپنے لشکر کا ایک گروہ آباد کیا جن کو التیاسیمین کہا جاتا تھا۔ جب اسے الخزر کی دست درازی کا خوف ہوا تو اس نے ان کے بادشاہ کو صلح و مودعت کے لئے لکھا اور یہ خواہش کی کہ دونوں کا معاملہ واحد ہو جائے۔ اسی کے ساتھ اس نے الخزریٰ کو اپنے سے مانوس کرنے کے لئے اس کی لڑکی سے اپنا پیام دیا، اور کس کو اپنی مصاہرت (دامادی) میں لینے کی رغبت ظاہر کی۔ چنانچہ اس نے ایک لڑکی کو، جو اس کے قصر میں تھی اور کسی بیوی نے اسے بیٹی بنالیا تھا، الخزریٰ کے پاس بھیج دیا، اور ظاہر کیا کہ یہ اس کی بیٹی ہے۔ اس کے جواب میں الخزریٰ نے بھی اپنی لڑکی پیش کی۔ اس کے بعد اؤشروان اس سے ملنے گیا، اؤشروان پر دونوں کی ملاقات ہوئی، کئی دن خوب صحبتیں رہیں، دونوں باہم گھل مل گئے، اور دونوں نے ایک دوسرے کو اپنی صداقت و اکرام کا ثبوت دیا۔ پھر ایک دن اؤشروان نے اپنے ثقہ اور خاص آدمیوں کو بھیجا کہ وہ جاکر الخزریٰ کے لشکر میں آگ لگادیں۔ جب صبح ہوئی تو اس نے اؤشروان سے اس کی شکایت کی، اؤشروان نے صاف انکار کر دیا، اور کہا مجھے اس کی مطلق خبر نہیں۔ کچھ دن گزرنے کے بعد اؤشروان نے اپنے آدمیوں کو پھر بھی حکم دیا، اور جب

وہ دوبارہ شکر میں آگ لگا چکے تو وہ بہت بگڑا، مگر اؤشروان نے
 رفق و معذرت سے اس کو منالیا، اور وہ راضی ہو گیا۔ پھر اؤشروان نے
 خود اپنے شکر کی ایک جانب آگ پھٹکنے کا حکم دیا، جس سے لکڑی اور
 پھوس کے چھپر جل گئے، اور صبح کو اؤشروان سے سخت شکایت کی
 اور کہا، قریب تھا کہ تمہارے آدمی میرے شکر کو تباہ و برباد کر دیتے،
 تم نے محض گمان پر مجھ سے بدلہ لیا ہے۔ اؤشروان نے جلف کہا کہ
 جو کچھ ہوا مجھے اس کا مطلق علم نہیں ہے اس پر اؤشروان نے کہا، بھائی
 (معلوم ہوتا ہے کہ) میرے اور تمہارے شکر کو یہ صلح ناگوار ہوئی ہے
 کیونکہ ہمارے درمیان جو غارت گریاں ہوتی تھیں اور ان سے لوگوں
 کو جو منافع حاصل ہوتے تھے، ان کا سلسلہ اس صلح سے منقطع ہو گیا
 ہے! مجھے خوف ہے کہ یہ لوگ ایسے جھگڑے پیدا کریں گے جس
 سے ہمارے قلوب صاف اور خالص ہونے کے بعد پھر مکر ہو جائے
 گے، اور ہم رشتہ داری و مودت قائم ہونے کے بعد پھر عداوت کی
 طرف واپس ہو جائیں گے۔ اس لئے بہتر یہ ہے کہ تم مجھے ایک دیوار
 بنانے کی اجازت دو، جو میرے اور تمہارے درمیان حاصل ہو؛
 اس میں ہم ایک دروازہ بنادیں گے، جس سے یہ ہوگا کہ تمہاری طرف
 سے ہماری طرف، سو اس کے جسے ہم چاہیں، کوئی نہ آسکیگا۔ اؤشروان
 نے یہ بات مان لی، وہ واپس ہو گیا، اؤشروان دیوار بنوانے کے
 لئے وہیں ٹھہر گیا، اس نے دیوار بنوائی، سمندر کی طرف اس کی
 نیویں پتھر اور سیسہ دیا، اور اس کی بلندی تین سو ذراع رکھی، اور
 اسے پہاڑوں سے ملا دیا۔ پھر اس نے حکم دیا کہ پتھر کشتیوں میں (۲۶۱)
 بھر بھر کے لائے جائیں اور سمندر میں غرق کئے جائیں؛ جب پتھر پانی
 کی سطح تک پہنچ گئے تو ان پر اس نے دیوار بنوائی جو پانی میں مین
 میل تک گئی۔ دیوار کی تعمیر سے فارغ ہو کر اس نے مدخل پر لوہے
 کے دروازہ لگوائے، اور اس پر سو اٹھارہ مقرر کئے کہ وہ انکی حفاظت

کریں۔ اس سے قبل اس سرحد کی حفاظت کے لئے پچاس ہزار سپاہ کی ضرورت ہوتی تھی۔ مدخل پر اس نے ایک بابا بھٹی نصب کیا۔ اس کے بعد 'الخزری' سے کہا گیا کہ اس نے تجھ سے مکر کیا ہے، اور تیرے ساتھ اپنی بیٹی کی جگہ کوئی اور لڑکی بیاہ دی ہے اور اب وہ تجھ سے محفوظ ہو گیا ہے؛ لیکن وہ اس کے خلاف کچھ نہ کر سکا۔ اس وقت سے الخزری کی غارت گریاں اطراف اَرْمَنِیَہ تک محدود رہ گئیں، حال آنکہ انھوں نے اس سے قبل اَرْمَنِیَہ کو برباد کر دیا تھا۔

اس مقام سے متصل دائیں جانب الدَّیْلِم، جِسْلَان، البَرّ اور الطَّیْلَان کی سرحدیں ہیں۔ فارسی میں حصن قزوین کا نام کَشُون تھا، جس کے معنی ہیں: وہ حد جس کی نگہداشت کی گئی ہو؛ اس کے اور الدَّیْلِم کے درمیان ایک پہاڑ ہے، یہاں ہمیشہ فارسیوں کے اَسوار مقیم رہتے تھے، اور ویلیوں سے ان کی صلح نہ ہونے کی صورت میں ان کو روکتے، اور ان کے لیڈروں سے اس کی حفاظت کرتے تھے۔ دُشْتَبی، الرَّے اور ہَمْدَان کے درمیان مُنْقَسَم تھا، اس کے ایک حصہ کو الرَّاری کہتے تھے، اور دوسرے کو اَلْهَمْدَان ابتداً اسلام میں مسلمانوں کے مغازی دُشْتَبی و اَبْہَر پر ہوتے تھے۔ اَبْہَر ایک قلعہ ہے جس کے متعلق لوگوں کا خیال ہے کہ اس کو اکابرہ میں سے کسی نے چشموں پر بنایا تھا۔ اَللّٰی الْم کے احوال ہمیشہ مذہب رہے؛ ان کی کوئی شریعت ہے اور نہ انھیں کسی کی اطاعت پر مقرر۔ فتح ہونے کے بعد انھوں نے بارہا نقص و غدر کیا ہے، اور ان میں اب تک امور مُشْتَظَفَہ، مثل قتل اطفال و فجور فی المساجد اور ترکِ صلاۃ و فرائض کا رواج ہے۔

شمال مشرقی سرحد

بڑی سرحدوں میں سے ایک ترکوں کی سرحد ہے۔ یہ اپنے صحرائی علاقہ سے، جو بلادِ جوْجان سے متصل ہے، نکل کر چھاپے مارنے ہیں۔ اہلِ جسُر جان نے اس پر ایٹھوں کی ایک دیوار بنائی تھی تاکہ (۱۷۳۲ء) ان کی غارت گریوں سے پناہ میں رہیں، لیکن بعد میں ترک ان پر غالب آ گئے۔ ارضِ جسُر جان پر ان کا ایک بادشاہ، جس کو (وہ) صُولُ منہ کہتے تھے، قابض ہو گیا، اور پھر مسلمانوں نے اسے فتح کر لیا۔

ترکوں کا بڑا گروہ خُراسان کی اُس سرحد پر ہے جو النوشجان کہلاتی ہے، اور یہ مشرق میں الاشکس و فرغانہ کی طرف سرحد سے ۶۰ فرسخ پر ہے۔ یہاں سے النوشجان کی مسالِح (جوکیاں) شروع ہو کر کیناک تک جاتی ہیں۔ اُس سرحد سے مدینہ تغزغر ۲۵ دن کی مسافت پر ہے، بیس دن کا رستہ جنگلوں میں ہے، جن میں چشمہ ہیں اور دان چارہ ہے؛ اور ۲۵ دن کا رستہ بڑی بڑی بستیوں میں سے گزرتا ہے، جن کے اکثر باشندہ مجوس ہیں اور انہی میں زُنادقہ بھی ہیں۔ مدینہ تغزغر ایک بحیرہ کے کنارے ہے، اس کے گرد دیہات اور عمارت ہیں، بارہ آہنی دروازہ ہیں تمام ترک اس کی حفاظت کرتے ہیں، اور اُن پر زُنادقہ غالب ہے۔ النوشجان اعلیٰ و مدینہ الاشکس کے درمیان قافلوں کے لئے چالیس مراحل ہیں لیکن تیز رفتار آدمی تیس دن میں یہ مسافت طے کر سکتا ہے۔ النوشجان اعلیٰ میں چار بڑے اور پانچ چھوٹے مدائن ہیں۔ النوشجان کی فوج ایک ہی مدینہ میں رہتی ہے۔

صُول، لوکرِ جُرجان کا لقب، جلجُلوکرِ فارس کا لقب، کُزلی، اور لوکرِ الروم کا لقب، قیصر ہے۔

بحیرہ کے کنارہ واقع ہے، اور وہ میں ہزار سپاہ پر مشتمل ہے۔ ترکوں میں ان سے زیادہ سخت کوئی قوم نہیں ہے۔ یہ سو خمر خچوں کے مقابلہ میں اپنے دس آدمیوں کا حباب لگاتے ہیں۔ وہ بحیرہ جس پر مدینہ تفرغ واقع ہے، اسے دور دور سے پہاڑ گھیرے ہوئے ہیں۔

بلاد کیناک

یہ بلاد کیناک، تو وہ الفوشیان الاصل کے قصبہ طراز سے جس کے متعلق ہم کہہ چکے ہیں کہ وہ شمرقند کی دوسری جانب ۶۵ فرسخ پر واقع ہے، بائیں ہاتھ کو جہت شمال میں واقع ہے۔ اس کے اور طراز کے درمیان ۱۰ دن کا رستہ ہے، جو وسیع صحراؤں اور جنگلوں میں سے گزرتا ہے، اس راہ میں چارہ اور چشمہ ہیں۔ اگرچہ مسلمان ترکوں پر جلد کرنے والے نہیں ہیں، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ”ترکوں کو چھوڑے رہو جب تک وہ تمہیں چھوڑے رہیں“ تاہم ہم نے ان کے ملک اور ان کے احوال کا ذکر کر دیا ہے۔ کیونکہ ہم اب تباہی میں یہ مشرطہ کر چکے تھے کہ بلاد اسلام کے گرد رہنے والی قوموں، اور ملانوں کی مخاف قوموں کا ذکر کریں گے۔

القبۃ، جنوب کی طرف بلاد تفرغ کی دائیں جانب ہے۔ فوالقرنین نے جب (رض) الہند کے راجہ فورت پر فتح پائی تو انکو قتل کیا اور الہند (ہندوستان) میں سات ہفتہ قیام کیا۔ پھر القبۃ والیقین کی طرف فوجیں بھیجیں۔ اس کے فرستادوں میں سے بعض نے آکر

مہ پورس روایات سے ثابت یہ ہے کہ اسکندر نے پورس کو مغلوب کرنے کے بعد قتل نہیں کیا بلکہ اکی شجاعت و بہا کی وجہ سے اکی بادشاہت برقرار رکھی۔ پانیکا، تاریخ ہند قدیم، حصہ اول، باب ششم۔

اطلاع دی کہ تمام لوگ مشرق نے دارا و فر شامان فارس و ہند پر اپنی فتوح اور اس کے عدل و حسن سیرت کی خبریں سن کر قبولِ طاعت و اداسے خراج پر اجماع کر لیا ہے۔ چنانچہ وہ ارضِ ہند میں اپنے معتد علیہ آدمیوں میں سے ایک کو تیس ہزار سپاہ کے ساتھ چھوڑ کر بلادِ اُلبتت آیا، یہاں کا بادشاہ تسلیمِ اطاعت کے لئے اس کی جانب بڑھا، اور اس سے کہا: اے بادشاہ! مجھے خبر پہنچی ہے کہ تو اپنے دشمنوں پر فتح پاکر عدل و ایثارِ ہمد سے پیش آتا ہے، میں نے جان لیا ہے کہ تیرے کل امور اللہ کی طرف سے ہیں، اس لئے میں یہ پسند کرتا ہوں کہ اپنا ہاتھ تیرے ہاتھ میں دیدوں تو جو کچھ چاہتا ہے میں اس میں تیری مخالفت کرنے اور تجھ سے جنگ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ تجھ سے جو بھی جنگ کرنے اور تجھ پر غالب ہونے کی کوشش کرے گا، وہ امرالہی سے مقابلہ کرنے والا ہے؛ اور جو امرالہی پر غلبہ حاصل کرنا چاہتا ہے وہ مغلوب ہوتا ہے۔ میں، اور مسیری قوم، اور وہ ملک جو میرے ہاتھ میں ہے، تیرا ہے؛ تو اس میں جو چاہے حکم فرما۔ اسکندر نے اس کا اچھا جواب دیا، اور کہا: ”جو اللہ کا حق پہچانے، ہمپر واجب ہو جاتا ہے کہ اُس کا حق پہچانیں۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ تم ہمارے پاس وہ عدل و وفا پاؤ گے جس سے تم راضی ہو گے“ اسکندر نے صحرائی ترکوں کی طرف جانے کے لئے اس سے رہنمائی چاہی، کیونکہ شہری ترک اس کی اطاعت میں داخل ہو چکے تھے، اس نے اس کی رہنمائی کی، اور اس کے سامنے ہدایا پیش کئے؛ اس نے لینے سے انکار کیا، مگر وہ اصرار کرتا رہا حتیٰ کہ اس نے وہ ہدایا قبول کر لئے۔ یہ ہدایا چار ہزار خزوار (آؤتار حار) سونے، اور اتنی ہی مسک پر مشتمل تھیں۔ اسکندر نے مسک کا دسواں حصہ اپنی بیوی رو شک۔ و ختر دارا شاہ ایران کو دیا، اور

باقی اپنے ہاتھوں میں تقسیم کر دیا، اور سونا اپنے بیت المال میں داخل کیا۔ ملک البقیۃ نے اس سے درخواست کی کہ وہ البقیۃ جانے والی فوج میں اس کو بھیج دے، اسکندر نے اس کی درخواست منظور کی اور اس کو حکم دیا کہ وہ اپنے بیٹے کو اپنی مملکت پر اپنا جانشین کر جائے چنانچہ اس نے اپنے بیٹے مدائیک کو اپنے ملک میں اپنا جانشین کیا، اور اسکندر نے اس کو اپنے ایک آدمی کے ساتھ اپنی فوج کے منتہی میں، جو دس ہزار تھی، البقیۃ بھیج دیا، اور خود لشکر کے بڑے حصہ کے ساتھ اس کے پیچھے روانہ ہوا۔ صاحب البقیۃ بھی اس کی جانب نکلا، اس کے ساتھ دس لشکر تھے اور ہر لشکر میں ایک لاکھ فوج تھی، اس نے اسکندر کو کہلا بھیجا، (اور اس میں ان خبروں کا ذکر کیا جو اس کی وفادار و کرم کے متعلق اس تک پہنچی تھیں، سن) کہ ان حالات میں تم سے جنگ نہیں کر سکتا۔ لیکن اگر تم جنگ کا ارادہ ہی رکھتے ہو تو میں اس سے عاجز بھی نہیں ہوں۔ پھر اس نے اسکندر سے دریافت کیا کہ ”تم جو کچھ چاہتے ہو مجھے بتاؤ تاکہ میں امتثال کروں“ اسکندر نے اس کا جواب دیا، اور اسے حکم دیا، کہ اپنی زمین کا عشر میرے پاس بھیجو، جیسا کہ دوسرے ملکوں نے کیا ہے، اور اگر تم نے ایسا نہیں کیا تو میں اللہ سے تمہارے خلاف مدد چاہوں گا۔ مجھے لشکر کی کثرت تمہارے سے کوئی خوف نہیں ہے، کیونکہ اللہ کشمیر کے مقابلہ میں قلیل کی نصرت پر قادر ہے۔“ اسکندر نے اس جواب کے ساتھ اہل فارس و اہل الہند میں سے ایک جماعت اسے پاس بھیجی، اور اسے حکم دیا کہ وہ ملک البقیۃ کو اس عدل اور سلوک جمیل و حسن صبیحہ سے آگاہ کریں جو میں نے ان کے ملکوں میں کیا ہے۔ ملک البقیۃ نے اس کا جواب اطاعت سے دیا، اور درخواست کی کہ وہ صلح میں عشر کے بدلے ریشم و فرزند وغیرہ جو کچھ بھجواتے، قبول کر لے! اسکندر اس پر راضی ہو گیا اور یہ چیمبرزیں اس نے

قبول کر لیں۔ چنانچہ دس لاکھ فُزند، دس لاکھ مُرتَق ریشم، پانچ لاکھ کُواب، دس ہزار کاٹھیاں (مع رکابوں اور لگاموں اور پوستوں اور اس کے ساتھ کے دوسرے سامان کے، مہم) اور دس لاکھ من چاندی پر فیصلہ ہوا؛ اور یہاں اس نے ادا کر دیا۔ اسکندر اس کے ملک میں ٹھہرا رہا، جسے کہ ایک مدینہ بنوایا جس کا نام بُرج الحجارہ (بُرج ننگ) رکھا، اور اس میں پانچ ہزار ایرانی مُرابط کئے، جن کا سردار اس کا ایک ساتھی بنو کلیدیس تھا۔ اس کے بعد وہ الفِطین سے جہت شمال میں روانہ ہوا، ملک الفِطین اس کے ساتھ تھا، یہاں تک کہ ارض شول پہنچا، اس کو فتح کیا، اور یہاں دو مدینہ بنوائے، جن میں سے ایک کا نام شول اور دوسرے کا خُندان تھا۔ اور صاحب الفِطین کو حکم دیا کہ وہ خُندان کو اپنی فوجوں سے آباد کرے، اور شول میں اس نے اپنے ساتھیوں کو مُرابط کیا۔ اس کے بعد وہ صحرائی ترکوں کی طرف گیا، انھیں فتح کیا، اور خوب رونداد۔ اسے ان ترکوں میں سے ایک ایسی قوم کی تسمیہ پہنچی جو بڑی جمعیت رکھتی تھی، اور شمال کی جانب مشرقی ناحیہ میں رہتی تھی؛ اور اس کے متعلق یہ معلوم ہوا کہ وہ لوگ زمین پر فساد پھیلانے والے ہیں۔ اس نے صاحب الفِطین سے ان کے معاملہ میں مشورہ کیا، اس نے کہا، ان سے مواشی اور لُہے کے سوا کچھ مال غنیمت نہیں ملے گا۔ ناحیہ شمال میں بحر الِأخْضَر انھیں محیط ہے، اور اسے کوئی عبور نہیں کر سکتا؛ (۲۶۵) اور مغرب و جنوب میں آسمان سے باتیں کرنے والے پہاڑ ہیں جن سے کوئی گزر نہیں سکتا۔ ان تک پہنچنے کا صرف ایک رستہ ہے اور وہ ایک درہ ہے جو ہنایت تنگ ہے، ایسا جیسے شُرَاکۃ اِیہ لوگ زمین کے ایک گوشہ میں ہیں، اگر ان پر اِس رستے کو بند کر دیا جائے تو وہ اُسی میں رہیں گے۔ لوگ ان کے شہر سے

محفوظ ہو جائیں گے ، اور زمین سے ان کا فادہ زائل ہو جائے گا۔ صاحب
القصص کی اس رائے میں جو وجہ صواب تھی اسکندر اسے سمجھ گیا ،
اور اس نے اس راوی کو بند کر دیا۔ یہ وہی سید (بند) ہے جس کا
ذکر اللہ نے مشرآن میں کیا ہے ، اور اس کا قصہ بیان کیا ہے۔

پھر اسکندر شہری اور بت پرست ترکوں کی طرف واپس ہوا اور
ارض السغد جا پہنچا۔ جہاں اس نے سمرقند والہ بوسیدہ اور الاسکندریہ
القنوی (یعنی الاسکندریہ بعیدہ) تعمیر کرائے۔ پھر ارض بخارا کی طرف گیا
اور وہاں بخارا کی بنیاد ڈالی۔ پھر ارض مرو پہنچا ، اور ایک مدینہ تعمیر
کیا۔ اور مدائن ہرآہ و زربج بنائے۔ اور جرجان کی طرف نکل کر اسے
سنجہان ، اور ہمدان کی تعمیر کا حکم دیا۔ اس کے بعد ارض بابل کی
طرف واپس ہو گیا اور وہاں کئی برکس مقیم رہا۔

جنوبی حرسہ

جب کہ ہم ثنویہ مشرق کا ذکر کر چکے تو اب جنوب کی سمت رخ
کرتے ہیں۔ ادھر الحج والنبیہ کی سرحد ہے جن سے ایک قریبہ
(ٹیکس) پر جس کو النبط کہتے ہیں ، صلح ہے۔ ان سے اور مملکتوں
سے کوئی جنگ نہیں ہے۔ ان کے معاملہ صلح کا استقصاء ساتویں منزل
میں ہو گا، جو اس باب سے متصل ہے۔ انشاء اللہ۔

مغربی سرحدیں

اب اس کے بعد ہم مغربی سرحدوں کا ذکر کرتے ہیں۔ اسکا
پہلا علاقہ افریقیہ ہے ، جو القزوان کے نام سے موسوم ہے۔ یہ علاقہ
بنی مروان کے حکمران ہونے کے بعد جب اسے فتح ہوا تھا ، ملک المرق
کے زیر حکومت رہا۔ لیکن اب صاحب مغرب نے اس پر قبضہ کر لیا
اور وہ اس پر دست دہاندی کر کے بڑقہ تک کے علاقہ پر متولی ہو گیا ہے۔

افریقہ کے ماوراء بلاد ساہرت میں، جو افریقہ سے تیس دن کی مسافت پر واقع ہیں، اور ان پر الاباضیہ کے سردار کی حکومت ہے، یہ لوگ خراج میں سے ہیں۔ ساہرت کے پیچھے ۲۴ دن کی مسافت پر بلد المعترلہ ہے، اور اس پر ایک رئیس عادل فرما ہے۔ ان کا محل بین النہر اور ان کی سیرت نیک ہے، ان کا علاقہ طنجہ اور اس کی فوجی پر مشتمل ہے؛ اور آجکل اس پر محمد بن ادیس بن عبد اللہ بن حسن بن حسین علیہ السلام کی (۲۶۹) اولاد حکمراں ہے۔ محمد ولیہ میں رہتے تھے، جو مدائن طنجہ میں آخری مدینہ ہے؛ جب ان کا انتقال ہو گیا تو ان کی اولاد فاس کی طرف منتقل ہو گئی، جہاں یہ لوگ اب تک آباد ہیں۔ اس کے پیچھے بلاد الاندلس ہیں، جن پر الانموی مسلط ہیں، اور وہاں ان کا مسکن قرطبہ ہے۔ الاندلس مغرب کی انتہا میں ہے، اور وہاں دو سمندروں کے ملنے کی جگہ ہے جن کا ذکر ہم کر چکے ہیں۔

کتاب الخراج وصنعة الکتاب تھیں منزل ختم ہوئی
والحمد لله

اشاریہ

اسماء رجال و قبائل

(یہاں جن صفحات کا حوالہ دیا گیا ہے وہ پیشانی کے صفحہ نمبرین شا کے صفحات میں)

جیومرت ۲۳۲	آدم ۲۳۲
الحجاج بن یوسف ۲۴۱	کسری ابروین ۲۲۰، ۲۵۲
حسان النبطی ۲۴۰	الاحنف بن قیس ۲۰۹
خالصہ مولاء المہدی ۱۸۸	اردشیر بن بابک ۲۵۲
خثعم ۱۸۸	الاسکندر ذوالقمرین ۲۵۲، ۲۶۳، ۲۶۵
خزیمہ ۱۸۶	۲۶۵
خورنکین ۲۰۸	الین ابن زبیدہ ۲۳۷
خولان ۱۸۹	بنی امیہ ۲۶۵
دارا (ملک الفرس) ۲۶۳	افشروان ۲۴۰، ۲۵۹، ۲۶۱
داؤد بن علی بن عبد اللہ بن العباس ۲۴۱	ایران ۲۳۲
ابودلف ۱۸۶	جشم ۱۸۹
روشنک (بنت دارا) ۲۶۳	جب (جہان میں سے) ۱۸۹

مسلم بن عبد الملك ۲۴۱
 معاوية بن ابی سفیان ۲۴۰
 المقصم ۲۵۳، ۲۵۸
 طبع الارمني ۲۵۲
 المهدی ۲۴۱
 میمون (زوجة النبی صلعم) ۱۸۷
 نوح (عليه السلام) ۲۴۵
 نوکلیدیس ۲۶۲
 هشام بن عبد الملك ۲۴۰
 همدان ۱۸۹
 الوليد بن عبد الملك ۲۴۰،
 ۲۴۱
 یس، مولى عثمان بن عفان ۱۸۸
 یقطین ۲۴۱

زبده ۱۸۹
 شقيق الفهمی ۲۴۲
 صالح بن علی بن عبد الله بن العباس ۲۴۷
 صول ۲۶۲
 عبد الله بن حذافة السهمی ۲۴۰
 عبد الله بن وراج ۲۴۰
 عبد الله بن طاهر ۲۴۳
 فور (ملك الهند) ۲۶۳
 قباذ بن فیروز ۲۴۰
 محمد (صلی الله علیه وسلم) ۲۴۰
 محمد بن ادريس ۲۶۶
 دابیک (ابن ملك التبت) ۲۶۳
 ابن الدهر ۲۴۹
 مروان بن محمد ۲۴۷

اشارہ

اسماء، اماكن و اعم

(یہاں جن صفحات کا حوالہ دیا گیا ہے وہ پیشانی کے صفحات نہیں شیعہ کے صفحات ہیں)

الف

الأبد ۱۹۲، ۲۳۵	اؤرینجان ۲۱۲، ۲۲۰، ۲۲۳، ۲۲۴
الأبواب ۱۸۷	۲۵۰
ابن ۱۹۲	آلوسہ ۲۱۷
ایبورد ۲۲۳	آبد ۲۱۵، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۲، ۲۵۱
اشاف ۱۸۹	آمل (خراسان) ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۱۱
اجدایہ ۲۲۲، ۲۲۳	آمل (طبرستان) ۲۲۵
الاجفر ۱۸۶	ابان کوان ۲۱۱
الاحبار (مرویں) ۲۰۲	ابرشہر ۲۲۲
الاحساء (طریقہ المدینہ میں) ۱۹۱	آبرقباذ ۲۳۵
آخرسون ۲۲۳	الابستی ۲۵۸، ۲۵۷
احسبک ۲۰۷، ۲۰۸	الاشیاء ۲۲۷
انضمیم ۲۲۷	ابقیسیہ ۱۹۹، ۲۰۰
انخو ۲۳۸	ابلیل ۲۲۷

- اورس ۲۳۱
 افرمه ۲۲۶، ۲۱۴
 اران ۲۴۶
 ارجان ۲۴۴
 اربل ۲۳۵
 اربشت آباد ۱۹۶
 ارجان ۱۹۵، ۲۲۶، ۲۴۲
 ارجیش ۲۴۶
 اردبیل ۲۱۳، ۲۲۰، ۲۴۲
 اردشیر بابکان ۲۳۶
 اردشیر (خره) ۲۴۲
 الارژون ۲۱۹، ۲۲۸، ۲۴۶، ۲۵۱
 ۲۵۵
 ارژن ۳۱۵، ۲۲۸، ۲۴۶، ۲۵۱
 ارکن ۲۱۰
 ارسوف ۲۵۵
 ارفین ۲۱۰
 ارسا ۲۲۱
 ارمنت ۲۴۶
 الارمیاق ۲۵۵، ۲۵۸
 ارمینیه ۲۱۳، ۲۱۵، ۲۳۰، ۲۴۶
 ۲۵۱، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۱
 ارمیه ۲۱۳
 ارندین کرد ۲۳۵
 ازدود ۲۱۹
 ازرم ۱۹۴
 ازمیران ۲۰۰
 الاساوره ۲۰۰
 اسیره ۲۰۶
 اسپجاب ۲۴۳
 ایشاب ۲۰۴
 طسوج الاستان ۲۳۵
 اسداباذ (الجبیل میں) ۱۹۸
 اسداباذ (خراسان میں) ۲۰۱
 اسداباذ (مرو میں) ۲۰۹
 الاسراب ۲۱۰
 الاسندروز ۲۲۹
 الاسکندریہ ۲۲۰، ۲۲۲، ۲۲۹، ۲۴۶
 ۲۵۱
 الاسکندریہ القصوی (الین میں) ۲۶۵
 اسنی ۲۴۶
 اسوان ۲۳۰، ۲۴۶
 اشترمفاک ۲۰۲
 اشروند ۲۴۳
 الاشمونین ۲۴۶
 اصهبان ۱۹۳، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۹
 ۲۰۰، ۲۲۴، ۲۳۲، ۲۴۲
 ۲۴۵، ۲۶۵
 اصطرخر ۱۹۵، ۲۲۶، ۲۳۲، ۲۴۲
 اصطرخران ۱۹۶، ۱۹۷

انضا، ۲۴۷
 انطاکیه، ۲۲۹، ۲۲۶، ۲۵۳
 انطرسوس، ۲۳۰، ۲۵۵
 ابل، ۱۵۱
 الانوار، ۱۹۳، ۱۹۷، ۲۲۵، ۲۶۶
 ۲۲۲، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۹
 اوبران، ۲۲۲
 اوشش، ۲۰۸
 او طاس، ۱۹۰
 اوتیانوس، ۲۳۱
 اوکینه، ۲۰۲
 اینج، ۱۹۷
 ایث، ۲۱۹
 ایفار یقطن، ۲۳۸، ۲۴۱
 ایفارین، ۱۹۹، ۲۲۳، ۲۴۲، ۲۵۰
 ایل، ۱۹۰، ۲۳۰، ۲۴۷

ب

بئر الایار، ۱۹۳
 بئر الجمالین، ۲۲۲
 بئر الحذا، ۱۹۰
 بئر الذیتونه، ۲۲۵
 بئر ابن المرتفع، ۱۰۵
 باب، ۲۰۷، ۲۰۸
 الباب والابواب، ۲۲۷، ۲۵۹
 بانکان، ۱۹۷

ایلیش، ۲۰۸، ۲۰۹
 اطرابیه، ۲۴۷
 الاعمشیه، ۱۸۹
 الاغراء، ۱۹۰
 اغاربتی، ۲۴۱
 اغیار، ۱۹۳
 افامیه، ۱۸۷
 الافراوان، ۲۴۷
 افریدین، ۲۰۰
 افریقیه، ۲۲۰، ۲۲۲
 الابطاب، ۲۵۷، ۲۵۸
 افلاخونیه، ۲۵۵، ۲۵۷، ۲۵۸
 اقریش، ۲۳۱
 الاقصر، ۲۴۷
 الاکل، ۲۴۸
 الیس، ۲۲۵
 امران، ۱۹۵
 امره، ۱۹۰
 اسیر، ۱۹۶
 الاملوک، ۲۴۹
 الانبار، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۳۳، ۲۳۴
 ۲۳۵، ۲۳۷
 الانبار (برقمیں)، ۲۲۲
 اندراب، ۲۱۲
 الاندلس، ۲۳۱، ۲۶۶

البحر الاخضر ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۶۴
 بحر الخنزیر ۲۵۸، ۲۵۹
 بحر الریدم ۲۲۱، ۲۲۱
 البحر الشامی ۲۵۸، ۲۵۹
 بحر فارس ۲۲۳
 البحر المحيط ۲۳۱
 البحرین ۲۴۹، ۲۵۱
 بخار ۲۰۳، ۲۲۲، ۲۶۵
 بد ۱۹۰
 طسوج البداءة ۲۳۶، ۲۳۷
 البدقون ۲۴۷
 بدلیس ۲۲۸
 بدو خلکت ۲۰۴
 بدش ۲۰۱
 براز الروز ۲۳۵، ۲۳۹
 برانس ۱۹۳
 برامل (؟ برابیک) ۱۹۷
 بریسا ۲۳۴، ۲۳۷
 برج الحجاره ۲۶۴
 برجان ۲۵۷
 البرجان (الاجوانیس) ۲۳۶
 البروان ۲۱۴، ۲۲۷
 برزخ ۲۱۳، ۲۲۷، ۲۱۴
 برزند ۲۱۳، ۲۲۶
 برزه ۲۱۲، ۲۱۴

بابل ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۶۵
 باجروان ۲۱۵
 باجنیس ۲۴۶
 باجه ۱۹۱
 باقش ۲۱۴
 بادریا ۲۳۵، ۲۳۶
 بادریا ۲۳۷
 بادغیس ۲۴۳
 بادرفت ۲۲۵
 باذین ۲۲۶
 باراج ۲۰۴، ۲۰۵
 بارکث ۲۰۳
 باربا ۲۱۴، ۲۲۲
 باردسا ۲۳۴، ۲۳۷
 بازیدی ۲۴۵، ۲۵۱
 بلع ۲۲۱
 باینا ۲۱۴
 باکیا ۲۳۵، ۲۳۹
 بالیس ۲۲۳
 بامقدا ۲۱۵
 باندری ۲۴۵
 البه و الطیلان ۲۲۵، ۲۴۱
 البتم ۲۴۳
 البجس ۲۱۷
 البجه ۲۳۰، ۲۶۵

بهرابیا ۲۲۵	ایکس ۲۳۸
بعلبک ۲۲۸، ۲۱۹	پرست ۲۲۲
البقاره ۲۲۰، ۲۱۹	البرثلیم ۲۶۰
البقاع ۲۱۹	برقید ۲۱۲
البقلاد ۲۵۸	برق ۲۲۰، ۲۲۳، ۲۲۹، ۲۲۸، ۲۶۵
بلید ۳۲۲	برکواب ۲۰۵
بلنیس ۲۲۰	برکی ۲۰۵، ۲۰۶
بلنج ۲۲۱، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۲۳	برنجی ۲۱۱
بلد ۲۱۴، ۲۱۶، ۲۲۴، ۲۳۲، ۲۴۵	برو جرد ۲۲۴
بلنیاس ۲۵۵	جبل بروجی ۲۳۳
البلنج ۲۲۶	آجام البرید ۲۲۱
بتم ۱۹۶، ۲۲۲	بزیدی ۲۲۵، ۲۵۱
بنات حرم ۱۸۸، ۱۹۲	طوج البرزون ۲۳۵
بناکت ۲۰۴	برزجاور ۲۳۵، ۲۳۸
بنجکت ۲۰۶	بست ۲۲۳
بنیق ۱۹۵	بستان ابن عامر ۱۹۲، ۹۰
البندینجین ۲۳۵، ۲۳۸	البسقرجان ۲۲۶
بنطوس ۲۳۰	بشتن ۱۹۵
بنونکت ۲۰۴	بشردا ۲۲۸
بهار (بلنج نیس) ۲۱۲	البصره ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۳، ۱۹۴، ۲۲۶
بهدار ۲۲۵	۲۲۳، ۲۳۶، ۲۳۹، ۲۴۰
بهرسیر ۲۳۶، ۲۴۴	بعندی ۲۲۵
بهرقباز (الاسفل، الاوسط، الاعلی)	البطاع ۲۲۳، ۲۳۶، ۲۴۰
۲۳۶	بطلامیا ۲۱۸
بهرلاب ۲۱۳	بطن مر ۱۸۴

۲۳۸، ۱۹۲، ۱۸۸، ۱۸۷
 التبت ۲۶۳، ۲۰۸
 تبریز ۲۱۳
 تبوک ۱۹۱
 تراقیه ۲۵۴
 ترب ۱۸۸
 الترک ۲۰۲، ۲۰۴، ۲۰۸، ۲۱۲
 ۲۶۲، ۲۶۱، ۲۴۵، ۲۴۳
 نهر الترک ۲۰۳
 سرکون (بزرگون) ۲۰۹
 الترند ۲۴۳، ۲۱۱
 ترنمقان ۲۰۸، ۲۰۶
 ترنوط ۲۲۰، ۲۲۴
 شتر ۲۲۲
 التفرغ ۲۰۹، ۲۶۲
 تقطیس ۲۱۳، ۲۲۴
 تکریت ۲۲۵، ۲۵۰
 تل اعفر ۲۱۶
 تل بحری ۲۱۵
 تل جفر ۲۱۵، ۲۲۹
 تل عبد ۲۱۶
 تل فداشه ۲۱۴
 تل موزن ۲۲۶
 تل وان ۲۱۲
 تلستان ۲۰۲

بناباذ ۲۰۱
 بهمن اردشیر ۲۳۵
 البهنسی ۲۳۴
 البوازج ۲۵۰
 البوازج ۲۴۵
 بوزجود ۲۰۰
 بوشنج ۲۴۳
 بوصیر ۲۴۴
 ابومینه ۲۲۰
 بیتاس ۲۵۳
 بیت المقدس ۲۴۴
 بیدم (منزل ابن مرو) ۱۹۰
 بیروت ۲۵۵
 بسان ۲۱۹
 بشکند ۲۰۱
 بیشه ۲۳۸، ۱۹۲، ۱۸۸
 البیضاء (طریق مصر) ۱۹۱
 بیکند (مدینه التمار) ۲۰۳، ۱۸۴
 البلیقان (ارمنیه) ۲۱۳
 البلیقان (اذربایجان) ۲۱۲
 بیسنه ۱۹۵

ت

تاکینت ۲۲۲
 تامرا ۲۳۵
 تاهرت ۲۶۵

بلد المجامین ۲۳۰
 ابن جادوان ۱۹۲
 جب التراب ۱۹۳
 جب جرادہ ۲۲۳
 جب حلیمان ۲۲۲
 جب الرمل ۲۲۹
 الحجۃ ۱۹۰
 جب العوسج ۲۲۱
 جب المیدعان ۲۲۲
 جب یوسف ۲۱۹
 الجبل ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵
 طسوج الجبل ۲۲۵
 جبل ۲۲۵، ۱۹۲
 جبل الشیخ ۲۲۲
 جبلاطی ۲۲۸
 جبلاً ۲۲۶، ۲۱۳
 جبلتہ (حمص میں) ۲۵۵
 الجبۃ ۲۳۶، ۲۳۷
 جبیل ۲۵۵
 الجحۃ ۱۸۷
 الجحدوہ ۱۸۸
 جدو ۱۹۳
 جدیلہ ۱۹۰
 جرباذقان ۲۰۰
 جرجان ۲۲۲، ۲۵۰، ۲۶۱، ۲۶۵

تمناج ۲۰۳
 تملیس ۲۲۳
 تنغیم الطائف ۱۸۸
 تنیس ۲۲۷
 تہامہ ۲۲۸
 توج ۲۲۲
 تورغا ۲۲۲
 توز ۱۸۶
 تیدہ ۲۲۷
 تیماء ۲۲۸

ث

الثجۃ ۱۸۹، ۱۹۲
 الثعلبیۃ ۱۸۶
 الثغور البکرۃ ۲۵۲
 الثغور الجزیریۃ ۲۲۹، ۲۵۳
 الثغور الشامیۃ ۲۲۹، ۲۵۳، ۲۵۵
 الثشنیۃ (الیامہ میں) ۱۹۱
 الثور ۱۹۳

ج

جابروان ۲۱۳، ۲۲۲
 الجبار ۱۹۱
 الجبار (اذربجان) ۲۱۳
 الجارود ۲۱۵
 جازر ۲۳۵، ۲۳۸
 جاسم ۲۱۹

الجودا ۲۲۱
 جوبانان ۱۹۵
 الجودی ۲۲۵
 جور ۲۳۲
 جور (ہندان میں) ۱۹۹
 جوراب ۱۹۹
 الجوزجان ۲۱۰
 جوسیہ ۲۱۹
 تخلاف جوف مراد ۲۲۹
 جول ۲۰۶
 الجومہ ۲۵۳
 الجون ۱۹۱
 جویروک ۱۹۲
 جوگت ۲۰۵
 جویم ۱۰۵
 جیاء الصغیر (المغرب) ۲۲۲
 جیسرف ۲۲۲
 جیلان ۲۶۱
 جینا نجکت ۲۰۲
 ح
 الحاجر (طریق مکہ میں) ۱۸۶
 حارث و حرث ۲۳۲
 حانی ۲۵۲
 جتوں ۲۲۵

جرجایا ۲۲۵
 جرجیسر ۲۲۰
 الجردان ۲۱۷
 جرزان ۲۲۶
 جرش ۲۲۸، ۱۸۸
 جرنان ۲۱۵
 جردود ۲۱۸
 جریرا بلوا ۲۲۳
 جزائر برطانیہ ۲۳۱
 الجزائر الخالدات ۲۳۱
 الجزیرہ ۲۲۵
 جزیرہ بنی عمر ۲۲۵
 جسربنج ۲۲۳
 جحفی ۲۲۸
 الجفار ۲۲۸، ۲۱۹
 جلاب ۲۱۵
 جلتا ۲۳۸، ۲۲۵
 جلولا ۲۳۸، ۲۳۵، ۲۲۶
 جمج ۲۵۲
 جنابا ۲۳۲
 ہزارمجب ۲۳۱
 جندیابور ۲۳۲
 انجمنینہ ۱۹۱
 جواثا ۲۲۹
 الجوازر ۲۲۵

الختیصر ۱۹۰
تخلاف حکم ۱۹۲
حلب ۲۲۶، ۲۲۹، ۲۲۸
حلوان ۱۹۸، ۲۲۶، ۲۲۲، ۲۳۵
۲۳۴، ۲۳۳، ۲۴۲، ۲۵۰

حلی ۱۹۲
حماۃ ۲۲۸
الحراء (زنبابریں) ۲۰۱
حمص ۲۱۰، ۲۱۹، ۲۲۸، ۲۴۶
۲۵۱، ۲۵۵

حمض ۱۹۲
الحمی ۱۹۲
الحناہ ۲۲۵
حنینۃ الروم ۲۲۱
حوران (شغور الکبریٰ میں) ۲۵۲
حوزان ۲۰۹
حوض حان ۲۲۰
حی عبداللہ ۲۲۲
حی بنوہ ۲۲۲
حسین شہزادہ ۲۲۶

ح

خابران ۱۹۲
الخاوریہ ۲۱۴، ۲۲۵
خابستان ۲۰۸، ۲۰۶
الخان ۱۹۴

الحبشہ ۲۲۰، ۲۲۱
الحجاز ۱۸۹، ۲۲۸
الحجاز (اعمال مصر میں) ۲۲۴
الحجر ۱۹۱
الحدادہ ۲۰۱
الحداثہ ۲۱۶، ۲۵۲
الحداثہ ۱۹۳ -
الحديث (حدیثۃ الموصول) ۲۱۲، ۲۲۴
۲۳۲، ۲۳۵
الحدیقۃ الیامہ ۱۹۱

حران ۲۱۵، ۲۲۹، ۲۲۶
تخلاف الحردہ ۱۹۲
الحرمان ۲۲۲، ۲۲۸، ۲۵۱
حضرہ ۲۲۵
حان ۱۹۲
حنا باز (الترک میں) ۲۰۱
الحینہ ۲۵۳
حصن اُمّ جعفر ۲۰۳
حصن ابن روحان ۲۵۳
حصن سکہ ۲۱۵، ۲۲۹
حصن منصور ۲۱۴، ۲۲۹، ۲۵۳
حصن مہدی ۱۹۲
حصن ابنی مومن ۲۵۳
حضرموت ۲۲۸
الحضر (طریق مصر میں) ۱۹۰

- الخالدیه ۲۵۸، ۲۵۵، ۲۵۲
 علم ۲۲۳، ۲۱۲
 الخلیج البربری ۲۳۰
 خلیج بنی جمیع ۲۱۴
 خلیج القسطنطنیه ۲۳۱، ۲۵۴، ۲۵۸
 خلیج ۱۹۲
 خندان ۲۶۲
 خنان ۱۹۶
 خنداب ۱۹۹
 خنداؤ ۲۲۶
 الخوار ۲۰۱
 خوارزم ۲۲۳، ۲۵۹
 خوارش ۱۹۴
 خورستان (طریق مہرہاس) ۱۹۴
 خوسکان ۱۹۹
 مخالف خولان ذی سیم ۱۹۲، ۲۲۸
 خوی ۲۱۳
 خسیبر ۲۲۸
 مخالف خیوان ۱۸۹
 ده الخرقان ۲۱۳
 دارا ۲۱۵، ۲۲۵
 دارجین ۱۹۶
 دارزنجی ۲۱۱
 الدارود ۲۰۸
- خان بابک ۲۱۳
 خان حماد ۱۹۵
 خاققین ۱۹۰، ۲۳۵
 خاوص ۲۰۲
 الخمارجان ۲۱۲
 نجدہ ۲۰۵، ۲۰۸، ۲۲۳
 خرائب ابی حلیمہ ۲۲۱
 الخزارہ (بفارس) ۱۹۵
 خراسان ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۵۰، ۲۵۹
 خربتا ۲۲۴
 خربتہ القوم ۲۲۱
 الخرج ۱۹۳
 خرنشذہ ۲۵۸
 الخرنجیہ ۲۰۵، ۲۶۲
 خرماباذ ۱۹۹
 خرنجوان ۲۰۶
 الخرز ۲۵۵، ۲۵۹، ۲۶۱
 الخرنجیہ ۱۸۶
 خسرو جرد ۲۰۱
 خشکاریش ۱۹۸
 خشوفغن ۲۰۲
 الخط ۲۲۹
 خطرنہ ۲۳۶، ۲۳۷
 خلاط ۲۲۸، ۲۲۹
 فلان ۱۹۵

نهر الذیل ۲۳۲	الدائین ۲۲۶
الذکوان ۱۹۸	الذاتی ۲۱۷
دل ایرانشهر ۲۳۴	داسن ۲۲۵
دلاص ۲۲۷	داسین ۱۹۵
دلوک ۲۵۲	الدامغان ۲۲۲
دنباوند ۲۲۲، ۲۵۰	داودآباد ۲۰۰
دشوق ۱۹۱، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۸، ۲۳۲	دبا (سکته) ۲۲۹
۲۲۷، ۲۵۱، ۲۵۵	الدبوسیہ ۲۰۳، ۲۶۵
دمیاط ۲۲۷	دبیل ۲۱۳، ۲۲۶
الذندقان ۲۰۲	دجله ۲۲۵، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۵، ۲۳۸
دندره ۲۲۷	۲۲۰
دلمیزان ۱۹۵	کورردجله ۲۳۵، ۲۳۹
الدور ۲۲۷	دجلتہ العوراء ۲۲۰
دولاب ۱۹۳	درباذ ۲۲۵
دومتہ المجذلی ۲۲۸	دراجز ۲۲۲
دیار ربیعہ ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۵۱	درب طحیہ ۲۵۸
دیار مفر ۲۲۹، ۲۲۶، ۲۵۱	نهر درقیط ۲۳۶، ۲۳۷
الذیور ۲۲۵	دروا ۲۰۰
الذیر ۲۷۷	دروذ ۲۰۰
دیر ایوب ۲۲۸	دست کرد ۲۱۱
دیربازما ۱۹۷	دستیان ۲۳۵، ۲۲۱
دیربانه ۲۲۵	الذکرہ ۱۹۷، ۲۲۶، ۲۳۵، ۲۳۸
دیر خرق ۲۲۵	دشتی ۲۶۱
دیسما ۲۲۷	الذیفینہ ۱۹۰
الذیلم ۲۶۱	وقبلہ ۲۲۸

- الزاب الاصغر ۲۱۴
 الزاب الاكبر ۲۳۲
 الزاب الاصل ۲۳۶
 الزاب الاوسط ۲۳۶
 الزاب الاعلى ۲۳۶
 زابلستان ۲۲۳
 الزابوقه ۱۹۳
 زامين ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵
 زباله ۱۸۶
 زبطه ۲۱۶، ۲۵۳
 مخلاف زيده ۱۹۲، ۲۲۸
 الزبيديه ۱۹۸
 الزراعه ۲۱۸
 زمان ۲۰۳
 زرنج ۲۲۲، ۲۶۵
 زردود ۱۸۶
 زره ۲۰۰
 الزرط (خوزستان) ۱۹۴
 الزرع ۱۹۲
 الزعفرانيه ۱۹۸
 الزلف ۱۹۱
 زنجان ۲۲۶، ۲۵۰
 الزندود ۲۳۵
 الزوابي ۲۳۶، ۲۳۷
 زياد اباذ ۱۹۵
- ركب (اسم طريق) ۲۰۶
 الركنيه ۱۸۹
 مخلاف ربح ۱۹۲
 الرطه ۲۱۹، ۲۲۸، ۲۴۷
 جبل رمى ۲۱۹
 الرميله ۲۴۹
 رنيه ۱۸۸، ۱۹۲
 الربا ۲۱۵، ۲۲۹، ۲۴۶
 رباط ۲۲۸
 الروابي (رابيه بنى تميم) ۲۴۶
 رود ۲۲۷
 رودش ۲۳۰
 رودستان ۲۳۴، ۲۳۸
 روزه وبوكسته ۲۰۰
 روستقباذ ۲۳۵، ۲۳۸
 الروم ۲۳۱، ۲۵۲-۲۵۹
 الرومقان ۲۳۶، ۲۳۷
 روميه ۱۳۱
 الرويان (رستاق رويان) ۲۳۲
 الرويشه ۱۸۷
 الرى ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۲۶، ۲۲۲
 ۲۵۰، ۲۶۱، ۲۶۵
 ريده ۱۸۹، ۱۹۰
 مخلاف ريمان ۲۲۹
 ز

سُرمَن رَاسُ ۲۲۴، ۲۳۲

سراج طیر ۲۲۶

سراة (افریجان میں) ۲۱۳

سرت ۲۲۴

السرتین ۱۹۱

سُرخس ۲۰۲

سردانیہ ۲۳۱

سُرخ ۱۹۱

سرمقان ۱۹۵

سروج ۲۱۶، ۲۲۶

السری ۲۱۳

السریں ۱۹۲

سعر ۲۳۳

السعبان ۱۹۹

السفد ۲۲۳، ۲۶۵

سقلیہ ۲۳۱

السقیا ۱۸۵

سقرا ۱۹۱

الکتہ (طریق افریقیہ میں) ۲۲۲، ۲۲۳

سکتہ الحمام ۲۳۱

الکیر (سکیر العباس) ۲۱۶

سلل ۲۳۵، ۲۳۸

مخلاف السلف ۲۳۸

سلکس ۲۱۳

سلیہ ۲۱۸

الزبیب ۲۳۳

الزیتونہ (برقہ) ۲۲۲

س

ساباط ۲۰۶

سابر خاست ۲۱۲

سابور ۲۴۲

سابون ۲۴۹

ساتیدما ۲۳۲

سارغ ۲۰۶

ساریہ ۲۴۵

سافور کبال ۲۰۶

ساجوی ۱۹۶

ساجی ۱۸۵

ساوہ ۲۰۰

ساوی سایہ ۲۴۸

السبحہ (البحرین میں) ۱۹۳

سبرہ ۲۲۴

سبطا ۲۳۱

ستورکت ۲۰۲

سجستان ۱۹۳، ۱۹۶، ۱۹۷، ۲۲۲

۲۵۰، ۲۴۳

سحبا ۲۴۴

الشہ (الیامہ میں) ۱۹۱

سد یا جوج (سد ذی القرنین) ۲۶۵

السدرة ۲۱۰، ۲۱۱

سوم ۲۲۹	السادہ ۲۲۰
سویاب ۲۰۶	سرقند ۲۰۳، ۲۰۶، ۲۰۹، ۲۲۳
السویدا (طریقۃ المدینہ پر) ۱۹۱	۲۶۵، ۲۶۲
سویقہ (بکۃ) ۱۹۱	سمنان ۲۲۴، ۲۰۱
السیاحیون ۲۶۰	سمیرا ۱۸۶
السیار ۲۴۸، ۱۸۷	سمیاط ۲۵۲، ۲۲۳، ۲۲۹، ۲۱۶
سیاہ جرد (سیا جرد) ۲۱۱	السینہ ۱۹۰
سیب بنی کوما ۱۹۳	السن ۲۵۰، ۲۲۵، ۲۲۷، ۲۱۲
السینین ۲۴۱	سن سیرو ۲۲۶، ۲۱۲
السیج ۱۹۱	سجاء ۲۲۵، ۲۱۶
سیراف ۲۲۲	السند ۲۴۲
السیرجان ۲۴۲، ۱۹۵، ۱۹۶	سنگرد ۲۰۱
السیروان ۲۴۳، ۲۲۶	جل سینر ۲۴۲
سیسر ۲۱۲	سواجی ۲۱۲
السیجان ۲۲۶	السواد ۲۴۹، ۲۴۲، ۲۳۶، ۲۳۴
السلحین ۲۳۸، ۲۳۶، ۲۱۶	سواد (سادہ) ہندان میں ۱۹۹
سینیز ۲۴۲	الودقافہ ۲۱۴
شیوٹ ۲۴۷	سورا ۲۳۷، ۲۳۶، ۲۳۷
ش	السوس (الابوزامی) ۲۴۲
الشبران ۲۵۶	سوسقین ۲۰۰
شاذ قباض ۲۳۵	سوق الارباج (الابوزامی) ۱۹۴
شاذ ہرہز ۲۳۵	سوق اسہ ۱۸۵
شاراب ۲۰۲	سوق الابوزامی ۲۲۵، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹
الش ۲۰۲، ۲۰۴، ۲۰۶، ۲۰۸	۲۲۲، ۲۲۹
۲۶۲، ۲۴۳	سوق العقیق ۲۴۲

شاول ۲۶۲
 شوان ۲۱۱
 شیراز ۱۹۵-۲۲۶، ۱۹۶
ص
 صا (مصر میں) ۲۴۷
 صامغہ ۲۰۷
 الصامغان ۲۲۵، ۲۵۱
 صان ۲۲۷
 صابک ۱۹۵
 صدہ ۲۱۸
 صدی ۲۴۸
 الصرغہ ۲۵۵
 صرمجان ۲۱۱
 صعدہ ۱۹۹، ۱۹۲، ۲۴۸
 الصعیدہ ۲۴۷
 الصغانیان (۲۱۱) ۲۴۳
 الصفا ۱۹۳
 صفر (صغیر) ۱۸۸
 الصلا ۱۹۱
 الصمان ۱۹۳
 صغاء ۱۹۰، ۱۹۱، ۲۴۸
 صور ۲۲۹، ۲۵۵
 صوبان ۲۲۸
 صیدا ۲۵۵
 الصیرہ ۲۴۲

شاطی الفرات ۲۲۶
 مخالف شاکر ۲۴۸
 الشام ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۵۳، ۲۵۵
 قصر الشاہین ۲۲۱
 شادوغر (الشاش میں) ۲۰۵
 شاکس ۲۴۷
 الشورقان ۲۱۰
 الشجرہ ۱۸۷
 الشجر ۱۹۲، ۲۲۹
 مخالف الشراۃ ۲۲۸
 شیخ ۲۰۳
 شرف البعل ۱۹۱
 الشرقیہ ۲۴۷
 شونسہ ۲۰۷
 شروم راج ۱۸۹
 شطب ۲۴۷
 الشعیبہ ۱۹۳
 شغب ۱۹۰
 الشفق ۱۹۳
 الشقوق ۱۸۶
 شلیل ۱۹۶
 شمین الشر (شمین) ۲۱۸
 شمشاد ۲۱۵، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۳۳
 ۲۵۲
 شہر زور ۲۲۶، ۲۳۲، ۲۴۵، ۲۵۱

الصين (چين) ۲۰۳، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸

۲۶۲، ۲۶۳

ض

ضرب ۱۹۰

ضكان (اليمن) ۱۹۲

ط

الطاوون ۲۲۱

الطارقان (الطائفة) ۲۲۲

طاسفنديين ۱۹۹

طايلا ۲۵۷

الطائفة (مروالرو) ۲۱۰، ۲۲۳

الطائف ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱

طبارجي ۲۵۳

طبرستان ۲۲۲، ۲۲۵، ۲۵۰

طبرية ۲۱۹، ۲۲۸، ۲۲۹

الطبري ۲۲۳

طحا ۲۲۷

طهران ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲

۲۲۳

طه ۱۹۳

طرايس الشلم ۲۵۵

طراز ۲۰۵، ۲۰۹، ۲۲۲

طرس ۲۵۸، ۲۵۹

الطريف (المدينة) ۱۸۷

الطريس ۲۵۸، ۲۵۹

طردون ۲۲۶، ۲۵۱

طريق خراسان ۲۳۶

طريق الدراج ۲۱۹

طرز ۲۰۰

طلحة الملك ۱۸۹

بنی طهمان ۲۱۲

طخه ۲۳۱، ۲۶۵، ۲۶۶

الطهمان ۲۰۲

الطواويس ۲۰۳

الطور (جبل طور، طور سيناء) ۲۲۷

طوس ۲۰۱، ۲۲۳

طوه ۲۲۷

طيسه ۲۲۸ ويكيو المدينة

الطيران ۲۲۵، ۲۵۰

الطيلان ۲۲۵، ۲۶۱

ظ

ظبة ۱۹۱

ع

استان الحالى ۲۳۵

عانة ۲۲۳، ۲۲۶

عبادان ۱۹۳

عبدس ۲۲۶

عشر ۱۹۲

عمر ۱۹۰

عقد ۱۹۲، ۲۲۸

- عکاظ ۲۵۵
 عکاظ ۲۳۸
 عکبر ۲۲۶
 العلقی ۲۳۳
 علیب ۱۹۲
 عجان ۲۵۱، ۲۳۹، ۲۳۸، ۱۹۳، ۱۹۲
 العلق ۲۳۸، ۱۸۶
 عموریہ ۲۵۸، ۲۵۳
 العواصم ۲۵۱، ۲۳۶
 العواطل ۲۱۷
 العود ۲۱۱
 العوسجہ ۱۹۰
 عوکلان ۱۹۲
 عورنڈ ۱۹۱
 العین (الہوازیں) ۱۹۲
 عین التمر ۲۳۶، ۲۳۷
 عین الجبال ۲۱۶
 عین الحجر ۲۱۹
 عین الروسیہ ۲۱۶
 عین زربہ ۲۵۳، ۲۲۹
 العیون ۲۱۹
 غ
 الغابہ ۲۲۹
 الغافرہ ۲۲۰
 الغیرہ ۱۹۶
 عدنون ۲۵۵
 العذیب ۲۳۸، ۱۸۶، ۱۸۵
 العذیب (الشام میں) ۲۱۸
 العرادرہ ۲۱۵
 العراق ۲۳۲
 قرطی عربیہ ۲۲۸
 العرش ۱۹۲
 العرض ۱۹۱
 عرفات ۱۸۰
 عرفجاء ۱۹۳
 عرقہ (الہمن میں) ۱۸۹
 عرقہ (دمشق میں) ۲۵۵
 العرش ۲۵۵، ۲۳۷، ۲۲۰، ۲۱۹
 عسفان ۱۸۷
 عسقلان ۲۵۵
 عسکر کرم (خوزستان میں) ۱۹۷
 العسیلہ ۱۸۷
 عصبی ۱۹۳
 العقبہ (فغانزیں) ۲۰۸
 العقبہ (طریق مغرب پر) ۲۲۱
 العقبہ (طریق کمر پر) ۱۸۶
 عقبہ کینا ۱۹۶
 العقیقہ (البحرین میں) ۱۹۳
 العقیقہ (مرو میں) ۲۰۲
 عک (مخلاف الہمن) ۲۳۸، ۱۹۲

قریات الفرات ۲۴۶
 القرینین ۲۰۹
 قریۃ الکاس ۱۹۵
 قریۃ الجباری ۱۹۲
 قریۃ حسان ۲۳۰
 قریۃ خاقان الترمکی ۲۵
 قریۃ دایہ ۲۰۱
 قریۃ عبدالرحمن ۱۹۵
 قریۃ علی ۲۰۳
 القریتین (طریق البصر میں) ۱۹۰
 ۱۹۱
 القریتین (دمشق میں) ۲۱۸
 القریتین (القرنین المغرب میں) ۲۲۲
 قزوین ۲۲۴، ۲۳۲، ۲۵۰
 ۲۶۱
 القس ۲۴۴
 قطانہ ۲۰۰
 القطل ۲۱۸
 قسطنطنیہ ۲۳۱، ۲۵۴، ۲۵۵
 القصبہ (الیمین میں) ۱۹۲
 القصر حصن النصارى ۲۳۰
 قصر الاحف ۲۰۹
 قصر خوط ۲۱۰
 قصر الدرق ۲۲۵
 قصر الروم (القصر الابيض) ۲۲۲

القادسیہ (دجلہ پر) ۲۱۲
 قارا ۲۱۸
 قارض عام ۲۱۲
 قاسان ۲۴۴، ۲۵۰
 القاع (البحر جان میں) ۲۱۰
 القاع (طریق مکہ پر) ۱۸۶
 قالیقلا ۲۲۹، ۲۴۶، ۲۵۴
 قبا (طریق البصر میں منزل پر) ۱۹۰
 قبا (فرغانہ میں) ۲۰۸
 القبادق ۲۵۸
 قبر العبادى ۱۸۶ (اور دیکھو قصر العبادى ۲۲۲)
 قصر العبادى ۲۲۲
 قبر میمونہ ۱۸۶
 قبرس ۲۳۱، ۲۵۵
 قلند ۱۸۶
 قردی ۲۲۵، ۲۵۱
 قرطبہ ۲۶۶
 قرطبا ۲۲۰، ۲۴۶
 القراء (طریق مکہ پر) ۱۸۶
 القراء (طریق الیابہ پر) ۱۹۳
 القرمون ۲۱۹
 قرقییا ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۳۳، ۲۴۶
 قرقاسین ۲۲۶، ۲۴۲
 قرمیسین ۱۹۸، ۱۹۹
 القریتین (البحرین میں) ۱۹۳

قلعہ ۲۱۹
 قلعہ ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۵۰
 قلعہ (مغازہ) ۲۰۵
 القملی ۲۱۷
 قنات حان ۲۲۰
 قنبرین ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۵۱
 قنبرہ مریم ۱۹۸
 قنوران ۲۰۰
 قنوی ۲۲۰
 قنستان ۲۲۳
 قنستان (کرمان میں) ۱۹۶
 قنقی ۲۲۸
 قورس ۲۵۲
 قوام ۲۱۲
 قوس (۲۰۱، ۲۲۲، ۲۵۰)
 القیوان ۲۲۵، ۲۲۸، ۲۴۵
 القیس ۲۲۷
 قیاریہ ۲۵۵
 کابل ۲۲۳
 کاسب ۲۰
 کاظمہ ۱۹۳
 کبال (فرغانہ میں) ۲۰۶
 کتانہ ۲۲۵
 کستانہ ۱۸۸، ۱۹۲، ۲۲۸

قصر الشماس
 قصر شیریں ۱۹۸
 قصر العجز ۲۲۱
 قصر العسل ۲۲۲
 قصر العرش ۲۲۲
 قصر علقمہ ۲۰۳
 قصر عمرو (قرمیین) ۱۹۸
 قصر عمرو (مرد الروذ) ۲۱۰
 قصر اللصوص ۱۹۸
 قصر الملح ۲۰۱
 قصر موبنان ۲۰۸
 قصر بنی نازع ۲۱۵
 قصر البخار ۲۰۲
 قصر ابن بیره (العراق میں) ۱۵۵
 قصر یزید ۱۹۸
 قصر ابن (قصر عین) ۱۹۶
 قصور حان ۲۲۲
 قطر (البحرین میں) ۱۹۳
 القطر (البحرین میں) ۱۹۴
 قطرل ۲۳۵، ۲۳۷
 قطوان ۲۰۳
 القطیف ۲۲۹
 القطیفہ ۲۱۸
 قطف ۲۲۷
 قلیہ ۲۵۸

کنٹنس الحید ۲۲۱
 کنجا باذ ۲۱۰
 مخالیف کندہ ۱۹۲
 کنسحاب ۲۱۰
 کینتہ السودا ۲۵۳
 کوٹی ۲۳۴، ۲۳۶، ۱۸۵
 کورم ۱۹۶
 کوزستان ۲۰
 الکوفہ ۲۳۳، ۱۹۰، ۱۸۵
 کوک ۲۰۳
 کول شوب ۲۰۵
 کولان ۲۰۶، ۲۰۵
 کولسہ ۲۱۲
 کورم شریک ۲۲۰
 کواکت ۲۰۹
 کسیر سراو ۲۰۶
 کینٹوم ۲۵۳
 کیاک ۲۶۲، ۲۰۹، ۲۰۵
 الاذقیہ ۲۵۵
 اٹلاس ۲۵۸
 اللجون ۲۲۸، ۲۱۹
 مخلاف کج ۱۹۲
 اللکام ۲۳۲
 ایلٹ ۱۹۲

کھراس ۱۹۸
 الکچ ۲۲۲، ۱۹۹
 الکرکان ۱۹۵
 الکچ (سرمن رائے میں) ۲۱۳
 کرکت ۲۰۷
 کرمان ۱۹۳، ۱۹۵ - ۱۹۷، ۲۲۲
 ۲۵۰
 کریمینہ ۲۰۳
 کرد ۱۹۷
 کرا ۱۸۸
 کریرکان ۱۹۷
 کریون ۲۲۰
 کس (سجستان میں) ۲۲۳
 کسر ۲۲۵، ۲۲۸، ۲۲۱
 الکسوة ۲۱۹
 کشک ۱۹۶
 کشمین ۲۰۲
 کفری باس ۲۰۵
 کفر توخما ۲۲۵، ۲۲۸، ۲۲۴
 کفریل ۲۱۹
 الکلاہ ۱۹۰
 الکلس ۲۵۲
 کلوازی ۲۳۸، ۲۳۵، ۱۹۳
 کنخ ۲۱۶
 کنارستان ۱۹۵

لینہ ۲۲۸

م

ماء شریک ۲۱۸

ماذران ۲۲۷

ماذرواستان ۱۹۸

مارب ۲۲۸

الماربین ۲۰۰

ماروین ۲۲۵

مانج عمر ۲۲۶

سراسے ماس و مردہ ۱۹۷

ماسندان ۲۵۰، ۲۲۴، ۲۲۳

ماشین ۲۰۳

ماکسین ۲۱۶

ماض ۱۹۱

مہراوا ۲۰۲

ماویہ ۱۹۰، ۱۹۱

ماہین ۱۹۶

مدینۃ المبارک (قرودین میں) ۲۱۷

الموتو کلیہ (شکور) ۲۲۷

المشقب ۲۰۱، ۲۰۲

المجازہ (الیامہ میں) ۱۹۳

مخلاف بنی مجید ۱۹۲

المختنی ۲۲۲

المحدثہ ۱۹۱

الحمد یہ ۲۲۸

المحول (الابھوازمیں) ۱۹۴

مخلاف بنی عامر ۲۲۹

مخلاف عبدالعزیز بن مذحج ۱۹۲

المخلصہ ۲۲۰

وادی تمیل ۲۲۲، ۲۲۳

المدائن ۱۹۳، ۲۲۵

المدیر ۲۲۶

مدینۃ السلام بغداد ۱۸۵، ۱۹۳، ۱۹۴

۱۹۷، ۲۱۴، ۲۱۵

۲۲۵، ۲۳۳، ۲۳۴

۲۵۱

مدین (شعب) ۱۹۰، ۲۲۸

المدینہ (مدینۃ النبی) ۱۸۷، ۱۹۱، ۲۲۸

المدینۃ الحقیقہ ۲۳۵، ۲۳۸

المدار ۲۲۶، ۲۳۲، ۲۳۳

مزارہ ۱۹۱

المراغہ ۲۱۳، ۲۲۶، ۲۲۷

مران ۱۹۰

مرکس ۲۳۰

المرج والمج ۲۲۴

المرج (حصص میں) ۲۲۸

کورہ المرج (الموصل میں) ۲۲۵

مرج الشیخ ۲۲۲

مرج القلعہ (مطوان میں) ۱۹۸

مرج وزہر ۲۰۰

مشکوٰۃ ۲۰۰، ۲۲۶

مصاہ ۱۹۱

مصر ۱۹، ۲۱۹، ۲۳۰، ۲۳۳، ۲۳۶

۲۵۱، ۲۵۳، ۲۵۵

المصیغہ ۲۲۹، ۲۵۳، ۲۵۸

معیل ۲۲۸

مخلاف المعافہ ۲۳۸

قصر ابی معد ۲۲۱

المعدن (طریق الیامۃ) ۱۹۳

معدن بنی سلیم ۱۸۶

معدن الفضہ (الشاش میں) ۲۰۴، ۲۰۸

معدن النقرہ (الحجاز میں) ۱۸۶

۱۸۶، ۱۹۰

المعس ۱۹۳

المعینہ ۲۲۸

وادی المغار (مغار الرقیم) ۲۲۲

مغاض اللوؤ (الیمین میں) ۱۹۲

المغرب ۲۶۵، ۲۶۶

المقلہ ۲۳۵

منقش (الاصنام) ۲۲۲

منقیثہ (طریق الکوفہ میں) ۱۸۶

منقیثہ الماوان (طریق الکوفہ میں) ۱۸۶

مفضل یاؤ ۲۰۰

مقدونیہ (بلاد الروم میں) ۲۵۰

المقر ۱۹۳

المز

مزش ۲۱۴، ۲۵۳

مزنہ (ارینیہ میں) ۲۱۳، ۲۲۲

مرو (الشامیان) ۲۰۲، ۲۰۹، ۲۱۱

۲۲۲، ۲۶۵

مرو الروذوم والاعلیٰ ۲۱۰، ۲۲۳

المری ۲۲۶

مربع ۱۹۳

العقبۃ مزدوزان ۲۰۲

المریثہ ۲۱۶

مسکس ۲۲۱

مسولان ۱۹۱

المستراح ۱۹۵

مسجد عائشہ (تیمم الطائف میں) ۱۸۶

مسجد قضاء ۲۲۰

مسجنہ ۱۹۸

جبل مفیئنا ۲۳۳

المسقط ۲۵۹

مسکن ۲۳۵، ۲۳۶

المنلج ۱۸۶

مسلمہ ۱۹۳

وادی مسکس ۲۲۳

مسیلمہ (مسلمہ) ۱۹۳

المشقر ۲۲۹

مہاراج (دیساج) ۲۲۹
الموصل ۲۲۵، ۲۲۲، ۲۲۴، ۲۲۱

۲۵۱

موتقان ۲۱۳

میافارقین ۲۱۵، ۲۲۶، ۲۵۱

المیانج (اوزیجان میں) ۲۲۴

المیانج (خوزستان میں) ۱۹۴

میان ۲۳۵، ۲۴۱

مید ۲۰۱

ن

الناتلوس (الناتلیق) ۲۵۴، ۲۵۵

۲۵۸

الناتلوس ۲۱۴

الناتلج ۱۹۰

الناتلک (طریق البصر میں) ۱۹۲

نبتہ ۱۹۲

النبتک (الشام میں) ۲۱۸

النبتک (طریق المدینہ میں) ۱۹۱

نوتو ۲۲۴

نجد ۲۲۸

نجران ۱۹۳، ۲۲۸

النہامہ ۲۲۱، ۲۲۲

نربونہ ۲۴۱

نرمایر ۱۹۶

نریر ۲۱۳

مکران ۲۲۲، ۲۵۰

مکہ ۱۸۵، ۱۵۳، ۲۲۸

ملطیہ ۲۱۶، ۲۲۳، ۲۵۲

ملکان ۱۹۲

مل ۱۸۴

ملیتیہ ۲۲۲، ۲۲۳

الملیس ۲۲۸

منہ ۱۹۲

منج ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۲۶، ۲۵۲

المنبر ۲۲۱

المنجد ۱۹۲

منجوس ۱۶۱

المنذب ۱۹۲

منزل شفیق الفہمی ۲۲۲

المنصف (مرویں) ۲۰۲

المنصف (المغرب میں) ۲۲۲

المنصورہ (ارمینیہ میں) ۲۲۴

منصف ۲۲۴

مسجد منوشا ۲۲۲

منوف العلیا و السفلی ۲۲۴

مخلاف المجرہ ۱۸۹، ۱۹۳، ۲۲۸

مہدی آباد ۲۰۹

مہرجان فذق ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۵۰

مہروبان ۲۲۲

مہروز ۲۳۵، ۲۳۸

- نہا (فرغانہ) ۲۲۳
 نایک ۱۹۵
 رشتہ ۲۳۸، ۲۳۶
 سف (نخشب) ۲۲۲
 شوی ۲۲۶، ۲۱۳
 نصیبین ۲۱۵، ۲۱۴، ۲۲۴، ۲۲۵
 نصیر اباد ۲۲۶
 النضج ۱۹۲
 بطن شمان ۱۸۷
 نمان السحاب ۱۸۷
 نغانہ ۱۹۳
 نقابلس ۲۵۳
 نقیزہ
 نہاوند (ناہ البصرہ) ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۲۷
 ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۲۲
 ۲۵۰
 نہر کُنج (جیمون) ۲۰۲، ۲۱۱، ۲۱۲
 ۲۳۰
 نہر بوق ۲۳۵، ۲۳۸
 نہر بن ۲۳۸
 نہر تیمین ۲۲۵، ۲۲۲
 نہر الجدی ۱۹۳
 نہر جوہر ۲۳۴، ۲۳۷
 نہر سابس ۱۹۴
 نہر سید ۲۱۷
 نہر اشش ۲۰۲، ۲۰۷، ۲۰۸
 نہر الصل ۲۳۹، ۲۴۱
 نہر عثمان ۲۰۲
 نہر عیسیٰ ۲۳۴
 نہر معقل ۱۹۴
 نہر الملک (بغداد) ۱۸۵، ۲۳۶، ۲۳۷
 ۲۳۷
 الہنروان ۱۹۷
 الہنروان الاسفل ۲۳۵، ۲۳۹
 الہنروان الاعلیٰ ۲۳۵، ۲۳۹
 الہنروان الاوسط ۲۳۵، ۲۳۹
 الہنرین ۲۳۶، ۲۳۷
 ہنیا ۲۱۸
 الہنیہ ۲۱۷
 نو اکت ۲۰۶
 النوبندجان ۱۹۵، ۲۲۶
 النوبہ ۲۶۵
 نو زکت ۲۰۶
 نوسا ۲۲۷
 نوشجان السفلی ۲۰۵، ۲۶۲
 نوشجان الاعلیٰ ۲۰۶، ۲۰۸، ۲۰۹
 ۲۲۲، ۲۶۲
 النوق ۲۰۱
 النوقان (طوس میں) ۲۰۲
 النیاقلہ ۲۵۴

وادی الریل ۲۲۴
وادی الباع (طریق الفرات) ۲۱۷
وادی السدور ۲۲۱
وادی عارا ۲۱۹
وادی النقرنی ۲۲۸، ۱۹۱
وادی الملح ۱۹۴
واسط ۱۹۴، ۲۲۵، ۲۲۳، ۲۲۰، ۲۲۱

۲۲۱
والشجر ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۲۳
واقصه ۱۸۶
و جره ۱۹۰
الوج ۱۹۱
الوراده ۲۱۹
ورشان ۲۱۳، ۲۲۷، ۲۲۲
ورد اساس ۲۲۲
وسیم ۲۲۷
ولاری ۲۰۲
ولین ۲۶۶

ی

جزیره یابیس ۲۳۱
یا فافا ۲۵۵
یجیم ۱۸۸
یبه ۱۹۲
یشرب ۲۲۸
یکعب ۲۲۸

النیر ۲۱۳
نیابور ۲۰۱، ۲۰۲
النیل (نیل مصر) ۲۲۰
النیل (نیل العراق) ۲۳۲
نینوی ۲۲۵

و

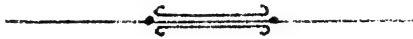
البارونیه ۲۵۳
مناه ۱۹۲
بجرد البحرین ۱۹۳
برآة ۲۲۳، ۲۶۵
البرج ۱۹۲
برمنز جرد ۲۳۶، ۲۳۰
برمنز ۲۲۲
البریاذه ۲۵۵
هفتدر ۲۰۱
هندان ۲۲۸
هندان ۱۹۸-۲۰۰، ۲۲۶، ۲۲۳، ۲۲۲
۲۶۵، ۲۶۱، ۲۵۰

هموران ۲۱۱
هنزیط ۲۳۳
الهنی ۲۲۶
هو ۲۲۷
همیت ۲۱۷، ۲۲۳، ۲۲۶، ۲۵۲

و

وادی الاعراب ۲۲۳

۱۹۱	بیکنی باز ۲۰۹
۱۹۰	یزدجرد ۲۲۶
۲۰۲	یلملم ۱۹۲
۲۲۴	الیامان ۱۹۱، ۱۹۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵
۲۰۳	المن ۱۰۸ - ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵
۲۰۸	۲۵۱
۲۰۸	یوز کند ۲۰۸



آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صوت میں ایک آنہ یومیہ دیر اندہ لیا جائے گا
